www.Balochistannews.pk

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 235

پیر 19 اکتوبر 2026ء | 7 جمادی الاول | 1448ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

بلوچستان: 18 مزدور اغوا، پولیس اہلکار شہید، 8 دہشتگرد ہلاک، 490 کلو دھماکہ خیز مواد برآمد

نامعلوم افراد نے شاہ میر بزنجو کی ماربل فیکٹری پر دھاوا بول دیا، فائرنگ سے ایک مزدور زخمی، حملہ آور 2 گاڑیاں اور لوڈر بھی ساتھ لے گئے، ایک روز قبل مستونگ سے 20 پولیس اہلکار اغواء ہوئے

میزئی اڈہ میں فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید، دوسرا زخمی، کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں آپریشن 490 کلو دھماکہ خیز مواد برآمد، اہم کامیابی ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع خضدار کے دور دراز علاقے نال میں ہفتے کی شام نامعلوم مسلح افراد نے ایک ماربل فیکٹری پر حملہ کر کے وہاں کام کرنے والے 18 مزدوروں کو اغوا کر لیا۔ حملے کے دوران ایک مزدور فائرنگ سے زخمی ہوا جبکہ حملہ بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں تاریخ کا روشن باب ہیں، صدر

شہداء کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے پر امن، جمہوری تعمیر کے عزم کا سرچشمہ رہیں گی

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئین کی بالادستی، عوام کی حکمرانی اور جمہوری اقدار کا تحفظ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیوں کا تقاضا ہے۔ ایوان صدر کے بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کا اوگرا کے نوٹیفکیشن پر تحفظات کا اظہار، خط لکھ دیا

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن نے اوگرا کے نوٹیفکیشن پر تحفظات کا بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پر عزم ہیں، وزیر اعظم

سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے صوبہ بلوچستان کے اضلاع، کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی حمایت یافتہ فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز کی پذیرائی کرتے ہوئے کہا ہے کہ بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کراچی، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو یادگار شہداء کارساز پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بلاول کی گورنر راج، ایمرجنسی کے خاتمہ کی مشروط پیشکش

اگر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج ختم کرنا ہے تو دہشت گردی کا مقابلہ کرنا ہوگا، جس صوبے میں سب سے زیادہ واقعات ہو رہے تھے اس کا وزیر اعلیٰ عوام سے کہتا ہے کہ وہ مقابلہ نہیں کرے گا

اگر سی ایم بزدل ہے اور دہشت گردی کا مقابلہ نہیں کر سکتا تو ہم تیار ہیں یہی وجہ ہے کے پی میں گورنر راج لگایا، مولانا فضل الرحمان ہم پر تنقید کریں مگر دہشتگردوں کیخلاف کھل کر بات کریں، صحافیوں سے گفتگو

کراچی (بلوچستان نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ اگر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج ختم کرنا ہے تو دہشت گردی کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ کراچی میں اتوار کو سانحہ کارساز کی یادگار پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر وہ واقعی دہشت گردی کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایمرجنسی یا گورنر راج ختم کیا جائے تو انہیں دہشت گردی کا مقابلہ کرنے والی پالیسی پر سیاستدانوں اور حکومت سے بات کرنی چاہیے۔ جس صوبے میں سب سے زیادہ دہشت گردی کے واقعات ہو رہے تھے اس کا وزیر اعلیٰ عوام سے کہتا ہے کہ وہ دہشت گردی کا مقابلہ نہیں کرے گا۔ اگر سی ایم بزدل ہے تو اور دہشت گردی کا مقابلہ نہیں کر سکتا تو ہم تیار ہیں اور بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

یمنی حوثیوں کے حملے، سعودی ہیلی کاپٹر تباہ، 2 افسران شہید، 6 افراد زخمی

مصری دفاعی کونسل نے فوج بھیجنے کی منظوری دیدی

نجران میں ایک پروجیکٹائل گرنے کے نتیجے میں کم از کم چھ افراد زخمی، حوثی گروپ کا تیل تنصیبات کے قریب موجود ملازمین اور شہریوں کو ایک بار پھر انخلا کی وارننگ جاری

حوثیوں کیخلاف 1417 حملے، 800 جنگجو ہلاک اور زخمی، مصر کے ارکان پارلیمان نے سعودی عرب کو فوجی معاونت کی منظوری سے متعلق درخواست پر ووٹنگ موخر کردی

ریاض (این این آئی) اتحادی افواج یمن میں قانونی حکومت کی حمایت کے لیے اتحاد کے سرکاری ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے بیان دیا کہ گزشتہ گھنٹوں کے دوران ریاض، الشرقی اور جنوبی علاقے میں 4 ڈرونز کو روک کر تباہ کر دیا بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ریاض (بلوچستان نیوز) سعودی عرب کے جنوب مغربی شہر نجران میں ایک پروجیکٹائل گرنے کے بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف دانش اسکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وعدہ پورا کر دیا، غربت کو نوجوانوں کے خوابوں کی راہ میں کاوٹ نہیں بننے دینگے

سرفراز بگٹی

غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی دنیا کی ان جامعات میں تعلیم حاصل کریں گے جہاں صاحب حیثیت خاندانوں کے بچے پڑھتے ہیں

ہماری کوشش ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت نہیں اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں۔ بلوچستان کے دور افتادہ علاقے قلات سے تعلق رکھنے والی ماہرہ محمود نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی جبکہ کوہلو کی حمیرہ بلوس نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ تک رسائی بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں، وزیر اعلیٰ

ملک میں پائیدار امن واستحکام کے لیے جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان نے ایران کیخلاف سرزمین کے استعمال کا دعویٰ مسترد کر دیا

شمالی امریکا کے ایک اکاؤنٹ کی جانب سے کیا جانے والا یہ دعویٰ کہ امریکی بحریہ پاکستانی اجازت سے ایران کے خلاف سرزمین سے کارروائی کر رہی ہے، بے بنیاد اور من گھڑت پروپیگنڈا ہے

جھوٹے دعوے کو مزید پھیلانا دراصل کنفیوژن، غلط فہمیوں اور انتشار پھیلانے کے وسیع تر ایجنڈے کا حصہ ہے، سوشل میڈیا پوسٹس کسی بھی سنجیدہ مبصر کی توجہ کے لائق نہیں، وزارت اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وزارت اطلاعات و نشریات نے امریکی بحریہ کی پاکستانی اجازت سے پاکستانی سرزمین سے ایران کے خلاف کارروائی کے دعوے کو بے بنیاد اور من گھڑت پروپیگنڈا قرار دے دیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزارت اطلاعات و نشریات نے وضاحت کی کہ شمالی امریکا کے ایک اکاؤنٹ کی جانب سے کیا جانے والا یہ دعویٰ کہ امریکی بحریہ پاکستانی اجازت سے ایران کے خلاف پاکستانی سرزمین سے کارروائی کر رہی ہے، بے بنیاد اور من گھڑت پروپیگنڈا ہے۔ دعوے کو مسترد کرتے ہوئے وزارت نے کہا کہ اس بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

غربت کی شرح کے منفی رجحانات برقرار رہ سکتے ہیں، عالمی بینک

پاکستان کی 80 فیصد کم آمدن والی آبادی دیہی علاقوں میں مقیم ہے، معاشی خطرات کا سامنا ہے

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی 80 فیصد کم آمدن والی آبادی دیہی علاقوں میں مقیم ہے، جس کو مختلف سماجی بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جے یو آئی نے اضلاع کی سطح پر قائم کمیٹیوں کو مسترد کر دیا

کوئی بھی رکن حصہ نہ بنے اور فوری طور پر استعفیٰ دے، مولانا عطاء الرحمٰن

پشاور (آئی این پی) جمعیت علما اسلام صوبہ خیبر پختونخوا نے اضلاع کی سطح پر قائم کردہ کمیٹیوں کو مسترد کر دیا۔ جے یو آئی کے مطابق پارٹی قیادت کی بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اب تک امریکہ کی تازہ ترین تجویز کا جواب نہیں دیا، ایران

اگر امریکہ دیانتداری کا مظاہرہ کرے، تو آگے بڑھنے کا راستہ واضح ہے

تہران (بلوچستان نیوز) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ تہران نے اب تک امریکہ کی تازہ ترین تجویز کا جواب نہیں دیا تاہم شرائط پوری بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کا پہلا خلاباز 25 نومبر کو خلائی مشن پر روانہ ہوگا، احسن اقبال

2035 تک چاند پر لینڈنگ کا ہدف، چین کے تعاون سے پاکستان خلائی تحقیق کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھوئے گا

خلائی ٹیکنالوجی زراعت، مواصلات، موسمیاتی تبدیلیوں، تعلیم اور قومی سلامتی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے

نارووال (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کا پہلا خلا باز چین کے خلائی مرکز سے خلائی مشن پر روانہ ہو گا۔ اسپیس ویک 2026 منایا گیا، جس کا مقصد نوجوان نسل میں خلائی علوم، سائنسی تحقیق اور جدید ٹیکنالوجی کے متعلق شعور اجاگر کرنا ہے۔ نارووال میں ورلڈ اسپیس ویک کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ 25 نومبر کو پاکستان کا بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایران کو جوہری معاہدہ یا تباہ کن جنگ ایک کا انتخاب کرنا ہوگا، پیٹ ہیگسیتھ

آبنائے ہرمز میں امریکی بحریہ نہ ہوتی تو پیٹرول تین گنا مہنگا ہوتا، جے ڈی وینس

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے ایران کو سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ تہران کو اپنے جوہری عزائم یا پھر امریکا کی تباہ بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت نوجوانوں کے روشن مستقبل کیلئے معاونت فراہم کرے گی، رانا مشہود

چھوٹے کاروبار اور نئے اسٹارٹ اپس کے فروغ کے لیے اقدامات کیے جائیں گے

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) وزیر اعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین اور وزیر اعظم کے مشیر رانا مشہود احمد خان نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کے نوجوانوں کو بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

غریب خاندانوں کے بچوں کو بھی اشرافیہ کے برابر تعلیمی مواقع ملنے چاہئیں، شہباز شریف

پاکستان کے باصلاحیت نوجوانوں کی ترقی میں بڑی رکاوٹ مالی وسائل کی، معیاری تعلیم اور مساوی مواقع کی فراہمی ضروری ہے

نوجوان غیر معمولی ذہانت، جذبے اور زندگی سے بھرپور پاکستان کو عالمی سطح پر نمایاں مقام دلا سکتے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر اعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ معیاری تعلیم اور مساوی مواقع کی فراہمی ضروری ہے، غریب خاندانوں کے بچوں کو بھی اشرافیہ کے برابر تعلیمی مواقع ملنے چاہئیں، آج وزیر اعظم نہیں بلکہ حقیقی خادم کی حیثیت سے آپ کے سامنے ہوں۔ دانش اسکول اسلام آباد کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے باصلاحیت نوجوانوں کی ترقی میں بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مذاکرات منتخب پارلیمنٹ کی بالادستی اور آئین کی حکمرانی کی بنیاد پر ہونگے

محمود خان اچکزئی

ہمارا وطن باعزت ہوگا تو ہم سب بااختیار ہوں گے، ہمیں متحد ہونا ہوگا، وسائل پر پہلا حق عوام کا تسلیم کیا جائے

ملک کے تمام اداروں کو آئین کے متعین کردہ دائرہ کار میں رہ کر اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی ہوگی، چیئرمین پشتونخوا میپ و سربراہ تحریک تحفظ آئین پاکستان

پشاور (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان، قائد حزب اختلاف سینٹ سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس، وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان، سربراہ بلوچستان نیشنل پارٹی اختر جان مینگل، وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان سربراہ سندھ یونائیٹڈ پارٹی سید بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب، نجران میں گرنے والے پروجیکٹائل سے تباہی کا منظر

اسحاق ڈار کا عراقچی سے رابطہ، مذاکرات پر زور

دونوں رہنماؤں نے خطے کی صورتحال اور او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل میٹنگ پر تبادلہ خیال کیا، رابطے میں رہنے پر اتفاق

وزیر خارجہ کی مصری ہم منصب سے بھی رابطہ، سعودی عرب پر حوثی حملوں کی شدید مذمت

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ٹیلی فونک گفتگو ہوئی جس میں خطے کی صورتحال پر بات کی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے خطے کی صورتحال اور او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل میٹنگ پر تبادلہ خیال کیا۔ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے خطے کے مسائل کے حل کیلئے مذاکرات کی اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔

بلوچستان کے مسائل کو سیاسی بنیادوں پر حل کیا جائے، لیاقت بلوچ

طلبہ و طالبات ہمیں بہت عزیز ہیں، ان کا احترام وقدر قومی تقاضا ہے

لاہور (آئی این پی) لاہور میں نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ سے بلوچستان کے طلبہ و طالبات کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عوام نے کے پی دشمنوں کو مسترد کر دیا، امیر مقام

آج جلسے میں موجود عوام کا سمندر وفاقی حکومت کے فیصلے کی تائید کر رہا ہے

سوات (بلوچستان نیوز) سوات میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر اور مسلم لیگ ن کے رہنما امیر مقام کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے بقیہ نمبر 27 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کور کمیٹی میں محمود خان اچکزئی و سہیل آفریدی نشانہ

ایک رہنما نے مذاکرات کی ناکامی کا ذمہ دار سہیل آفریدی اور مذاکرات کا محمود خان اچکزئی کو قرار دیا

کور کمیٹی اجلاس میں بیرسٹر سیف سے متعلق بھی گفتگو کی گئی، دوبارہ فعال کرنے کی تجویز، پارٹی کے اندرونی معاملات پر کبھی میڈیا سے گفتگو نہیں کی، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے گزشتہ روز ہونے والے کور کمیٹی اجلاس کی اندرونی کہانی سامنے آ گئی، ایک رہنما نے مارچ کی ناکامی کا ذمہ دار سہیل آفریدی کو قرار دیا، سہیل آفریدی نے قیادت کو لانگ مارچ پلان سے لاعلم رکھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بیشتر شرکا نے مذاکرات کی ناکامی کا ذمہ دار محمود خان اچکزئی کو قرار دیا، اجلاس میں ایک اہم رہنما نے سوال کیا کہ بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اپوزیشن کی اکثریت اچکزئی کو قائد حزب اختلاف نہیں دیکھنا چاہتی، طارق فضل چوہدری

اپوزیشن سے مذاکرات کے دروازے کھلے، بامقصد گفتگو کی خواہش ہو تو خوش آمدید کہیں گے، جہاں بھی بات کرنا چاہے، ہم تیار ہیں

ایمرجنسی کو معدنیات سے جوڑنا قابل مذمت، لائسنسز کی شفاف تحقیقات ہوں گی، نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ محمود خان اچکزئی کے معاملے پر اپوزیشن تقسیم ہے، اپوزیشن کی اکثریت محمود خان اچکزئی کو اپوزیشن لیڈر نہیں دیکھنا چاہتی۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے طارق فضل چوہدری نے کہا کہ محمود خان اچکزئی کو پارلیمنٹ میں وضاحت دینی چاہیے، اپوزیشن سے مذاکرات کے دروازے کھلے بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، شہداء کارساز کی یاد میں شمعیں روشن کی جارہی ہیں

خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ

نیویارک (این این آئی) بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ہوگیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق آبنائے بقیہ نمبر 29 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزارت مواصلات کے آڈٹ 23-2022 میں بے ضابطگیاں

مختلف شعبوں میں 222 ارب سے زائد کی بے ضابطگیوں کا انکشاف

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) وزارت مواصلات کے مالی سال 23-2022 کے آڈٹ میں 222 ارب روپے سے زائد کی مالی بے قاعدگیوں کا بقیہ نمبر 28 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مریم نواز نے رویہ تبدیل نہ کیا تو ہم بھی زبان رکھتے ہیں، غفور حیدری

عمران خان کی حکومت گرانے میں جے یو آئی کی تحریک کا فائدہ آپ کو ملا، مریم نواز ماضی یاد کریں

اسٹیبلشمنٹ کے کہنے پر مولانا فضل الرحمان پر تنقید کرنے والے اپنی نوکری پکی کر رہے، قائد کا تیر درست نشانے پر لگا ہے

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل اور رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے مریم نواز کے ٹویٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ مریم نواز کو ماضی کی سیاسی جدوجہد اور جمعیت علمائے اسلام کی قربانیوں کو یاد بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جیکب آباد (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل اور رکن قومی اسمبلی مولانا بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کارکنوں کیخلاف بدترین کریک ڈاؤن جاری ہے، شوکت یوسفزئی

پارٹی لیڈرشپ کی طرف سے کوئی لائحہ عمل سامنے نہیں آیا، رہنما تحریک انصاف

پشاور (بلوچستان نیوز) پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے سیکریٹری اطلاعات شوکت یوسف زئی نے کہا ہے کہ 11 اکتوبر کے بعد سے کارکنوں کے خلاف بدترین کریک ڈاؤن جاری ہے، گرفتاریاں ہو رہی ہیں، پارٹی لیڈرشپ کی طرف سے ابھی تک کوئی لائحہ عمل سامنے نہیں آیا، ورکرز تذبذب کا شکار ہیں۔ اپنے ویڈیو پیغام میں انہوں بقیہ نمبر 31 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

غربت اور بیروزگاری نوجوانوں کے مستقبل کیلئے بڑے چیلنج ہیں، جعفر مندوخیل

وقت کا تقاضا ہے کہ نوجوانوں کو محض ملازمت کے متلاشی بنانے کے بجائے کاروبار کے ذریعے دوسروں کیلئے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنایا جائے

درپیش معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے محض مالی امداد اور راشن کی فراہمی پر انحصار کرنے کی بجائے معاشی خود انحصاری پر توجہ دینا ہوگی

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ غربت اور بیروزگاری صوبے کی معاشی ترقی، سماجی خوشحالی اور نوجوانوں کے مستقبل کیلئے بڑے چیلنجز ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ نوجوانوں کو محض ملازمت کے متلاشی بنانے کے بجائے انہیں روزگار فراہم کرنے اور کاروبار کے ذریعے دوسروں کیلئے بھی روزگار کے مواقع پیدا بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ہاؤسنگ فنانس کیلئے جائیداد کے کاغذات کی تعداد پانچ کر دی گئی

مقصد گھر کی تعمیر کے لیے قرضوں تک رسائی بہتر بنانا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کی ہدایت پر وزیر اعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت ہاؤسنگ فنانس کے لیے بینکوں کو جمع کرائے جانے والے جائیداد کے کاغذات کی تعداد کم کر کے پانچ کر دی گئی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اس حوالے بقیہ نمبر 30 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عبدالستار کے قتل اور بیٹی لائبہ ستار کی گمشدگی کے معاملے پر رپورٹ ارسال

الزامات کی حتمی قانونی حیثیت کا تعین تفتیش اور عدالتی کارروائی کے ذریعے ہوگا، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ قلات میں عبدالستار کے قتل اور ان کی بیٹی لائبہ بقیہ نمبر 35 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں برآمد دھماکہ خیز مواد

نواز شریف کی زیر استعمال گاڑیوں کو لندن میں نقصان پہنچانے کی ویڈیو سامنے آ گئی

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) سابق وزیر اعظم اور حکمران جماعت مسلم لیگ (ن) کے سربراہ نواز شریف کی زیر استعمال گاڑیوں کو لندن میں نقصان پہنچانے کی ویڈیو سامنے آ گئی۔ ن لیگ یوتھ ونگ بقیہ نمبر 33 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

قلات، ایم سی بی بینک کے دونوں مغوی اعلیٰ افسران بحفاظت گھر پہنچ گئے

قلات (یو این اے) قلات کے علاقے روہنجو سے پراسرار طور پر اغوا ہونے والے ایم سی بی (MCB) بینک کے دونوں اعلیٰ افسران بالآخر بحفاظت اپنے گھروں کو پہنچ گئے، جس پر ان کے بقیہ نمبر 34 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

روسی فوسل فیول کی فروخت پر مزید پابندیاں عارضی معطل

جنگ ختم کرنے کے لئے روس پر دباؤ برقرار رکھنا ضروری ہے، امریکی سینیٹر کا فیصلے سے اختلاف

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی فوسل فیول کی فروخت سے متعلق مزید پابندیاں عارضی طور پر معطل کر دیں۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق فیصلہ قومی مفاد میں کیا گیا ہے، صدارتی حکم نامے میں اس کی تفصیلی وجوہات بیان نہیں کی بقیہ نمبر 32 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، ایف سی کی غیر قانونی مقیم مہاجرین کو 7 روز میں نکلنے کی ہدایت

بوسہ منڈی، سیٹلائٹ ٹاؤن، پشتون آباد اور سریاب روڈ سمیت مختلف علاقوں کے افغان خاندانوں کو پاکستان چھوڑنے کی مہلت

افغان خاندانوں کی واپسی کے دوران کسی کے ساتھ غیر قانونی، نامناسب یا غیر انسانی رویہ اختیار نہیں کیا جائے گا، ایف سی

کوئٹہ (یو این اے) فرنٹیئر کور بلوچستان نے کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان خاندانوں کو سات روز کے اندر پاکستان چھوڑ کر اپنے وطن افغانستان واپس جانے کی ہدایت کی ہے۔ ایف سی بلوچستان کی جانب سے جاری عوامی آگاہی پیغام میں متعلقہ خاندانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنے مکانات اور دکانیں خالی کر کے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ افغانستان واپس بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، چیئرمین وزیر اعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود چیمبر آف کامرس کے دورے کے موقع پر خطاب کر رہے ہیں

بقیہ بلوچستان نیوز 1

آور فیکٹری سے دو گاڑیاں اور ایک لوڈر بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ رپورٹس کے مطابق واقعہ خضدار شہر سے تقریباً 35 سے 40 کلومیٹر دور بیسار پہاڑی کے قریب پیش آیا جہاں نیشنل پارٹی کے سابق صوبائی وزیر سردار اسلم بزنجو اور ان کے بیٹے شاہ میر بزنجو کی ماربل فیکٹری واقع ہے۔ انکے مطابق ہفتے کو رات گئے درجنوں مسلح افراد گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر فیکٹری میں داخل ہوئے اور وہاں موجود مزدوروں کو زبردستی اپنے ساتھ لے گئے۔ اس دوران ایک مزدور نے فرار ہونے کی کوشش کی تو حملہ آوروں نے اس پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں اسے ٹانگ میں گولی لگی۔ زخمی مزدور کی شناخت راشد کے نام سے ہوئی ہے اور طبی ذرائع کے مطابق اس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق اغوا ہونے والے مزدوروں کا تعلق خضدار کے مختلف علاقوں سے بتایا جارہا ہے۔ پولیس کے مطابق حملہ آور فیکٹری سے دو گاڑیاں اور ایک لوڈر بھی اپنے ساتھ لے کر فرار ہوگئے، اب تک کسی مسلح گروہ نے اس واقعے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ واقعہ ایسے نازک موقع پر پیش آیا ہے جب گزشتہ روز ضلع مستونگ میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک مسافر وین سے رخشان ڈویژن سے تعلق رکھنے والے 20 پولیس اہلکاروں کو اغوا کر لیا تھا۔ دونوں واقعات نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر تشویش میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے جبکہ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ مغوی مزدوروں کی جلد از جلد بازیابی کے لیے تمام ممکنہ اقدامات جاری ہیں۔ صدر تھانہ میزئی اڈہ کی حدائق میں فائرنگ کے ایک واقعے کے نتیجے میں پولیس اہلکار جیلانی خان موقع پر ہی جاں بحق جبکہ دوسرا اہلکار شدید زخمی ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں صدر تھانہ سے تعلق رکھنے والے پولیس اہلکار جیلانی خان ولد رستم (قوم ملک محمد یونس مسے زئی) زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی دم توڑ گئے، جبکہ ایک اور پولیس اہلکار میر وائس خان ولد احمد خان (قوم کاکوزئی) شدید زخمی ہو گئے۔ واقعے کے فوراً بعد زخمی اہلکار اور جاں بحق اہلکار کو ٹراما سنٹر میزئی اڈہ کے ایمرجنسی روم منتقل کیا گیا جہاں زخمی اہلکار کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ بعد ازاں، ضروری قانونی کارروائی اور پوسٹ مارٹم کے لیے دونوں کو ایمبولینس کے ذریعے کوئٹہ کے ہسپتال ریفر کر دیا گیا۔ پولیس انتظامیہ نے واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے مختلف زاویوں سے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کر کے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 17 اکتوبر کو پنج پائی میں دہشت گردوں کی سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش سیکیورٹی فورسز نے ناکام بنا دی۔ سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ ان دہشت گردوں کا ٹھکانہ بھی تباہ کر دیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شدید فائرنگ کے تبادلے میں مزید 2 دہشت گرد بھی ہلاک ہوئے، اس کارروائی کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ علاوہ ازیں خضدار میں آپریشن کے دوران فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا جس میں 1 دہشت گرد مارا گیا، اس آپریشن کے دوران 490 کلوگرام دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر نے واضح کیا کہ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسداد دہشت گردی مہم جاری رہے گی اور بیرونی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 2

سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی مؤثر اور بروقت کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ [illegible]

بقیہ بلوچستان نیوز 3

[illegible]

بقیہ بلوچستان نیوز 4

گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یمن میں مشروعیت کی حمایت کا اتحاد سعودی عرب کے خلاف دہشت گرد حوثی ملیشیا کے حملوں کو ناکام بنانا جاری رکھے ہوئے ہے جو میزائلوں، ڈرونز اور کروز میزائلوں سے نمٹنے کی اس کی صلاحیت کی توثیق کرتا ہے۔ بڑے عطیہ دہندگان امریکی انتخابی اخراجات میں ریپبلکنز کا تفوق بڑھا رہے ہیں۔ اس سے قبل ترجمان سعودی اتحادی فورس کا کہنا تھا کہ سعودی ہیلی کاپٹر حادثے میں عملے کے 2 افراد جاں بحق ہوئے۔ بریگیڈیئر جنرل ترکی المالکی نے کہا ہے کہ ہیلی کاپٹر تکنیکی خرابی کے باعث نجران کے علاقے میں گر کر تباہ ہوا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 5

نتیجے میں کم از کم چھ افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ سعودی سول ڈیفنس ایجنسی کے مطابق واقعے میں تین رہائشی مکانات اور تین گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب اس سے قبل سعودی عرب کے جنوب میں واقع نجران صوبے کے لیے نیشنل ارلی وارننگ پلیٹ فارم نے ممکنہ خطرے کے حوالے سے انتباہ جاری کیا تھا۔ حکام نے فی الحال یہ نہیں بتایا کہ گرنے والا پروجیکٹائل کس نوعیت کا تھا اور کہاں سے داغا گیا تھا، البتہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ نجران سعودی عرب کے جنوبی سرحدی علاقوں میں واقع ہے اور ماضی میں بھی سرحد پار حملوں اور سکیورٹی خدشات کے باعث خبروں میں رہا ہے۔ یمن کے حوثی گروپ نے سعودی عرب کی تیل تنصیبات کے قریب موجود ملازمین اور شہریوں کو ایک بار پھر انخلا کی وارننگ جاری کی ہے۔ حوثیوں کے عسکری ذریعے نے گروپ کی خبر رساں ایجنسی سبا کو بتایا کہ یہ انتباہ چند روز قبل مشرقی سعودی شہر ظہران میں سرکاری تیل کمپنی آرامکو کی ملکیت ایک عمارت پر میزائل حملے کے بعد جاری کیا گیا ہے۔ حوثی ذریعے نے آرامکو کے شیئر ہولڈرز سے بھی اپیل کی کہ وہ دیر ہونے سے پہلے ممکنہ نقصانات سے بچنے کے لیے اپنے حصص فروخت یا واپس لے لیں۔ بیان میں فضائی کمپنیوں کو بھی خبردار کیا گیا کہ وہ مکہ اور مدینہ کے اطراف کے علاقوں کے علاوہ سعودی ہوائی اڈوں اور فضائی حدود سے گریز کریں۔ ایران کی حمایت یافتہ حوثی تحریک نے حالیہ دنوں میں سعودی عرب پر متعدد حملوں کی ذمہ داری قبول کی ہے، جن میں ریاض کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر کیا گیا ایک مہلک حملہ بھی شامل ہے۔ دوسری جانب سعودی عرب نے جواباً حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں پر فضائی حملے کیے ہیں، جن میں یمن کا دارالحکومت صنعا بھی شامل ہے۔ واضح رہے کہ حوثیوں نے 13 اکتوبر کو بھی سعودی عرب کی توانائی تنصیبات کے قریب موجود افراد کے لیے اسی نوعیت کے انخلا کے انتباہات جاری کیے تھے۔ یمنی فوج نے کہا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران حوثی باغیوں کے خلاف 1، 417 حملے کیے گئے جن میں 800 جنگجو ہلاک یا زخمی ہوئے۔ یمنی مسلح افواج کے ترجمان ماجد عبداللہ النزیلی نے بتایا کارروائیوں میں 190 سے زائد بکتر بند گاڑیوں اور دیگر فوجی ساز و سامان کو تباہ یا ناکارہ بنایا گیا، حملوں میں حوثی ملیشیا کے مورچوں اور فائرنگ کی پوزیشنوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ان کارروائیوں میں جنگی طیاروں، ڈرونز، فیلڈ آرٹلری اور متعدد راکٹ لانچنگ سسٹمز کا استعمال کیا گیا۔ مصر کے ارکان پارلیمان نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا ہے کہ صدر عبدالفتاح السیسی کی جانب سے سعودی عرب کو فوجی معاونت کی منظوری سے متعلق درخواست پر ووٹنگ آج کے اجلاس کے دوران مؤخر کر دی گئی اور اسے آج) پیر 19 اکتوبر (تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ایک مصری رکن پارلیمان کا کہنا ہے کہ اجلاس کا دورانیہ اس لیے بڑھایا گیا تا کہ تمام ارکان کو اظہار خیال اور اپنی آرا پیش کرنے کا موقع مل سکے۔ گذشتہ روز عبدالفتاح السیسی نے ارکان پارلیمان سے درخواست کی تھی کہ اگر سعودی عرب حوثیوں کے حملوں کے خلاف معاونت طلب کرے تو مصر کو اس کی حمایت کی اجازت دی جائے۔ انھوں نے کہا تھا کہ میں جانتا ہوں کہ اس اقدام کے لیے مصری پارلیمان کی منظوری درکار ہے، اسی لیے میں نے ہنگامی اجلاس بلانے اور سعودی عرب کی درخواست کی صورت میں ہمیں کارروائی کا اختیار دینے کی درخواست کی ہے۔ مصر 2015 میں سعودی [illegible]

بقیہ بلوچستان نیوز 6

[illegible]

بلکہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ترقی، خود اعتمادی اور عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو منوانے کا ایک نیا راستہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے ذریعے ایسا معاشرہ تشکیل دینا چاہتی ہے جہاں ہر بچے کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ صحبت پور کی ماہرہ محمود اور کوہلو کی حمیرہ یونس کی کامیابی اس بات کا اظہار ہے کہ صوبے کے دور افتادہ علاقوں کی بیٹیاں بھی اپنی محنت، قابلیت اور صلاحیت کے بل بوتے پر دنیا کی صف اول کی جامعات میں جگہ بنا سکتی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کی تعلیم اور ترقی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی تا کہ صوبے کا کوئی بھی باصلاحیت نوجوان مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رہے اور بلوچستان کی نئی نسل علم، تحقیق اور پیشہ ورانہ مہارت کے میدان میں عالمی سطح پر اپنی پہچان بنا سکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 7

جھوٹے دعوے کو مزید پھیلانا دراصل کنفیوژن، غلط فہمیوں اور انتشار پھیلانے کے وسیع تر ایجنڈے کا حصہ ہے، ایسی سوشل میڈیا پوسٹس کسی بھی سنجیدہ مبصر کی توجہ کے لائق نہیں ہیں۔ وزارت اطلاعات ونشریات کے مطابق ان بے بنیاد خبروں کو صرف پروپیگنڈا قرار دیا جانا چاہیے اور اسی طرح ان کے ساتھ نمٹنا چاہیے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 8

ڑی رکاوٹ مالی وسائل کی ہے۔ غریب خاندانوں کے ذہین بچے اعلیٰ تعلیمی اداروں تک رسائی کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ دانش اسکولز پر دستاویزی فلموں اور طلبہ کے تاثرات و کامیابیوں نے دل چھو لیے، ان کی کامیابیاں انتہائی متاثر کن ہیں، خیبر پختونخوا کی باصلاحیت بچی کی جدوجہد کامیابی اور حوصلے کی مثال ہے، اس نے امید کا دامن کبھی نہیں چھوڑا۔ خصوصی صلاحیتوں کی حامل بچی کی داستان کو غیر متزلزل عزم کی کہانی قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ عظیم پاکستانی، محنتی، باوقار اور علم دوست باپ کی بیٹی ہے، غریب والد کے پاس بیٹی کی تعلیم کیلئے مالی وسائل نہیں تھے، محنت کش والدین شدید گرمی اور سردی میں حلال روزی کماتے ہیں، محدود آمدن کے باعث والدین بچوں کی تعلیم اور صحت کیا خراجات پورے نہیں کر پاتے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے مزید کہا کہ ہمارے نوجوان غیر معمولی ذہانت، جذبے اور زندگی سے بھرپور ہیں، نوجوان اپنی ذہانت اور محنت سے پاکستان کو عالمی سطح پر نمایاں مقام دلا سکتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مالی مشکلات کیباعث کوئی ذہین بچہ معیاری تعلیم سے محروم نہیں رہنا چاہیے، غریبوں کے بچے ایچی سن جیسا داروں میں تعلیم کا تصور بھی نہیں کر سکتے، اسی وژن کے تحت 2010 میں دانش اسکولز کی بنیاد رکھی، جس کا مقصد بچوں کو معیاری تعلیم کیکساں مواقع فراہم کرنا ہے۔ وزیراعظم کا اپنے خطاب میں کہنا تھا کہ دور دراز علاقوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کیڈ ہین بچوں کو معیاری تعلیم دینی ہے، بہاولپور کی ہونہار بچی نے عزم اور ہمت سے تعلیم حاصل کی اور آج ڈاکٹر بن کر انسانیت کی خدمت کر رہی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 9

روانہ ہوگا جبکہ پاکستان نے 2035 تک چاند پر لینڈنگ کا ہدف مقرر کیا ہے۔ چین کے تعاون سے پاکستان خلائی تحقیق کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھوئے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خلائی ٹیکنالوجی زراعت، مواصلات، موسمیاتی تبدیلیوں، تعلیم اور قومی سلامتی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خلائی تحقیق مستقبل کی ترقی، سائنسی دریافتوں اور انسانی علم کے فروغ کے لیے ناگزیر ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ قرآن مجید انسان کو کائنات کی تخلیق پر غور وفکر کی دعوت دیتا ہے، لہٰذا نوجوانوں میں سائنسی تجسس، تحقیق اور علم کے حصول کا جذبہ پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان سائنس دان ماضی میں فلکیات اور سائنسی تحقیق میں نمایاں مقام رکھتے تھے، اور پاکستان کو علم و تحقیق کے میدان میں اپنی قیادت دوبارہ حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھنا ہوگا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 10

زین شاہ اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے دیگر رہنما و اراکین کے ہمراہ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مذاکرات اس بنیاد پر ہوں گے کہ منتخب پارلیمنٹ ہی طاقت کا سرچشمہ ہوگی۔ تمام داخلی اور خارجہ پالیسیاں منتخب پارلیمنٹ میں ہی وضع کی جائیں گی۔ پشتون وطن کو اللہ پاک نے جو وسائل عطا کیے ہیں، ان پر پہلا حق وہاں کے عوام کا تسلیم کیا جائے۔ اسی طرح بلوچ وطن میں اللہ پاک نے جو نعمتیں پیدا کی ہیں، ان پر پہلا حق بلوچستان کے عوام اور ان کے بچوں کا ہو۔ یہی اصول پنجاب اور سندھ کے لیے بھی ہے۔ افواج پاکستان، دنیا کی دیگر افواج کی طرح، آئین کے متعین کردہ دائرہ کار میں رہ کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ ہر ادارہ، چاہے وہ عدلیہ ہو، صحافت ہو یا سیاست، اپنا اپنا کام کرے، لیکن آئین کی بالادستی قائم رہے اور تمام پالیسیاں حقیقی منتخب پارلیمنٹ کے ذریعے ہی بنائی جائیں۔ قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ خیبر پشتونخوا کی عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ہم نے فیصلہ کیا کہ اس فیصلے کو ہم بھی عدالت میں چیلنج کریں۔ یہ ایک ظالمانہ، غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر اسلامی اقدام ہے۔ یہ سب بدمعاشی کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ وہ جو بھی بہانے کریں، ان کی مرضی۔ ہم پشاور اور تمام پشتونخوا کے عوام کو، چاہے وہ ہزارہ کے ہوں یا گلگت بلتستان کے، سب جانتے ہیں کہ انتخابات کیسے ہوئے۔ یہ حالیہ انتخابات، 24 کے انتخابات، 24 کروڑ انسانوں کو دہشت زدہ کر کے، بندوق اور پیسے کے زور پر، اقتدار پر قبضہ کیا گیا۔ دنیا جانتی ہے، خدا جانتا ہے کہ یہ انتخابات عمران خان کی پارٹی جیت چکی تھی۔ اس جرم کی سزا دینے کے لیے حکومت یہاں تک گئی کہ عدالت کے ذریعے تحریک انصاف سے ان کا نشان چھین لیا گیا۔ پارٹی پر پابندیاں بھی لگائیں۔ اس کے باوجود انتخابات میں تحریک انصاف کے جوانوں نے کمال دکھایا۔ کم از کم اس صوبے میں ان کی ایک نہ چلی۔ باقی پاکستان میں بالکل زور اور پیسے کی بنیاد پر، کروڑوں روپے ایک ایک آدمی کو دے کر اسمبلیاں خریدی گئیں۔ اسمبلی میں تحریک انصاف کے 97 سے اوپر ممبر تھے۔ قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ اسمبلی میں پاکستان تحریک انصاف کے 97 سے اوپر ممبر تھے۔ تین چار مہینے میں 97 سے ان کو 74 یا 75 پر نکال دیا گیا۔ گوہر ایوب کے لڑکے کو نکال دیا گیا، فلانے کو نکال دیا گیا، بڑی بوڑھی عورتوں کو 50، 50 سال جیل، 60، 60 سال جیل۔ قاتل کی سزا 20 سال ہوتی ہے۔ اگر کوئی آدمی قتل کرے اور اس کو پھانسی نہ ہو، تو اس کی سزا 20 سال ہوتی ہے۔ یہاں غریب بوڑھی عورتیں، میری عمر کے مرد جیلوں میں پڑے ہیں۔ صرف گناہ ان کا یہ ہے کہ انہوں نے الیکشن جیتا ہے، اور حکومت وقت ان کے الیکشن کو نہیں مانتی۔ اس سلسلے میں ہم آپ سے اظہار یکجہتی کے لیے آئے ہیں۔ یہ وقت بیٹھنے کا نہیں ہے، یہ وقت حق انتخاب کو بچانے کا ہے۔ مسئلہ یہ ہے انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ بلوچستان میں، خیبر پشتونخوا میں، فاٹا میں جو اللہ پاک نے ہمیں نعمتیں دی ہیں ان پہ وہ قبضہ کرنا چاہتے ہیں اور بالکل بندوق کے زور پہ وہ لوٹنا چاہتے ہیں۔ کوئی گناہ نہیں کیا، نہ وزیرستان میں کسی نے کوئی گناہ کیا ہے، نہ باجوڑ میں کسی نے کوئی گناہ کیا ہے، فاٹا کو جس انداز میں، ایک منٹ میں، میں اسمبلی میں بیٹھا ہوا تھا، نہ اسمبلی کے اس فورم پہ یہ لکھا تھا کہ فاٹا کو ضم کیا جا رہا ہے، نہ پروگرام میں تھا، یہ اسپیکر آیا اس نے اعلان کیا کہ جی، بس فیصلہ ہوا ہے کہ فاٹا کو خیبر پشتونخوا میں شامل کیا جائے۔ جس انداز میں شامل کیا گیا، وہ، ہم نے مخالفت کی تھی۔ قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ یہ جو ایمرجنسیاں لگی ہیں فلاں ضلع میں، فلاں ضلع میں، یہ غیر آئینی، غیر قانونی ہے، غلط ہے، اور ناروا ہے۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم بندوق نہیں اٹھائیں گے، ہم کسی کو ماں باپ کی گالیاں نہیں دیں گے، اور ہم کسی کو پتھر نہیں ماریں گے، لیکن یہ ہمارا پختہ فیصلہ ہے۔ اختر جان مینگل، سردار عطاء اللہ خان مینگل کے صاحبزادے ہیں اور ان کی اپنی پارٹی ہے۔ یہ ان کے سیکرٹری صاحب ہیں، سید صاحب کے نواسے ہیں، ان کی بھی اپنی پارٹی ہے۔ علامہ صاحب اور ہم سب، تحریک تحفظ آئین پاکستان کا حصہ ہیں جو ہماری مشترکہ پارٹی ہے۔ قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ مسائل اسی لیے پیدا ہو رہے ہیں کہ کہا جا رہا ہے کہ یہ لوگ مخالفت کر رہے ہیں۔ ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں، بسم اللہ، اللہ اکبر! آئیں مذاکرات کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 11

وزیر اعلیٰ مردان سے سی ایم ہاؤس کیوں گئے؟ جس کے جواب میں ایک رہنما نے کہا کہ لوگ کم تھے، اس لیے وزیر اعلیٰ نے مردان میں قیام نہیں کیا۔ کور کمیٹی اجلاس میں بیرسٹر سیف سے متعلق بھی گفتگو کی گئی، کمیٹی کے ایک رکن نے بیرسٹر سیف کو دوبارہ فعال کرنے کی تجویز دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آئندہ لائحہ عمل کے لیے آج رات دوبارہ کور کمیٹی نے اجلاس طلب کیا ہے، بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پارٹی کے اندرونی معاملات پر کبھی میڈیا سے گفتگو نہیں کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 12

کرنے کے قابل بنایا جائے۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر ہر ڈسٹرکٹ کی سطح پر جدید مہارتوں کی ترقی اور میرٹ کی پاسداری اور نظام کی شفافیت یقینی بنانے سے واضح آسانی پیدا ہوگی۔ اپنے ایک بیان میں گورنر بلوچستان نے بیروزگاری کے خاتمے کیلئے معاشی ترجیحات از سر نو متعین کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زراعت، لائیو اسٹاک، صنعت، تجارت اور دیگر معاشی شعبوں کو جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور مؤثر منصوبہ بندی کے ذریعے ترقی دینا ضروری ہے تا کہ قومی اور مقامی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ درپیش معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے محض مالی امداد اور راشن کی فراہمی پر انحصار کرنے کی بجائے معاشی خود انحصاری اور پائیدار اقدامات پر توجہ دینا ہوگی۔ سردست لوگوں کو معاشی طور پر خود مختار بنانے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے تا کہ عام آدمی اپنی پوشیدہ صلاحیتوں، ہنر اور محنت کے ذریعے باعزت روزگار حاصل کر سکے۔ گورنر جعفر خان نے کہا کہ اس ضمن میں سرکاری اور نجی شعبے کے درمیان اشتراک عمل یعنی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان میں اس ماڈل کے تحت فنی تربیتی مراکز، صنعتی یونٹس، زراعت اور لائیو اسٹاک میں ویلیو ایڈیشن، کولڈ اسٹوریج، فوڈ پروسیسنگ اور جدید کاروباری منصوبوں کو فروغ دیکر معاشی سرگرمیوں میں اضافہ اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں کو مقامی ضروریات اور روزگار کی منڈی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ ہر ضلع کے معاشی امکانات کا جائزہ لیکر ایسے فنی اور پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام متعارف کرائے جائیں جو نوجوانوں کو عملی زندگی کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور معاشی طور پر خود کفیل بنانے میں معاون ثابت ہوں۔ سرکاری جامعات، کالجز اور پولی ٹیکنک اداروں کو پرائیویٹ انڈسٹریز اور کاروباری مراکز سے منسلک کیا جائے تا کہ طلبہ کو معیاری تعلیم کے ساتھ عملی تربیت اور روزگار کے بہتر مواقع بھی میسر آسکیں۔ گورنر مندوخیل نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مشترکہ کوششوں کے ذریعے ایک ایسے خوشحال اور خود مختار معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے جہاں ہر نوجوان کو آگے بڑھنے کے مساوی مواقع میسر ہوں، ہر محنت کرنے والے کو باعزت روزگار ملے اور ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 13

چلے جائیں۔ ایف سی بلوچستان کے مطابق بوسہ منڈی، سیٹلائٹ ٹاؤن، پشتون آباد، حاجی غیبی روڈ، خیبر درہ، کلی درانی، رحمت کالونی نمبر ایک، اسماعیل کالونی، رحمت کالونی نمبر دو، رشید چوک، تارو چوک، ملا عبدالسلام، سریاب روڈ، بنگلہ اسٹاف اور ان سے ملحقہ علاقوں میں مقیم افغان خاندانوں کو واپسی کے لیے سات روز کی مہلت دی گئی ہے۔ پیغام میں واضح کیا گیا ہے کہ افغان خاندانوں کی واپسی کے دوران کسی کے ساتھ غیر قانونی، نامناسب یا غیر انسانی رویہ اختیار نہیں کیا جائے گا۔ ایف سی بلوچستان کے مطابق متعلقہ علاقوں میں تعینات اہلکار واپسی کے عمل کے دوران افغان خاندانوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے اور ان کے جان و مال، عزت و آبرو کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ ایف سی بلوچستان نے کہا ہے کہ اس اقدام کا مقصد علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے ساتھ واپسی کے عمل کو پرامن اور منظم انداز میں مکمل کرنا ہے۔ متعلقہ علاقوں کے رہائشیوں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جاری کردہ ہدایات سے آگاہ رہیں اور واپسی کے عمل میں متعلقہ حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں۔ ایف سی بلوچستان نے افغان خاندانوں پر زور دیا ہے کہ وہ مقررہ سات روز کے اندر اپنے معاملات مکمل کر کے باعزت طریقے سے افغانستان واپس چلے جائیں۔ ادارے کے مطابق اس دوران قانون کے مطابق اقدامات اور شہریوں کے تحفظ کو بنیادی اہمیت دی جائے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 14

ہیں، بامقصد گفتگو کی خواہش ہو تو خوش آمدید کہیں گے، اپوزیشن جہاں بھی بات کرنا چاہے، ہم تیار ہیں۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا مقصد دہشت گردی کا خاتمہ ہے۔ 12 متاثرہ اضلاع سے دہشت گردی کا خاتمہ کیا جائے گا، متاثرہ اضلاع سے آبادی کی نقل مکانی نہیں ہوگی، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں مزید تیزی آرہی ہے، متاثرہ اضلاع میں صوبائی حکومت کی عملداری قائم کی جائے گی۔ وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ ایمرجنسی کو معدنیات سے جوڑنا قابل مذمت ہے، صوبے کی معدنیات عوام کی ہیں اور رہیں گی، معدنیات کے لائسنسز کی شفاف تحقیقات ہوں گی، کے پی حکومت نے کرپشن کے سوا کچھ نہیں کیا۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کو دہشت گردی پر اپنا مؤقف واضح کرنا ہوگا، دہشت گردی کے خلاف کوششوں کو سبوتاژ نہ کیا جائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 15

رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کی حکومت کے خلاف جے یو آئی کی تحریک کا فائدہ مسلم لیگ (ن) کو بھی پہنچا، لیکن آج مریم نواز کا رویہ ان کی جماعت کے ساتھ نامناسب ہے۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ عمران خان کی حکومت کے خلاف تحریک کے دوران ان کی جماعت کی قیادت اور سابق آرمی چیف جنرل (ر) قمر جاوید باجوہ کے درمیان بھی اختلافات پیدا ہوئے، جن کا ایک بنیادی نکتہ نواز شریف تھے۔ ان کے بقول اس وقت جے یو آئی کو کہا گیا تھا کہ اس کی تحریک سے نواز شریف کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب مریم نواز لاہور میں احتساب عدالت میں پیش ہونے والی تھیں تو قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی ہدایت پر وہ لاہور پہنچے اور کارکنوں کو عدالت کے باہر جمع ہونے کی اپیل کی۔ ان کا دعویٰ تھا کہ جے یو آئی کے دباؤ کے باعث مریم نواز کی پیشی منسوخ ہوئی۔ انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں خواجہ سعد رفیق اور رانا ثنا اللہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس معاملے کی گواہی دے سکتے ہیں۔ جے یو آئی رہنما نے لاہور میں پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ (پی ڈی ایم) کے جلسے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس جلسے کی میزبانی مسلم لیگ (ن) کے پاس تھی، تاہم ان کے بقول جلسے کے انتظامات جمعیت علمائے اسلام کے کارکنوں نے سنبھالے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس وقت مسلم لیگ (ن) کی جانب سے صرف مریم اور نگزیب موجود تھیں جبکہ دیگر کارکن نظر نہیں آئے۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے مزید کہا کہ پی ڈی ایم کے پلیٹ فارم سے جدوجہد کے نتیجے میں عمران خان کی حکومت ختم ہوئی اور جے یو آئی نے شہباز شریف کو وزیراعظم بنانے میں کردار ادا کیا۔ ان کے مطابق بعد ازاں مسلم لیگ (ن) نے اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ مل کر جے یو آئی کو انتخابی میدان میں نقصان پہنچایا۔ انہوں نے مریم نواز پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ پنجاب میں جے یو آئی کو جلسے کرنے سے روکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب مریم نواز اور ان کا خاندان مشکل حالات سے گزر رہے تھے تو مولانا فضل الرحمٰن نے ان کی حمایت کی تھی، لیکن اب مریم نواز اپنے اسی محسن پر تنقید کر رہی ہیں۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے مریم نواز کو اپنا رویہ تبدیل کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر انہوں نے اسٹیبلشمنٹ کو خوش کرنے کے لیے اپنا نامناسب طرز عمل جاری رکھا تو جے یو آئی بھی جواب دینے کا حق رکھتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 16

عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ جو لوگ اسٹیبلشمنٹ کے کہنے پر جے یو آئی سربراہ مولانا فضل الرحمان پر تنقید کر رہے ہیں وہ دراصل اپنے بیانات کے ذریعے اپنی نوکری پکی کر رہے ہیں ان کی تنقید سے ثابت ہوتا ہے کہ قائد جمعیت کا تیر درست نشانے پر لگا ہے جس کے باعث مخالفین کی چیخیں نکل رہی ہیں حکمران اپنی حکمرانی کی ناکامیوں کا ملبہ مولانا فضل الرحمان پر ڈال کر اپنی نااہلی چھپانا چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے سیاسی موقف اور سرگودھا میں ہونے والی بڑی کانفرنس سے مخالف قوتیں خوفزدہ ہیں اسی لیے قائد جمعیت کے خلاف بے بنیاد الزامات اور جھوٹا پروپیگنڈا کیا جارہا ہے، مولانا فضل الرحمان عوام کے حقوق، آئین کی بالادستی اور پارلیمنٹ کی خود مختاری کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں لیکن ان کے خلاف من گھڑت الزامات سچ کی آواز کو دبانے میں کامیاب نہیں ہوسکتے، جے یو آئی سندھ کے پریس سیکریٹری ڈاکٹر اے جی انصاری کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کا واضح موقف ہے کہ پارلیمنٹ سپریم ادارہ ہے تو پھر ملک کے اہم فیصلے پنڈی میں کیوں کیے جارہے ہیں حقیقت یہ ہے کہ قائد جمعیت نے حکمرانوں کی اصل حقیقت عوام کے سامنے بے نقاب کردی ہے، انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان نے پنجاب میں سیاسی سرگرمیوں اور عوامی رابطوں کے دوران فارم 47 کے حوالے سے حقائق سے عوام کو آگاہ کیا لیکن پنجاب میں عوام کی بھرپور شرکت حکمرانوں سے برداشت نہیں ہو رہی، پنجاب میں فارم 47 کی حکومت کا پول کھولنے پر مخالفین کی چیخیں نکل رہی ہیں، انہوں نے کہا کہ جے یو آئی کسی اندرونی قوت کے ساتھ سودے بازی یا بیرونی دباؤ کے تحت اپنے اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کرے گی کیونکہ ہماری سیاست کی بنیاد اصولوں، عوامی حقوق اور ملکی خود مختاری پر ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 17

میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے سانحہ کارساز کے 19 سال مکمل ہونے پر شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں پاکستان کی قومی تاریخ کا روشن باب ہیں، شہید محترمہ بینظیر بھٹو جان کو لاحق خطرات کے باوجود ثابت قدم رہیں، ان کی جرات اور قربانی جمہوریت، امن اور انصاف کے علمبرداروں کے لیے مشعل راہ ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں، سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے پرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے عزم کا سرچشمہ رہیں گی۔ صدر مملکت نے سانحہ کارساز کے شہدا کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 18

اظہار کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی اور چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی کابینہ سیکریٹریٹ کو باضابطہ خط لکھ کر مداخلت کی اپیل کر دی۔ چیئرمین پاکستان پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن ملک خدا بخش نے خط میں چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی کو باضابطہ خط لکھ کر مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں 14 ہزار پٹرولیم ڈیلرز متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ پٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن نے دوسرا خط چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی کابینہ سیکریٹریٹ سینیٹر رانا محمود الحسن کو لکھا ہے، جس میں آئل مارکیٹنگ کمپنی تبدیلی کے لیے این او سی کی شرط پر تفصیلی وضاحت اور نظر ثانی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اوگرا نوٹیفکیشن کے مطابق لیز ختم ہونے پر دوسری آئل مارکیٹنگ کمپنی میں جانے کے لیے موجودہ کمپنی سے این او سی لازمی قرار دیا گیا ہے، خط کے متن کے مطابق نوٹیفکیشن حیران کن اور تشویشناک ہے، تمام فریقین کا فوری اجلاس بلانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ خط میں آئل مارکیٹنگ کمپنی تبدیلی کے لیے این او سی کی شرط پر تفصیلی وضاحت اور نظر ثانی اور کوئی بھی کارروائی سے پہلے معاملے کا جامع جائزہ لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اوگرا کے 5 اگست کو نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس میں لیز معاہدہ ختم ہونے پر دوسری آئل مارکیٹنگ کمپنی میں جانے کے لیے موجودہ کمپنی سے این او سی لینا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ چیئرمین پی پی ڈی اے ملک خدا بخش کے مطابق این او سی کی شرط اجلاس کے ایجنڈے میں شامل ہی نہیں تھی، نوٹیفکیشن حیران کن اور تشویشناک ہے، تمام فریقین کا فوری اجلاس بلانے کا مطالبہ کرتے ہیں، قانونی شقوں کا جائزہ لے کر واضح فیصلہ کیا جائے اور متعلقہ اداروں کے دائرہ اختیار کو واضح کیا جائے۔ چیئرمین پی پی ڈی اے ملک خدا بخش کے مطابق اوگرا کی جانب سے ریٹیل آؤٹ لیٹس کے لیے دوسری او ایم سی میں جانے پر موجودہ کمپنی سے این او سی لازمی قرار دینا حیران کن ہے، ملک بھر کے پیٹرولیم ڈیلرز میں شدید تشویش پائی جاتی ہے، پی پی ڈی اے اس وقت تک اس کی قانونی حیثیت کو تسلیم کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے، کوئی مزید کارروائی کرنے سے پہلے اس معاملے کی وضاحت اور جامع جائزہ لیا جائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 19

عزم استحکام کے ویژن کے تحت سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں۔ وزیراعظم نے ان آپریشنز میں 8 بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ عزم استحکام کے ویژن کے تحت سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 20

برس گزرنے کے باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بے مثال جرأت، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان شہداء کا لہو ہمیں ایک پرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا رہے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جمہوری اقدار کا تحفظ، عوامی حقوق کی پاسداری اور ملک میں پائیدار امن واستحکام کے لیے جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 21

ہونے پر مذاکرات شروع ہو سکتے ہیں ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے یہ بات اسلامی تعاون تنظیم) او آئی سی (کے وزارتی اجلاس کے دوسرے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی شرائط واضح ہیں اور سات روزہ منصوبے کی صورت میں امریکہ کے سامنے پیش کی جا چکی ہیں۔ بی بی سی فارسی کے مطابق عباس عراقچی نے کہا کہ ہم نے اپنی شرائط پیش کیں، امریکہ نے اپنی رائے دی اور ہم ابھی اس کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ہماری نظر میں سات روزہ منصوبہ اب بھی میز پر موجود ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر امریکہ دیانتداری کا مظاہرہ کرے، تو آگے بڑھنے کا راستہ واضح ہے۔ اگر وہ ان شرائط پر عمل کرتے ہیں تو آبنائے ہرمز چھٹے دن کھول دی جائے گی اور ساتویں دن مذاکرات شروع ہو جائیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 22

اور معاشی خطرات کا سامنا ہے۔ ملک کا متمول طبقہ اپنی آمدنی کا تقریباً 20 تا 30 فیصد حصہ خوراک پر خرچ کرتا ہے جبکہ دوسری جانب متوسط اور غریب طبقات کی ایک بڑی تعداد اپنی مجموعی آمدن کا 70 سے 80 فیصد حصہ خوراک کی ضروریات کی تکمیل پر خرچ کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ کے سبب یہ طبقات زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ عالمی بینک کے مطابق اکیسویں صدی کی پہلی دہائی کے دوران مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور پاکستان) ایم ای این اے اے پی (کے خطے میں غربت میں نمایاں کمی واقع ہوئی تھی تاہم 2019 میں یہ پیش رفت متاثر ہوئی کیونکہ کورونا وائرس کی عالمگیر وبا کے بعد غربت کی شرح میں دوبارہ اضافہ ہوا ہے۔ عالمی بینک کے مطابق 2024 میں خطے کی 14.3 فیصد آبادی کی یومیہ آمدنی تین ڈالر سے کم تھی جبکہ عالمی سطح پر یہ شرح 10.4 فیصد تھی۔ مزید برآں ایم ای این اے اے پی کے ممالک میں 26.9 فیصد آبادی کی یومیہ آمدنی 4.20 ڈالر تھی جبکہ دنیا بھر میں یہ شرح 18.9 فیصد تھی۔ عالمی بینک نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ غربت کی شرح کے منفی رجحانات 2026 میں برقرار رہ سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان میں غربت کی شرح میں کمی اور وسائل آمدن کے فروغ کیلئے وفاقی حکومت کی جانب سے متعدد منصوبوں پر عمل درآمد جاری ہے تا کہ معاشرہ کے کم آمدنی والے طبقات کی آمدنی میں اضافہ کو یقینی بنایا جاسکے

بقیہ بلوچستان نیوز 23

جانب سے ہدایت کی گئی ہے کہ جے یو آئی کا کوئی بھی رکن اس کمیٹی کا حصہ نہ بنے اور فوری طور پر استعفیٰ دے۔ خیبر پختونخوا کے قبائلی اور ملحقہ اضلاع میں مقامی آبادی کو ترقیاتی فیصلوں میں نمائندگی دینے اور علاقائی سطح پر ترقیاتی امور کی نگرانی کے لیے 48 رکنی کونسل قائم کی گئی ہے۔ کونسل کے قیام کو جے یو آئی نے مسترد کر دیا ہے اور اس کونسل میں نمائندگی لینے سے انکار کر دیا ہے۔ جے یو آئی کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عطاء الرحمٰن نے صوبے بھر کی تنظیموں کو ہدایت کی ہے کہ جمعیت علما اسلام کا کوئی بھی رکن اس کمیٹی کا حصہ نہ بنے اور فوری طور پر استعفیٰ دے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 24

کن فوجی کارروائی میں سے کسی ایک کا جلد انتخاب کرنا ہوگا۔ امریکی ریاست ٹینیسی کی ایک یونیورسٹی میں ریزرو آفیسرز ٹریننگ کور کے کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ ایران کو جلد فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ مذاکرات کے ذریعے اپنے جوہری پروگرام سے متعلق امریکی مطالبات تسلیم کرتا ہے یا فوجی کارروائی کا خطرہ مول لیتا ہے۔ امریکی وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ تہران اپنی دفاعی صلاحیت بڑھانے کے لیے روایتی میزائلوں کا بڑا ذخیرہ تیار کر رہا ہے جبکہ واشنگٹن کو اس کے جوہری عزائم پر بھی تحفظات ہیں۔ ان کے مطابق امریکی فوجی طاقت مخالف قوتوں کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہیگسیتھ نے ایران پر حزب اللہ اور یمن کے حوثی گروپ کی مالی معاونت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ امریکا اپنے فوجیوں اور بحری جہازوں کو حملوں سے محفوظ رکھنے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔ خطاب کے دوران امریکی وزیر دفاع نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی خارجہ پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن لاطینی امریکا میں ایران، چین اور روس کے اثر ورسوخ کو محدود کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے وینزویلا میں امریکی آپریشن کو بھی اہم قرار دیا اور کہا کہ اس کے دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ وینزویلا کے وسیع تیل ذخائر اسے امریکا کے لیے تزویراتی لحاظ سے اہم بناتے ہیں۔ علاوہ ازیں۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اعتراف کیا ہے کہ امریکا میں اس وقت پیٹرول کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں، تاہم ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی جنگ ختم ہونے کے بعد ایندھن کی قیمتوں میں کمی متوقع ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جے ڈی وینس نے پیٹرول کی بلند قیمتوں کا ذمہ دار ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز بند کرنے اور تیل بردار جہازوں پر حملوں کو قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی ایک ملک کی جانب سے عالمی توانائی کی ترسیل روکنے کی ایسی صورت حال پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ امریکی نائب صدر نے دعویٰ کیا کہ اگر امریکی بحریہ آبنائے ہرمز سے تیل اور گیس کی ترسیل جاری رکھنے میں کردار ادا نہ کر رہی ہوتی تو پیٹرول کی قیمتیں موجودہ سطح سے تین گنا زیادہ ہو سکتی تھیں۔ وینس کے مطابق اگر امریکا اس خطے سے پیچھے ہٹ جائے اور ایران کو آبنائے ہرمز سے گزرنے والی بحری تجارت پر کنٹرول حاصل ہو جائے تو امریکی شہریوں کو پیٹرول کے لیے کہیں زیادہ قیمت ادا کرنا پڑے گی۔ آبنائے ہرمز عالمی توانائی کی تجارت کے لیے ایک اہم بحری گزرگاہ ہے، جہاں سے بڑی مقدار میں خام تیل اور دیگر توانائی مصنوعات منتقل کی جاتی ہیں۔ اس راستے میں رکاوٹوں یا سکیورٹی خدشات کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں اور ایندھن کے اخراجات پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ جے ڈی وینس نے قیمتوں میں کمی کی امید ظاہر کی، تاہم ان کے بیان میں پیٹرول کی قیمتوں میں کمی کے لیے کوئی مخصوص تاریخ یا متوقع نرخ نہیں بتائے گئے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 25

مصنوعی ذہانت) اے آئی (، جدید ٹیکنالوجی، فنی تربیت اور کاروباری معاونت کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرے گی جبکہ ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے تعاون سے چھوٹے کاروبار اور نئے اسٹارٹ اپس کے فروغ کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ دوسری جانب صدر ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان احمد گل کاکڑ نے بلوچستان میں صنعتی ترقی کی سست رفتار، سرحدی تجارت میں مشکلات، قومی شاہراہوں پر امن وامان کی خراب صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے اتوار کو ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے چیمبر کے عہدیداران اور ممبران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے مکمل معاونت فراہم کرے گی اور انہیں وزیراعظم یوتھ پروگرام سے استفادہ کرتے ہوئے معاشی طور پر خود مختار بننے کے مواقع دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ) پی پی اے ایف (، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام) بی آر ایس پی (اور سمیڈا سمیت مختلف اداروں کو شراکت دار بنایا گیا ہے تا کہ نوجوانوں کو روزگار، کاروبار اور ہنر مندی کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ وزیراعظم یوتھ حب میں اب تک 9 لاکھ نوجوان رجسٹرڈ ہو چکے ہیں جبکہ 2 ہزار 400 کمپنیاں بھی اس پروگرام کا حصہ ہیں۔ رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں، بالخصوص بچوں اور بچیوں کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ حکومت چاہتی ہے کہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے اپنے مستقبل کو روشن بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کے لیے خود انحصاری اور مقامی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ضروری ہے جبکہ چیمبر آف کامرس کے اشتراک سے چھوٹے کاروبار اور نئے اسٹارٹ اپس کے فروغ کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے تاجروں کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل وزیراعظم پاکستان اور وفاقی حکومت کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر ان کے حل کے لیے کوششیں کی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے مختلف مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کی کارکردگی اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے ساتھ عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کرنا ضروری ہے۔ وزیراعظم کے مشیر نے مزید کہا کہ نیشنل والنٹیئر کور کے قیام کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے جبکہ بلوچستان میں قدرتی آفات سے نمٹنے اور ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ کے حوالے سے این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کے ذریعے نوجوانوں کی تربیت اور تیاری کے اقدامات بھی کیے جائیں گے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے مسائل اور تجاویز تحریری شکل میں حکومت کو پیش کریں تا کہ ان کی سفارشات کی روشنی میں مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔ اس موقع پر صدر ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان احمد گل کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے رانا مشہود احمد خان کی آمد کا خیر مقدم کیا اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت حکومتی اقدامات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ 2013 میں شروع کیے گئے اس پروگرام کے ذریعے آسان قرضوں، لیپ ٹاپ اسکیم، فنی و پیشہ ورانہ تربیت، کاروباری معاونت اور روزگار کے مواقع کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں جو نوجوانوں کو معاشی طور پر خود مختار بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان، بالخصوص کوئٹہ، صنعتی ترقی کے حوالے سے ملک کے دیگر بڑے شہروں سے پیچھے ہے۔ صوبے میں بڑے صنعتی یونٹس اور روزگار کے مواقع محدود ہیں جبکہ معیشت کا بڑا حصہ ایران اور افغانستان کے ساتھ سرحدی تجارت پر انحصار کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان کی مخدوش صورتحال، قومی شاہراہوں پر عدم تحفظ، تجارتی گاڑیوں پر حملوں اور مختلف بندشوں نے کاروباری سرگرمیوں کو شدید متاثر کیا ہے۔ انہوں نے وزیراعظم کے مشیر رانا مشہود احمد خان سے درخواست کی کہ بلوچستان کے تاجروں کے مسائل وزیراعظم پاکستان کے سامنے پیش کیے جائیں اور قومی شاہراہوں پر تجارتی گاڑیوں کے تحفظ اور بلوچستان میں صنعتی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے فوری اقدامات کی سفارش کی جائے۔ صدر چیمبر نے تجویز پیش کی کہ وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے اشتراک سے صوبے کے نوجوانوں کے لیے خصوصی فنی تربیت، انٹرن شپ، آسان قرضوں اور روزگار سے منسلک پروگرام شروع کیے جائیں تا کہ نوجوان نہ صرف ملازمت حاصل کر سکیں بلکہ اپنے کاروبار قائم کر کے دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کریں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعظم کے مشیر بلوچستان کی کاروباری برادری اور نوجوانوں کے مسائل وزیراعظم پاکستان تک پہنچانے اور ان کے حل کے لیے مؤثر کردار ادا کریں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 26

دوران لیاقت بلوچ سے طلبہ نے تعلیمی مسائل اور بلوچستان کی صورتِ حال سے متعلق گفتگو کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ عوامی مینڈیٹ کا مصنوعی وجود بلوچستان میں بحرانوں کو گھمبیر بنا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کو سیاسی بنیادوں پر حل کیا جائے، بلوچستان کے طلبہ و طالبات ہمیں بہت عزیز ہیں، ان کا احترام و قدر قومی تقاضا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 27

لوگوں نے کے پی دشمنوں کو مسترد کر دیا ہے، آج سوات کے لوگ یوم نجات منا رہے ہیں، خیبر پختونخوا کے عوام کا شکریہ، جنہوں نے پی ٹی آئی کے احتجاج کو مسترد کر دیا، آج جلسے میں موجود عوام کا سمندر وفاقی حکومت کے فیصلے کی تائید کر رہا ہے۔ امیر مقام کا کہنا تھا کہ سہیل آفریدی کہا کرتے تھے کہ میں ترقی کے لیے نہیں، بانی کی آزادی کے لیے آیا ہوں، پی ٹی آئی حکومت میں صوبہ دہشت گردوں کے حوالے کیا گیا تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 28

انکشاف ہوا ہے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق دھوکہ دہی، چوری، بھرتیوں، خریداری اور مالیاتی معاملات سمیت مختلف شعبوں میں بے قاعدگیاں سامنے آئی ہیں۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق دھوکہ دہی، چوری اور ڈکیتی کے 40 کیسز میں 4 کروڑ 88 لاکھ روپے کی بیضابطگیاں رپورٹ ہوئیں، جبکہ بھرتیوں سے متعلق 4 کیسز میں 2 ارب 73 کروڑ روپے کی بیقاعدگیاں سامنے آئیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ نگران دور میں پاکستان پوسٹل سروسز میں گریڈ ایک سے 15 تک 4 ہزار 252 بھرتیاں کی گئیں، جبکہ 314 افراد کو قواعد کے برعکس سیاسی بنیادوں پر بھرتی کیا گیا۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق خریداری کے 5 کیسز میں قومی خزانے کو 3 ارب 26 کروڑ روپے سے زائد نقصان پہنچنے کا انکشاف ہوا، جبکہ کمرشل بینک کے ساتھ غیر مجاز انتظامی معاملات میں 20 ارب 85 کروڑ روپے کا نقصان رپورٹ کیا گیا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ فنانس ڈویژن کی منظوری کے باوجود پاکستان پوسٹ نے مقررہ تعداد سے زیادہ بینک اکاؤنٹس کھولے، ان اکاؤنٹس میں 20 ارب روپے کی ٹرانزیکشنز ہوئیں۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق ایک اور کیس میں قومی خزانے کو 49 کروڑ 25 لاکھ روپے کا نقصان پہنچا، جبکہ 11 مختلف کیسز میں 3 ارب 74 کروڑ روپے سے زائد کی وصولیوں کی نشاندہی کی گئی۔ رپورٹ میں 15 دیگر کیسز میں 194 ارب 54 کروڑ روپے سے زائد کی مالی بیضابطگیوں کا بھی انکشاف کیا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 29

ہرمز میں بحری جہازوں اور ٹینکروں کو نشانہ بنائے جانے کے بعد بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ برینٹ کروڈ 109 ڈالر 90 سینٹس تک جا پہنچا، ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ 101 ڈالر 40 سینٹس اور یو اے ای مربن 113 ڈالر 40 سینٹس کا ہو گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 30

سے بینکوں کو باقاعدہ ہدایات جاری کر دی ہیں، ضروری دستاویزات میں ٹرانسفر لیٹر، پوزیشن لیٹر، سائٹ پلان، مارگیج اجازت نامہ اور اندراج رہن شامل ہیں۔ وزیراعظم اپنا گھر پروگرام وزارت ہاؤسنگ کا ملک گیر ہاؤسنگ لون منصوبہ ہے، جس کے تحت پہلی بار گھر بنانے کے لیے شہریوں کو ایک کروڑ روپے تک قرض فراہم کیا جا رہا ہے۔ حکومت کے مطابق دستاویزات کو کم سے کم اور معیاری بنانے کا مقصد صارفین کے لیے اسکیم میں آسانیاں پیدا کرنا اور گھر کی تعمیر کے لیے قرضوں تک رسائی بہتر بنانا ہے۔ اس سے قبل بینکوں کی جانب سے بڑی تعداد میں دستاویزات طلب کیے جانے سے متعلق شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ نئی ہدایات سے قرض کے حصول کا عمل آسان ہونے کی توقع ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 31

نے کہا کہ پارٹی کارکن 11 اکتوبر کو بھی لائحہ عمل کا انتظار کرتے رہے، جنہوں نے پلان دینا تھا وہ سامنے ہی نہیں آئے، میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا لانگ مارچ تخر کر کے مذاکرات کیے جائیں۔ شوکت یوسف زئی نے کہا کہ مزاحمتی سیاست نے پارٹی کو نقصان پہنچایا اب عملی سیاست کی طرف آنا ہوگا، اداروں کے ساتھ کوئی لڑائی نہیں ہے لڑائی کا تاثر زائل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دفاع کے لیے جانوں کا نذرانہ دینے والے فوجی اور پولیس جوان قابل فخر ہیں، پارٹی کی اولین ترجیح عمران خان کیلئے ریلیف ہونا چاہیے، پارٹی کی غلط حکمت عملی کی وجہ سے عمران خان تین سال سے جیل میں ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 32

گئیں، مجوزہ پابندیوں کے تحت روسی تیل اور گیس کے بڑے درآمد کنندگان سے امریکا آنے والی اشیا پر 100 فیصد تک محصولات عائد کیے جا سکتے تھے۔ امریکی سینیٹر ڈارلین گراہم نے فیصلے سے اختلاف کرتے ہوئے کہا کہ جنگ ختم کرنے کے لئے روس پر دبا برقرار رکھنا ضروری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 33

کے رہنما خرم بٹ نے سوشل میڈیا پر واقعے سے متعلق ویڈیو شیئر کر دی، جس میں موٹر سائیکل سوار ملزمان کو گاڑی کو نقصان پہنچاتے دیکھا جاسکتا ہے۔ خرم بٹ نے کہا کہ پولیس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے، گاڑیوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا گیا۔ ن لیگ یوتھ ونگ کے رہنما نے الزام لگایا کہ گاڑیوں کو نقصان پہنچانے کے پیچھے سیاسی مخالفین ملوث ہیں۔ نواز شریف اپنے دونوں صاحبزادوں حسن اور حسین نواز کے ہمراہ ایک ہفتے سے لندن میں موجود ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 34

اطمینان اور متعلقہ حلقوں نے اطمینان و مسرت کا اظہار کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایم سی بی بینک خضدار ریجن کے ریجنل ہیڈ آپریشنز حاجی لشکر خان بنگلزئی اور ریجنل ہیڈ سیلز خالد لہڑی کو 2 اکتوبر 2026 کو خضدار سے کوئٹہ سفر کے دوران نامعلوم مسلح افراد نے رودینجو کے مقام سے گاڑی سمیت اغوا کر لیا تھا۔ واقعے کے اگلے ہی روز ان کا ڈرائیور بازیاب ہو کر خضدار پہنچ گیا تھا، تاہم دونوں اعلیٰ افسران گزشتہ کئی دنوں سے لاپتہ تھے جن کی آج باحفاظت اپنے اپنے گھروں کو واپسی ممکن ہو سکی ہے۔ دونوں افسران کی بحفاظت واپسی پر ان کے گھروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور شہریوں و بینک ملازمین نے راحت کا سانس لیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 35

ستار کی گمشدگی کے معاملے پر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس قلات نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی رولنگ کی تعمیل میں ڈی آئی جی پولیس خضدار رینج کو پیش رفت رپورٹ ارسال کر دی ہے۔ پولیس رپورٹ میں مقدمے کی تفصیلات، اب تک کی گئی کارروائی، گرفتار اور مفرور نامزد ملزمان کی صورتحال اور لاپتہ لڑکی کی بازیابی کے لیے جاری کوششوں سے متعلق آگاہ کیا گیا ہے شاہد رند نے بتایا کہ پولیس لاپتہ لڑکی کی بحفاظت بازیابی اور قتل کیس میں مفرور نامزد ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف علاقوں میں معلومات اکٹھی کر رہی ہے۔ پولیس رپورٹ کے مطابق لائبہ ستار 29 مارچ 2026 کو قلات کے علاقے خیل سے لاپتہ ہوئی تھیں۔ اہل خانہ کو اگلی صبح گھر کے صحن سے ایک مبینہ ہاتھ سے لکھا ہوا خط ملا، جس میں ان کے کالعدم تنظیم بی ایل اے کی مجید بریگیڈ میں فدائی بننے کے ارادے کا ذکر تھا رپورٹ کے مطابق اہل خانہ نے الزام عائد کیا

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

عوامی فلاح و بہبود کے حقوق کے تحفظ کیلئے مؤثر قانون سازی وقت کی اہم ضرورت ہے — ثمینہ ممتاز زہری

صارفین کو غیر معیاری اشیاء، غیر منصفانہ تجارتی رویوں اور اپنے جائز حقوق کے حصول میں درپیش مشکلات سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے مؤثر قانونی طریقہ کار اور جواب دہی کا نظام اہمیت رکھتا ہے

مفادات سے متعلق قانون سازی، شہریوں کے بنیادی حقوق کی پاسداری اور معاشرے میں انصاف، تحفظ اور مساوات کے فروغ کے لیے پارلیمانی کردار ادا کرتے رہیں گے، چیئر پرسن قائمہ کمیٹی انسانی حقوق

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا ہے کہ عوامی فلاح و بہبود، صارفین کے حقوق کے تحفظ، خوراک کے معیار اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے مؤثر دفاع کے لیے جامع اور مؤثر قانون سازی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مفادات کے تحفظ، انسانی وقار کی پاسداری اور ایک شفاف، منصفانہ اور جواب دہ نظام کے قیام کے لیے پارلیمانی سطح پر اپنی کوششیں جاری رکھیں گی۔ سینیٹ کے اجلاس کے دوران مختلف قانون سازی کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے تین اہم بلوں پر توجہ مرکوز کی، جن میں اسلام آباد کنزیومر پروٹیکشن (ترمیمی) بل، 2026، اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری فوڈ سیفٹی (ترمیمی) بل، 2025 اور فوجداری قوانین (ترمیمی) بل، 2026 شامل ہیں۔ ان قانون سازی کے اقدامات کا مقصد شہریوں کے حقوق کے تحفظ، صارفین کے جائز مفادات کے دفاع، خوراک کے تحفظ سے متعلق ضوابط کی بہتری اور قانونی نظام کو مزید مؤثر بنانے کی کوششوں کو آگے بڑھانا ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اس بات پر زور دیا کہ قانون سازی کا بنیادی مقصد عوام کو عملی ریلیف فراہم کرنا اور ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق صارفین کو غیر معیاری اشیا، غیر منصفانہ تجارتی رویوں اور اپنے جائز حقوق کے حصول میں درپیش مشکلات سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے مؤثر قانونی طریقہ کار اور جواب دہی کا نظام اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے خوراک کے تحفظ کے حوالے سے قانون سازی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی عوامی فلاح و بہبود سے براہِ راست وابستہ ہے۔ خوراک کے معیار سے متعلق قوانین اور ضوابط کو مؤثر بنانے سے شہریوں کے مفادات کے تحفظ اور متعلقہ نظام میں شفافیت و جواب دہی کو فروغ دینے میں مدد مل سکتی ہے۔ اسی طرح فوجداری قوانین میں ترمیم سے متعلق قانون سازی کو بھی قانونی نظام کی بہتری اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے وسیع تر تناظر میں اہم قرار دیا گیا۔ ان اقدامات کے ذریعے قانون کی عمل داری، انصاف تک رسائی اور ایک ایسے نظام کی تشکیل کی ضرورت اجاگر ہوتی ہے جس میں شہریوں کے حقوق اور انسانی وقار کو بنیادی اہمیت حاصل ہو۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ عوامی مفادات سے متعلق قانون سازی، شہریوں کے بنیادی حقوق کی پاسداری اور معاشرے میں انصاف، تحفظ اور مساوات کے فروغ کے لیے اپنا پارلیمانی کردار ادا کرتی رہیں گی۔

اوستہ محمد، اے سی ماریہ شمعون گرلز انٹر کالج کے دورے کے دوران حاضری رجسٹر چیک کر رہی ہیں

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں — عبید گورگیج

18 اکتوبر 2007 کو محترمہ شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر پیش آنے والے سانحے نے پوری قوم کو غمزدہ کر دیا تھا

جمہوریت کے تحفظ، عوام کی خدمت اور ملک کی ترقی کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی، رکن بلوچستان اسمبلی

سانحہ کارساز پیپلز پارٹی کی تاریخ کا المناک باب ہے — مینا مجید

سانحہ پیپلز پارٹی کی جمہوریت، عوامی حقوق اور آئین کی بالادستی کے لیے طویل جدوجہد کی دردناک یاد ہے، ہماری ذمہ داری ہے کہ شہید بینظیر بھٹو کے مشن، ان کے سیاسی فکر، فلسفے اور عوامی خدمت کے نظریے کو نئی نسل تک منتقل کریں

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو اور صدر زرداری کی قیادت میں ہم اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ جمہوریت کے استحکام، عوامی حقوق کے تحفظ اور منصفانہ معاشرے کے قیام کے لیے سیاسی جدوجہد جاری رکھیں گے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے سانحہ کارساز کی برسی کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ 18 اکتوبر پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا ایک المناک باب ہے۔ جب شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی کے کارساز کے مقام پر دہشت گردی کے ایک ہولناک واقعے میں سینکڑوں جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ سانحہ پیپلز پارٹی کی جمہوریت، عوامی حقوق اور آئین کی بالادستی کے لیے طویل جدوجہد کی ایک دردناک یاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہماری سیاسی تاریخ کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان جیالوں نے ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی کی جدوجہد محض نعروں تک محدود نہیں، بلکہ اس کی بنیاد عوام سے وابستگی، جمہوری اصولوں اور اپنے نظریے سے غیر متزلزل وفاداری پر ہے۔ ان کی قربانیاں ہمیں یہ پیغام دیتی ہیں کہ سیاسی جدوجہد میں مشکلات اور آزمائشوں کے باوجود اپنے اصولوں پر ثابت قدم رہنا ہی اصل عزم ہے۔ مینا

ڈپٹی ڈائریکٹر فرمان علی سومرو کا تحصیل گنداخہ کا تفصیلی دورہ

گنداخہ (نامہ نگار) ڈپٹی ڈائریکٹر آن فارم واٹر مینجمنٹ فرمان علی سومرو نے تحصیل گنداخہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انکے ہمراہ اسٹاف سب انجینئر محمد علی جمالی، غلام مصطفیٰ ابڑو احمد علی دایو، اور ریونیو کے گل بیگ پٹواری بھی ہمراہ تھے انہوں نے مختلف یونین کونسلوں کے دورے کے دوران کوٹ بنگلی، سبی جدید گنداخہ اور جانن سیرواہ کا وزٹ کیا۔ کوٹ بنگلی میں کھیر تھر کینال کے پروٹیکشن بند کو مضبوط کرنے اور جانن جمالی میں سم کینال کے پروٹیکشن بند کی مضبوطی اور سیلاب سے بچاؤ کے لیے چیک ڈیم کی تعمیر کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا۔

افواجِ پاکستان ہمارے لیے ریڈ لائن ہیں، تانیہ بازئی

فتنہ الہندوستان کے نام نہاد عزائم ناکام ہوں گے، سینئر قانون دان

کوئٹہ (یو این اے) سینئر قانون دان ایڈووکیٹ تانیہ بازئی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ افواج پاکستان ہمارے لیے ریڈ لائن ہیں جن کی قربانیوں بہادری اور لازوال خدمات کی بدولت ملک کی سلامتی اور استحکام برقرار ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے افواج پاکستان اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی خدمات قابلِ تحسین ہیں پاک فوج نے ہمیشہ ملکی دفاع۔ قومی خودمختاری کے تحفظ اور عوام کی سلامتی کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے پوری قوم کو اپنی بہادر افواج پر فخر ہے اور پاکستانی عوام اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں ایڈووکیٹ تانیہ بازئی نے کہا کہ فتنۃ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان سمیت ملک بھر میں بدامنی پھیلانا چاہتے ہیں تاہم افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں بہادری اور مؤثر حکمتِ عملی کے سامنے ان کے ناپاک عزائم کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں، جنھیں قوم ہمیشہ یاد رکھے گی

پیپلز پارٹی شہداء کی قربانی کو فراموش نہیں کریگی — علی حسن زہری

شہداء کی قربانیاں جمہوریت کی تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب، شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر جمہوریت دشمن حملے نے قوم کو سوگوار کر دیا

سانحہ کارساز کے شہداء کی یاد ہمیں امن، برداشت اور جمہوری جدوجہد کا پیغام دیتی ہے، سینئر صوبائی نائب صدر

اسلام آباد (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و سینئر صوبائی نائب صدر پی پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری نے سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز محض ایک المناک واقعہ نہیں بلکہ جمہوریت، عوامی حقوق اور پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا وہ دردناک باب ہے جس کی یاد آج بھی قوم کے دلوں کو غمگین اور جمہوری جدوجہد کے عزم کو تازہ کرتی ہے۔ شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کا مشن جمہوریت پر یقین رکھنے والوں کے لیے مشعلِ راہ رہے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر میر علی حسن زہری نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں پیش آنے والے سانحہ کارساز نے پاکستان کی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ اس المناک سانحے میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں اور جمہوریت، امن اور عوام کے حقِ حکمرانی کے لیے جدوجہد کرنے والے کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی قربانیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے ہمیشہ ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے اور یہ سلسلہ صدر آصف علی زرداری کی مدبرانہ اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ولولہ انگیز قیادت میں جاری و ساری ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے آمریت کے خلاف جدوجہد، جمہوریت کی بحالی، آئین کی بالادستی اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔ ان کی سیاسی جدوجہد اور سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایسا ورثہ ہیں جنہیں وقت کی گرد کبھی دھندلا نہیں سکتی۔ شہدا کا لہو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جمہوریت صرف ایک نظامِ حکومت نہیں بلکہ عوام کے حقِ انتخاب، آزادیِ اظہار، مساوات اور آئینی حقوق کے تحفظ کا نام ہے۔ میر علی حسن زہری نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے شہدا کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ شہدا کی جدوجہد پارٹی کی سیاسی تاریخ اور جمہوری عزم کا اہم حصہ ہے۔ آج بھی جمہوری اداروں کا استحکام، پارلیمان کی بالادستی، آئین کی پاسداری، سیاسی رواداری اور عوامی خدمت وہ اصول ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال پاکستان کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔

کوئٹہ، بلوچستان امن کمیٹی کے چیئرمین حافظ ادریس مغل سے ذوالفقار علی طارق ملاقات کر رہے ہیں

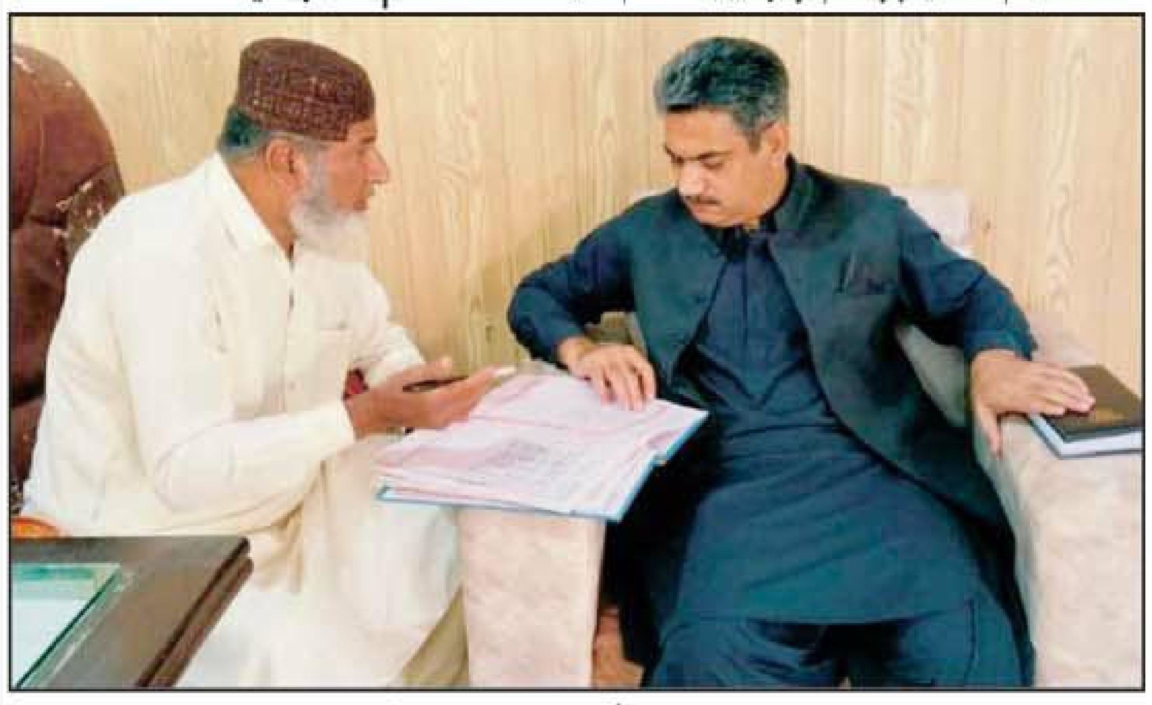

اوستہ محمد، ڈی سی رمضان پلال اسکول میں حاضری رجسٹر چیک کر رہے ہیں

سیکرٹری میری ٹائم افیئرز کیپٹن (ر) محمد خرم آغا کو چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ بریفنگ دے رہے ہیں

گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گلانی میں کلاس رومز کی کمی

لسبیلہ (نامہ نگار) گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گلانی میں کلاس رومز کی شدید کمی طلبا اور اساتذہ کے لیے مشکلات کا باعث بن گئی ہے۔ مڈل کا درجہ حاصل کرنے والے اس قدیمی تعلیمی ادارے دس سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود مڈل کلاسز کے طلبا کے لیے نئے رومز تعمیر نہیں کیے جاسکے، جس کے باعث طلبا ٹینٹوں اور جھونپڑیوں میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گلانی ایک قدیمی تعلیمی ادارہ ہے، جہاں اساتذہ اپنی محنت اور لگن سے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں

جمعیت علماء اسلام نظریاتی کوئٹہ کی نئی کابینہ کا اعلان

مولانا نیاز محمد ضلعی امیر اور آغا ابراہیم شاہ جنرل سیکرٹری ہونگے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا نیاز محمد اور جنرل سیکرٹری آغا ابراہیم شاہ نے ضلع کی نئی کابینہ کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے، جس میں مختلف عہدوں پر سرپرستوں، نائب امراء، ناظمین اور شعبہ جات کے ذمہ داران کو نامزد کیا گیا ہے۔ اعلان کے مطابق مولانا خدائے نظر کو سرپرست اعلیٰ جبکہ مولانا مفتی عبدالرحمٰن، مولانا قاری سردار محمد، سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، حاجی نادر خان اچکزئی، مولانا عبدالظاہر، مولانا باز محمد اور حاجی نظام آغا کو سرپرست مقرر کیا گیا ہے۔ کابینہ میں مولانا علاالدین کو سینئر نائب امیر جبکہ مفتی رحمت اللہ خلجی، حاجی حیات اللہ کاکڑ، مولانا محمد ابراہیم، مولانا محمد اسحاق، مولانا حافظ دین محمد، مولانا اشراف الدین، مولانا حاجی فضل داد، مولانا عبدالصمد، مولانا محمد شفیع اور حاجی منہاج الدین کو نائب امرا کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ مولانا سید عزیز اللہ ذاکری کو ڈپٹی جنرل سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ ناظمین کی حیثیت سے حاجی محمد نور اخوندزادہ، رحمت اللہ حقانی، مولانا شمس اللہ، حافظ کریم داد، حافظ عبدالغنی، مولانا حافظ عبیداللہ آغا، مولانا محمد حسن اور مولانا عصمت اللہ کو نامزد کیا گیا ہے۔ شعبہ اطلاعات میں مولانا محمد جیلانی کو سیکرٹری اطلاعات، مولانا صالح محمد سجاد کو ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات جبکہ مولانا سمیع اللہ شابوی، مولانا نذیر احمد اور حافظ محی الدین کو معاون سیکرٹری اطلاعات مقرر کیا گیا ہے۔ شعبہ مالیات میں مولانا نعمت اللہ کو سیکرٹری مالیات، حاجی عبدالظاہر کو ڈپٹی سیکرٹری مالیات جبکہ حاجی نیاز محمد کاکو اور اسداللہ خالد کو معاون مالیات کی ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔ اسی طرح سالار و رضا کار فورس کے لیے حاجی ممتاز کو سالار جبکہ مولانا محمد صادق، حاجی فیض اللہ اخوندزادہ، پیچ شیر احمد اور حاجی اختر محمد نورزئی کو ڈپٹی سالار مقرر کیا گیا ہے۔ نئی کابینہ کا اعلان ضلع کوئٹہ میں جماعتی تنظیمی ذمہ داریوں کی تقسیم کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔

شہداء کی قربانیاں ہماری جمہوری جدوجہد کا قیمتی اثاثہ ہیں — علی مدد جتک

شہید بینظیر بھٹو کے وژن عوامی خدمت اور معاشرے میں مساوات کے مشن کو پوری ثابت قدمی کے ساتھ جاری رکھا جائے گا

شہدائے کارساز کا لہو ہماری جمہوری جدوجہد کی پہچان اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک ایسا المناک باب ہے جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ اس سانحے میں جمہوریت، عوامی حقوق اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو سے والہانہ محبت کے جذبے سے سرشار پاکستان پیپلز پارٹی کے جیالوں اور کارکنوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے تاریخ میں لازوال قربانیوں کی مثال قائم کی۔ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہماری جمہوری جدوجہد کا قیمتی اثاثہ ہیں، جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان بہادر جیالوں نے اپنے لہو سے جمہوریت کی شمع کو روشن رکھا اور ثابت کیا کہ عوام کے حقوق، جمہوری اقدار اور اصولوں کی بالادستی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ ہم شہداءِ کارساز کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن، آئین و قانون کی بالادستی، جمہوریت کے استحکام، عوامی خدمت اور معاشرے میں مساوات کے مشن کو پوری ثابت قدمی کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔ شہداءِ کارساز کا لہو ہماری جمہوری جدوجہد کی پہچان اور ہماری آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ان

کوئٹہ، مختلف اکیڈمیز کے ذمہ داران پریس کانفرنس کر رہے ہیں

دہشتگردی سنگین قومی چیلنج، خاتمے کیلئے یکجہتی ناگزیر ہے — سلیم کھوسہ

دہشت گردی کے خلاف جنگ قومی سلامتی کا معاملہ ہے اسے سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے

حساس معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ملکی سلامتی، عوام کے تحفظ اور شہداء کے اہلِ خانہ کے جذبات کو مدنظر رکھنا چاہیے، صوبائی وزیر

نصیر آباد (کے بی مگسی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے مولانا فضل الرحمٰن کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ قومی سلامتی کا معاملہ ہے سے اسیاسی پوائنٹ اسکورنگ کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے شہدا کی قربانیوں کا احترام ہر پاکستانی پر لازم ہے اور ملک کے دفاع امن وامان اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا قومی ذمہ داری ہے میر سلیم احمد کھوسہ کے موقف کے مطابق دہشت گردی ایک سنگین قومی چیلنج ہے جس سے نمٹنے کے لیے قومی یکجہتی سنجیدگی اور ذمہ دارانہ طرز عمل کی ضرورت ہے ایسے حساس معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ملکی سلامتی، عوام کے تحفظ اور شہدا کے اہل خانہ کے جذبات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کو سیاسی اختلافات اور جماعتی مفادات سے بالاتر رکھنا ضروری ہے کیونکہ امن و استحکام پورے ملک کی مشترکہ ضرورت ہے۔ ملک دشمن عناصر کے خلاف مؤثر اقدامات اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے قومی سطح پر اتحاد اور یکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہیں

کوئٹہ، قمبرانی روڈ کی رہائشی خواتین پریس کانفرنس کر رہی ہیں

اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد ماریہ شمعون کا گورنمنٹ گرلز کالج کا دورہ

اُستا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر اُستا محمد ماریہ شمعون نے گورنمنٹ گرلز کالج اُستا محمد کا دورہ کیا جہاں انہوں نے تدریسی عملے کی حاضری سرکاری ریکارڈ حاضری رجسٹرز اور کالج کے انتظامی امور کا تفصیلی معائنہ کیا دورے کا مقصد تعلیمی ادارے میں نظم وضبط اساتذہ کی باقاعدہ حاضری اور سرکاری ریکارڈ کی درستگی کو یقینی بنانے کے لیے موجودہ انتظامات کا جائزہ لینا تھا۔ معائنے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے تدریسی عملے کی حاضری اور رخصت سے متعلق ریکارڈ کا جائزہ لیا جس کے دوران بعض اساتذہ کی گزشتہ دو ماہ سے غیر حاضری رخصت کے باقاعدہ ریکارڈ کی عدم دستیابی اور حاضری رجسٹرز کی نامناسب دیکھ بھال جیسے امور سامنے آئے اس کے علاوہ کالج کے عملے کی جانب سے بتایا گیا کہ بعض پروفیسرز حاضری رجسٹر میں باقاعدگی سے اپنی حاضری کا اندراج بھی نہیں کر رہے تھے جو انتظامی نظم وضبط اور سرکاری ریکارڈ کی درستگی کے حوالے سے توجہ طلب معاملہ ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون نے ان بے ضابطگیوں کو نوٹ کرتے ہوئے متعلقہ ریکارڈ کی مکمل جانچ پڑتال اور غیر حاضریوں کی وجوہات کا تعین کرنے کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی حاضری رخصت کے اندراج اور سرکاری دستاویزات کی مناسب دیکھ بھال قواعد وضوابط کے مطابق ہونی چاہیے تاکہ ادارے کے انتظامی معاملات شفاف اور منظم انداز میں چلائے جاسکیں۔ انہوں نے اس امر کی اہمیت پر بھی زور دیا کہ تدریسی عملے کی باقاعدہ حاضری طالبات کی تعلیم کے تسلسل، تدریسی سرگرمیوں کی بہتری اور تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کے لیے نہایت ضروری ہے

قبائلی تنازعات کے خاتمہ کیلئے بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا — جاوید عزیز لہڑی

دیرینہ مسائل حل کر کے آپس میں بھائی چارگی اور محبت کیساتھ رہ کر اپنے صوبے اور علاقے کو ترقی کے راہ پر گامزن کر سکتے ہیں

علاقائی امن کی کنجی قبائلی بھائی چارے میں ہے، اسلامی تعلیمات کے مطابق ظالم کے بجائے مظلوم کی حمایت ہمارا فرض ہے

کوئٹہ (پ ر) سردارزادہ جاوید عزیز لہڑی سے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی رہنما قبائلی شخصیت میر حاجی شبیر احمد کرد نے لہڑی ہاؤس میں ملاقات کی ملاقات میں مختلف امور اور قبائلی تنازعات کی حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے کہا کہ اسلام سلامتی اور آمن کی علامت ہے اسلام انسانیت کی فلاح اور تحفظ چاہتی ہے قبائلی تنازعات بلوچستان کی ترقی وخوشحالی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے ہمیں چاہیے کہ بلوچستان کی ترقی کے لئے اقدامات کرتے ہوئے قبائلی تنازعات کو ختم کریں خوشحال بلوچستان کا راز قبائلی تنازعات ختم کرنے میں ہیں بلوچستان کے عوام پرامن اور آمن پسند قوم ہے انہوں نے کہا کہ تمام مکاتب فکر کو قبائلی رنجشوں کے خاتمے میں کردار ادا کرنا ہوگا ملک اور صوبہ کے ترقی وخوشحالی کے راہ میں رکاوٹ ہے تمام مکاتب فکر کو قبائلی رنجشوں کے خاتمے میں کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ قبائلی نفرتوں اور تعصب کے خاتمے کے لئے تمام قومی قبائلی مشران علماء کرام پیران طریقت وشریعت اپنا مثبت اور اہم کردار ادا کریں قبائلی تنازعات کی خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے دیرینہ مسائل حل کر کے آپس میں بھائی چارگی اور محبت کیساتھ رہ کر اپنے صوبے اور علاقے کو ترقی کے راہ پر گامزن کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے لئے ہمیں اسلام کی تعلیمات اور قبائلی اقدار و روایات سے رجوع کرنا ہوگا اسی میں بحیثیت قوم ہماری کامیابی کا راز پوشیدہ ہے تنازعات سے قومیں زوال پذیر کا شکار ہونگے قبائلی تنازعات کے بروقت خاتمہ کر کے آپس میں بھائی چارگی اور رواداری کو فروغ دینا چاہیے تاکہ امن وامان کی فضاء قائم ہو سکیں انہوں نے کہا کہ علاقائی امن کی کنجی قبائلی بھائی چارے میں ہیں اسلامی تعلیمات کے مطابق ظالم کے بجائے مظلوم کی حمایت ہمارا فرض ہے کسی فرد کی خطاء کو پورے قبیلے کی خطا نہ سمجھی جائے اس وقت علاقے کی جو فضا ہے

مولانا انوار الحق حقانی کے فرزند مولانا سیف الحق حقانی کی شادی کے موقع پر عزیز واقارب کا گروپ فوٹو

تعلیم ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے، رمضان پلال

طلباء کو چاہیے کہ وہ اپنی تمام تر توجہ تعلیم پر مرکوز رکھیں، ڈپٹی کمشنر

اُستا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اُستا محمد کا دورہ کیا جہاں انہوں نے اسکول کے مختلف کلاس رومز کا معائنہ کرتے ہوئے تدریسی سرگرمیوں تعلیمی ماحول، اساتذہ و دیگر عملے کی حاضری اور طلباء کو فراہم کی جانے والی تعلیمی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کلاس رومز میں جاری تدریسی عمل کا مشاہدہ کیا اور تعلیمی سرگرمیوں کے حوالے سے مختلف امور کا جائزہ لیتے ہوئے اسکول کی مجموعی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے طلباء سے براہِ راست گفتگو کی اور ان سے نصابی سرگرمیوں، تعلیمی کارکردگی اور حصولِ تعلیم میں پیش آنے والی مشکلات کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے طلباء کو چاہیے کہ وہ اپنی تمام تر توجہ تعلیم پر مرکوز رکھیں، وقت کی پابندی کریں اور محنت، لگن اور مستقل مزاجی کو اپنا شعار بنائیں تاکہ وہ مستقبل میں ملک وقوم کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ اپنے پیشہ ورانہ فرائض پوری ذمہ داری، دیانت داری اور خلوصِ نیت کے ساتھ انجام دیں اور اسکول میں اپنی بروقت حاضری کو ہر صورت یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ اساتذہ نئی نسل کی کردار سازی اور تعلیمی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ وہ طلباء کی تعلیمی استعداد کو بہتر بنانے، نصاب کی مؤثر تدریس اور انفرادی تعلیمی ضروریات پر خصوصی توجہ دیں انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ طلباء کو ایسا سازگار اور مثبت تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے جہاں وہ بلا جھجک سوالات کر سکیں اور اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں پروان چڑھا سکیں۔

کوئٹہ، سردار جاوید عزیز لہڑی سے جمعیت کے رہنماء حاجی شبیر کرد ملاقات کر رہے ہیں

چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اوستہ محمد کا مختلف ٹیکس پوسٹوں کا دورہ

ملازمین کو مناسب سہولیات فراہم کرنا ضروری ہے، مرتضیٰ حیدر خان جمالی

گنداخہ (نامہ نگار) چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اوستہ محمد میر مرتضیٰ حیدر خان جمالی نے تحصیل گنداخہ کی مختلف ضلع ٹیکس پوسٹوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی تحصیل گنداخہ کے صدر میر سمیع اللہ جمالی، لعل جان جمالی، صدر گنداخہ پریس کلب سلیم گوپانگ اور صحافی نورحسن جمالی بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر انہوں نے سندھ بلوچستان بارڈر گوٹھ غلام محمد جمالی پر قائم ضلع ٹیکس پوسٹ کا بھی معائنہ کیا وہاں پر رضا علی جمالی، نیازل خان جمالی سے ملاقات کی اور وہاں تعینات ملازمین کے لیے کمرے کی تعمیر کے سلسلے میں مختلف جگہوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران میر مرتضیٰ حیدر خان جمالی نے چیک پوسٹ پر تعینات ملازمین کی سہولیات اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کمرے کی تعمیر کے لیے موزوں جگہوں کا معائنہ کیا۔ اس اقدام کا مقصد متعلقہ ملازمین کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور ان کے لیے مناسب بیٹھنے اور دفتری امور کی انجام دہی کے لیے جگہ مہیا کرنے کی جانب پیش رفت کرنا ہے۔

ژوب، گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے انتخابات مکمل

ملک طاہر خان کاکڑ صدر اور عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری منتخب

ژوب (نامہ نگار) گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی زیرنگرانی ژوب میں ایسوسی ایشن کے انتخابات مکمل ہو گئے، جن میں ملک طاہر خان کاکڑ صدر اور عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری منتخب ہو گئے اس سلسلے میں نیو اڈہ ژوب میں نومنتخب کابینہ کی پانچ سالہ مدت کے لیے حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے رہنماں سمیت ٹرانسپورٹ یونین کے عہدیداروں نے شرکت کی تقریب سے ٹرانسپورٹ یونین کے رہنماں حاجی نور محمد شاہوانی، حاجی ظاہر شاہ یوسف زئی، حاجی اللہ محمد اچکزئی، رضا محمد، ملک شیر علی بلوچ، خان اوتمان خیل، ضیا الحق، ذوالفقار بابو ریسانی اور ملک سہیل خان کاکڑ نے خطاب کیا نومنتخب کابینہ میں ملک طاہر خان کاکڑ صدر، عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری، جلات خان حریفال سینئر نائب صدر، حاجی وزیر خان مندوخیل ڈپٹی جنرل سیکرٹری، خلیل الرحمٰن بابر فنانس سیکرٹری، عبدالغفار کبزئی فنانس سیکرٹری دوم، پائندہ خان کبزئی پریس سیکرٹری، حاجی اجوال خان بابر پریس سیکرٹری دوم، یاران شاہ شیرانی آفس سیکرٹری اور عبدالرحمٰن لون قانونی مشیر منتخب ہوئے اسی طرح حاجی مولا داد اللہ مندوخیل کو سرپرست اعلیٰ جبکہ خانداد مندوخیل، حاجی محمد حسین بابر اور حاجی غلام حسین شیرانی کو سرپرست مقرر کیا گیا۔ اشرف الدین کاکڑ اور ظریف خان حمزئی اعزازی ممبران میں شامل ہیں۔

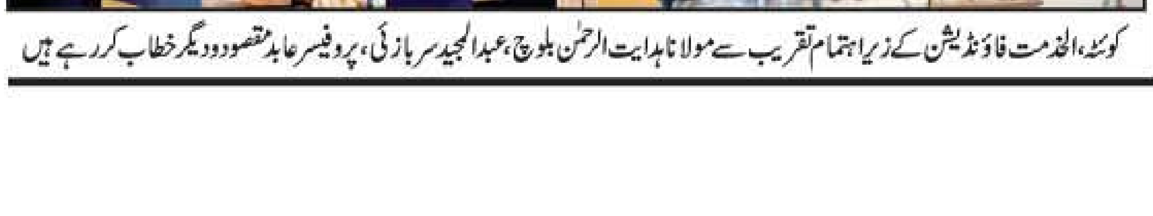

کوئٹہ، الخدمت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تقریب سے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، عبدالمجید سربازئی، پروفیسر عابد مقصود و دیگر خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، پاکستان غریبوں کی پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قاسم بلوچ سے یعقوب بنگلزئی، سردار داؤد خلجی، میر وائس خان و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

EDITORIAL PAGE 4 ادارتی صفحہ

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA بلوچستان
ایڈیٹر و پبلشر محمد انور ناصر نے روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 5 سینٹر پلازہ اینگل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

روز بروز مستحکم ہوتا معاشی منظرنامہ اور گورنر اسٹیٹ بینک کا تفصیلی اظہاریہ!

گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جمیل احمد نے بنکاک میں 12 سے 17 اکتوبر تک منعقد ہونے والے آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر عالمی مالیاتی اداروں اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے نمائندوں سے ملاقاتوں میں پاکستان کی بہتر ہوتی معاشی صورتِ حال پر تفصیلی اظہار خیال کیا ہے اور مختلف تفصیلات بیان کی ہیں انہوں نے واضح کیا کہ محتاط معاشی پالیسیوں اور ساختی اصلاحات نے ملکی معیشت کو اندرونی و بیرونی دھچکوں کا مقابلہ کرنے کے قابل بنایا ہے۔ان کے مطابق پاکستان کی معاشی بنیادوں میں بہتری اور بیرونی مالیاتی تحفظات میں اضافے نے مستقبل کے امکانات کو زیادہ حوصلہ افزا بنادیا ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ ملک کا روز بروز مستحکم ہوتا معاشی منظرنامہ نہ صرف اطمینان بخش ہے بلکہ یہ حکومتی کاوشوں اور کوششوں کا بھی منہ بولتا ثبوت ہے اس وقت ہم اپنی تاریخ کے ایک ایسے مرحلے سے گزر رہے ہیں جہاں گزشتہ برسوں کی مالیاتی مشکلات سے نکل کر استحکام کی بنیادیں مضبوط بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ اتحادی حکومت نے معاشی مشکلات پر قابو پانے کے لئے جن اقدامات اور پالیسیوں کو ترجیح دی، ان کے نتائج اب مختلف معاشی اشاریوں میں دکھائی دینے لگے ہیں۔حکومت کو ابتدا ہی سے محدود مالی وسائل، قرضوں کی بھاری ادائیگیوں، مہنگائی، توانائی کے شعبے کے مسائل اور بیرونی مالیاتی ضروریات جیسے چیلنجز درپیش رہے۔ان حالات میں قومی معیشت کو سنبھالنا، مالیاتی نظم وضبط بہتر بنانا اور عالمی مالیاتی شراکت داروں کا اعتماد بحال کرنا ایک مشکل ذمہ داری تھی۔حکومت نے ان مسائل سے نمٹنے کے لئے جو پالیسی راستہ اختیار کیا، اس کی اہمیت اس حقیقت میں پوشیدہ ہے کہ معاشی بحالی کے لئے فوری اقدامات کے ساتھ طویل المدتی اصلاحات کی ضرورت کو بھی تسلیم کیا گیا۔معاشی استحکام کا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ قومی آمدنی اور اخراجات کے درمیان توازن پیدا ہو، غیر ضروری مالیاتی دباؤ کم کیا جائے اور دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے۔اس ضمن میں مالیاتی نظم وضبط، محصولات میں اضافے، سرکاری اداروں کی اصلاح اور توانائی کے شعبے میں بہتری کی کوششیں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ موجودہ حکومت کی معاشی حکمتِ عملی کو اسی تناظر میں دیکھنا چاہئے۔ان اقدامات کے ذریعے معیشت کو ایک ایسے نظام کی طرف لے جانے کی کوشش کی جارہی ہے جہاں قومی ضروریات پوری کرنے کے لئے مسلسل بیرونی قرضوں پر انحصار کم ہو اور ملکی وسائل ترقی کے مقاصد کے لئے زیادہ بہتر انداز میں بروئے کار لائے جاسکیں۔افراطِ زر میں کمی بھی ایک اہم پیش رفت ہے۔ بلند مہنگائی نے گزشتہ برسوں میں عام شہری، متوسط طبقے، تنخواہ دار ملازمین اور چھوٹے کاروباری افراد کو شدید متاثر کیا۔ اشیائے خورونوش، بجلی، گیس، ایندھن اور دیگر بنیادی ضروریات کی قیمتوں میں اضافے نے گھریلو بجٹ کو محدود کر دیا تھا۔اب مہنگائی کے دباؤ میں کمی اور معاشی حالات میں بہتری کے امکانات ایک مثبت تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں۔تاہم یہ امر بھی پیش نظر رہنا چاہئے کہ مہنگائی کی شرح میں کمی اور قیمتوں کے نیچے آنے میں فرق ہے۔ اگر قیمتیں بلند سطح پر برقرار رہیں تو کم آمدنی والے گھرانوں کے لئے مشکلات پوری طرح ختم نہیں ہوتیں۔ اس لئے حکومت کی آئندہ ترجیحات میں معاشی استحکام کے ساتھ عوام کی قوتِ خرید بہتر بنانا بھی شامل ہونا چاہئے۔اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ روزگار کے مواقع بڑھائے جائیں، پیداواری سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے اور کم آمدنی والے طبقات کے لئے مؤثر سماجی تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔زرعی شعبے کی ترقی، چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کی معاونت، مقامی پیداوار میں اضافے اور کاروبار کے لئے آسانیاں پیدا کرنے سے معاشی سرگرمیوں کو نئی توانائی مل سکتی ہے۔جب معیشت میں پیداوار بڑھتی ہے تو نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں بلکہ قومی آمدنی میں اضافے اور درآمدات پر دباؤ کم کرنے کے امکانات بھی روشن ہوتے ہیں۔حکومت کو چاہئے کہ معاشی پالیسیوں کے ثمرات کو بڑے کاروباری مراکز تک محدود رکھنے کے بجائے چھوٹے شہروں، دیہی علاقوں اور محروم طبقات تک پہنچانے کے لئے بھی جامع اقدامات کرے۔معیشت کو پائیدار بنیادوں پر آگے بڑھانے کے لئے برآمدات میں اضافہ بھی ناگزیر ہے۔ صرف درآمدی ضروریات پوری کرنے اور بیرونی ادائیگیوں کے لئے مالی وسائل کا بندوبست کرنے سے دیرپا معاشی ترقی ممکن نہیں۔ہمیں ایسی مصنوعات اور خدمات تیار کرنا ہوں گی جو عالمی منڈیوں میں مسابقت کے قابل ہوں علاوہ ازیں موجودہ معاشی پیش رفت کو برقرار رکھنے کے لئے پالیسیوں کا تسلسل بھی بنیادی شرط ہے۔موجودہ حکومت نے بہتر انداز میں معاملات کو سنبھالا ہے اب ضروری ہے کہ معاشی اصلاحات کے عمل کو سیاسی اختلافات اور وقتی دباؤ سے بالاتر رکھتے ہوئے آگے کی جانب سفر جاری رکھا جائے اس ضمن میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان موثر رابطہ کاری، ٹیکس نظام میں بہتری اور قومی وسائل کے منصفانہ استعمال سے معاشی حکمت عملی کے نتائج زیادہ وسیع ہو سکتے ہیں۔اس سلسلے میں پارلیمان، کاروباری برادری اور متعلقہ اداروں کو بھی اپنا تعمیری کردار ادا کرنا چاہئے۔ہم نے معاشی مشکلات سے نکلنے کے لئے ایک اہم سفر طے کیا ہے اور اب ضرورت اس امر کی ہے کہ استحکام کو ترقی اور ترقی کو عوامی خوش حالی میں تبدیل کیا جائے۔وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ اتحادی حکومت کی معاشی کوششیں، عالمی مالیاتی حلقوں میں پاکستان کے بارے میں بہتر ہوتے تاثرات اور اقتصادی اصلاحات کی پیش رفت اس اعتبار سے حوصلہ افزا ہیں کہ یہ مستقبل کے لئے امکانات پیدا کر رہی ہیں۔تاہم ان کوششوں کی اصل کامیابی اسی وقت سامنے آئے گی جب عام شہری کو روزگار، آمدنی، بہتر سہولتوں اور کم معاشی پریشانیوں کی صورت میں ان کے نتائج محسوس ہوں گے۔

برف میں چھپے کائنات کے راز

خالد ارشاد صوفی

منظرنامہ

1988 میں چوالیس سالہ سائنسدان فرانسس ہالزن کے ذہن میں ایک اچھوتا خیال آیا۔اس نے کائنات کے راز جاننے کے لئے آسمان کی بجائے زمین کی گہرائیوں میں دیکھنے کا فیصلہ کیا۔خیال عجیب تھا اور راستہ اس سے بھی زیادہ مشکل۔اس کھوج میں تقریبا چار عشرے لگ گئے لیکن آخر کار یہی خیال ہالزن کو نوبیل انعام تک لے گیا اور سائنس کو کائنات کے راز جاننے کا ایک نیا طریقہ بھی دے گیا۔ہالزن کی نگاہ قطب جنوبی کی میلوں پھیلی برف پر تھی۔منصوبہ یہ تھا کہ اس برف میں ہزاروں میٹر گہرے سوراخ کیے جائیں اور ان کے اندر ایسے حساس آلات نصب کردیے جائیں جو خلا کے انتہائی دور دراز حصوں سے آنے والے باریک ذرات کا سراغ لگا سکیں۔یہ ذرات Neutrinos یعنی نیوٹرینو کہلاتے ہیں۔نیوٹرینو کو آسان الفاظ میں کائنات کا خاموش مسافر کہا جاسکتا ہے۔ یہ ستاروں، کہکشاں اور خلا میں ہونے والے انتہائی طاقتور واقعات کے دوران پیدا ہوتے ہیں۔یہ ناقابلِ تصور فاصلے طے کرتے ہیں اور مادے میں سے بھی گزر سکتے ہیں۔ ہر لمحے بے شمار نیوٹرینو ہمارے جسم اور زمین میں سے گزر رہے ہوتے ہیں مگر ہمیں ان کا احساس تک نہیں ہوتا۔ہالزن نے جنوبی قطب کی انتہائی صاف اور گہری برف کو ایک قدرتی دوربین بنانے کا تصور پیش کیا۔منصوبہ یہ تھا کہ برف کی گہرائی میں حساس آلات نصب کیے جائیں۔ جب کوئی نیوٹرینو وہاں کسی ذرے سے ٹکرائے تو اس ٹکرا سے پیدا ہونے والی انتہائی معمولی روشنی کو یہ آلات محسوس کرلیں۔خیال پیش کرنا آسان تھا،اسے عملی جامہ پہنانا نہیں۔ابتدائی تجربات میں معلوم ہوا کہ برف میں موجود ہوا کے چھوٹے بلبلے روشنی کو منتشر کردیتے ہیں۔مزید تحقیق سے پتا چلا کہ زیادہ گہرائی میں برف زیادہ صاف ہے۔یوں پہلی بڑی رکاوٹ کا حل مل گیا۔پھر مالی وسائل اور ٹیکنالوجی کا مسئلہ تھا۔منصوبے کے لئے بھاری سرمایہ، جدید مشینری اور سینکڑوں سائنس دانوں، انجینئروں اور تکنیکی ماہرین کی ضرورت تھی۔ یہ سب کچھ دنیا کے ایک ایسے مقام تک پہنچانا تھا جہاں شدید سردی میں معمول کی زندگی بھی دشوار ہے۔ برف میں ہزاروں میٹر گہرے سوراخ کرنے اوران میں حساس آلات نصب کرنے کے لئے بھی نئی تکنیک درکار تھی۔ 1999 میں اس رصدگاہ کی باقاعدہ تجویز پیش کی گئی جسے IceCube کا نام دیا گیا۔کئی سال تیاری میں گزرے اور 2004 میں قطب جنوبی پر تعمیر شروع ہوئی۔انتہائی گرم پانی سے برف پگھلا کر تقریباً ڈھائی کلومیٹر گہرے سوراخ کیے گئے۔پھر تاروں کے ساتھ حساس آلات ان میں اتارے گئے۔ یہ کام تیزی سے کرنا پڑتا تھا کیونکہ سوراخ دوبارہ جمنا شروع ہو جاتے تھے۔کئی سال کی مسلسل محنت اور بے شمار تکنیکی مشکلات کے بعد پانچ ہزار سے زیادہ حساس آلات برف کی گہرائی میں نصب ہوگئے۔ یہ تقریبا ایک مکعب کلومیٹر علاقے میں پھیلے ہوئے تھے۔یوں برسوں کی کوشش کے بعد ایک مکعب کلومیٹر برف ایک دیوہیکل سائنسی رصدگاہ میں تبدیل ہوگئی۔ 2011 میں آئس کیوب نے پوری صلاحیت سے کام شروع کیا۔اب اصل امتحان یہ تھا کہ کیا ہالزن کا کئی دہائیاں پرانا خیال واقعی کائنات کے بارے میں کچھ ایسا بتا سکے گا جو انسان پہلے نہیں جانتا تھا؟ صرف دو سال بعد اس کا جواب ملنا شروع ہوگیا۔ 2013 میں آئس کیوب نے ایسے انتہائی طاقتور نیوٹرینو کے واضح شواہد حاصل کیے جو زمین کے ماحول میں پیدا نہیں ہوئے تھے، بلکہ دور دراز کائنات سے آئے تھے۔ یہ ایک بڑی سائنسی کامیابی تھی۔اس سے معلوم ہوا کہ نیوٹرینو کو کائنات میں ہونے والے انتہائی طاقتور واقعات کا سراغ لگانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔اب سوال یہ تھا کہ یہ ذرات آ کہاں سے رہے ہیں؟ 2018 میں آئس کیوب نے ایک انتہائی طاقتور نیوٹرینو کا سراغ لگایا۔ دنیا کی دوسری دوربینوں کو بھی اس سمت متوجہ کیا گیا۔ سائنسدان اس کے ممکنہ ماخذ کی تلاش کرتے ہوئے ایک دور دراز کہکشاں تک پہنچے جس کے مرکز میں ایک بہت بڑا اور سرگرم بلیک ہول موجود تھا۔اس تحقیق سے اہم شواہد ملے کہ بعض بڑے بلیک ہولز کے آس پاس ہونے والے انتہائی طاقتور واقعات کائناتی ذرات کو غیر معمولی توانائی دے سکتے ہیں۔ 2022 میں NGC 1068 نامی کہکشاں سے آنے والے نیوٹرینو کے مضبوط شواہد ملے۔یہ کہکشاں زمین سے تقریبا ساڑھے چار کروڑ نوری سال دور ہے۔اس کے مرکز میں ایک بڑا بلیک ہول ہے جس کے گرد موجود مادہ اور گرد وغبار اندر ہونے والی بہت سی سرگرمیوں کو ہماری نگاہوں سے چھپا دیتا ہے۔روشنی وہاں سے پوری خبر نہیں لاسکتی تھی، لیکن نیوٹرینو وہاں سے نکل آئے، کروڑوں نوری سال کا سفر کیا اور زمین تک پہنچ گئے۔گویا جس مقام کو روشنی پوری طرح نہیں دکھا پا رہی تھی، وہاں کی خبر ایک انتہائی باریک ذرہ لے آیا۔ 2023 میں سائنس دانوں نے نیوٹرینو کی مدد سے ہماری اپنی کہکشاں Milky Way کا نقشہ تیار کیا۔انسان اس سے پہلے اپنی کہکشاں کو روشنی، ریڈیو لہروں، ایکس ریز اور دوسری شعاعوں کے ذریعے دیکھتا آیا تھا۔اب اسے ایک بالکل مختلف ذریعے سے دیکھنے کا موقع مل گیا۔یہی ہالزن کے منصوبے کی سب سے بڑی سائنسی کامیابی ہے۔ اس نے صرف چند نیوٹرینو کا سراغ نہیں لگایا بلکہ انسان کو کائنات کو دیکھنے کا ایک نیا طریقہ دے دیا۔اب سائنس دان ان ذرات کے ذریعے بلیک ہولز کے آس پاس ہونے والے طاقتور واقعات، دور دراز کہکشاں اور کائنات میں غیر معمولی توانائی پیدا کرنے والے مقامات کو نئے انداز سے سمجھنے کی کوشش کررہے ہیں۔یہ کامیابی کسی ایک سائنسدان یا ایک تجربے کی نہیں تھی۔ہالزن کے خیال کو حقیقت بنانے کے لئے دنیا کے مختلف ملکوں کے سائنس دانوں، انجینئروں اور تکنیکی ماہرین نے برسوں کام کیا۔ تجربات ناکام بھی ہوئے، مالی وسائل کا انتظام بھی کرنا پڑا، نئی ٹیکنالوجی بھی بنانا پڑی اور قطب جنوبی کے انتہائی سخت موسم کا مقابلہ بھی کرنا پڑا۔ 1988 میں پیش کیے گئے ایک خیال سے شروع ہونے والا سفر بالآخر ایک ایسی رصدگاہ تک پہنچا جو آج بھی برف کے نیچے خاموشی سے کائنات کو پڑھ رہی ہے۔تقریبا 38 سال بعد اکتوبر 2026 میں 82 سالہ فرانسس ہالزن کے لئے طبیعات کے نوبیل انعام کا اعلان ہوا۔

پاکستان میں سول سروس اصلاحات: ایک تجزیہ

عبدالغفور چوہدری

آوازِ حق

گزشتہ دنوں ہمیں ری پبلک پالیسی تھنک ٹینکس کی طرف سیوین گارڈنکس گلبرگ، لاہور میں منعقدہ ایک مذاکرے میں شمولیت کا اتفاق ہوا۔ یہ دلچسپ پروگرام تقریبا تین گھنٹے تک جاری رہا۔اس کے روح رواں ایک سینئر پی ایم ایس افسر جناب طارق محمود اعوان تھے۔مذاکرے میں دو ایم پی ایز، کسی یونیورسٹی کے ایک سابق وائس چانسلر، جنرل)ر (پرویز مشرف کے ناظمین کے لوکل گورنمنٹ نظام کے خالق اور حمایتی اور مسلم لیگ)ق (کے سابق ایم این اے، کچھ سینئر بیوروکریٹس اور سینئر صحافی موجود تھے۔اسٹیج پر موجود مہمانان گرامی کو اپنی اپنی باری پر بات کرنے کا موقع دیا گیا۔سیاست دانوں نے تو پاکستان کی تمام خرابیوں اور برائیوں کی جڑ بیوروکریسی کو قرار دیا۔خصوصی طور پر سابقہ ڈی ایم جی اور موجودہ پی اے ایس سروس کے خوب لتے لئے۔سٹیج پر موجود ایک ماہر تعلیم نے تو ڈی ایم جی کے بابوں کے خلاف اتنا زہر اگلا کہ یہاں بیان نہیں کیا جا سکتا۔یہاں تک کہا سٹیج پر موجود ایک ایم پی اے صاحب کو انہیں روکنا پڑا اور انہیں یہ باور کروانے کی کوشش کی کہ یہ بیوروکریسی ہی جو ہم جیسے نیم خواندہ سیاستدانوں کو لیکر چل رہی ہے۔انہوں نے جناب طارق محمود اعوان کی سٹیج پر پڑی چار تصنیفات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتب بھی ایک بیوروکریٹ نے ہی لکھی ہیں۔لیکن ماہر تعلیم صاحب کو شاید کسی بیوروکریٹ سے ذاتی طور پر تکلیف پہنچی تھی۔وہ بضد تھے کہ پاکستان کی معکوس ترقی میں صرف اور صرف بیوروکریسی کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے باقی ماہرین تعلیم کی طرح بیوروکریسی کو دی گئی گاڑیوں، بڑے بڑے دفاتر اور گھروں کا بھی تذکرہ بھی بڑی حقارت سے کیا۔ہم ان ماہرین تعلیم کے دکھ، درد اور تکلیف کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ کیوں کہ انھیں اپنے سبک رفتاری سے ملنے والے گریڈز پر بہت زیادہ زعم ہوتا ہے۔اور ان کی اکثریت اپنے دور جوانی میں سی ایس ایس اور پی ایم ایس کے امتحانوں میں بار بار ناکام ہوچکی ہوتی ہے۔یا وہ یہ امتحان دینے کی ہمت ہی نہیں کر پاتے۔سٹیج پر موجود تمام مہمانوں نے سول سروس میں اصلاحات لانے پر زور دیا اور اسی میں پاکستان کی ترقی کا راز بتایا۔زیادہ تر مقررین کا خیال تھا کہ بیوروکریسی کے اختیارات کم کر کے ہی ملک کو بچایا جا سکتا ہے۔ اگر ہم پاکستان میں سول سروس میں اصلاحات کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہر دور میں حکومتوں نے اپنے اقتدار کو مضبوط بنانے کیلئے سول سروس میں اصلاحات کیں۔ ان کا مطمع نظر کبھی بھی عوامی مفاد نہیں رہا،جس کی وجہ سے ہم معکوس ترقی کا شکار ہوئے۔ پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد ہمیں انڈین سول سروس کے افسران پر انحصار کرنا پڑا، لیکن ان افسران کی محنت، دیانت، پیشہ وارانہ مہارت اور میرٹ پر کام کرنے کی لگن نے پاکستان کی نوزائیدہ مملکت کو اپنے پاں پر کھڑا کیا۔یہی وجہ تھی کہ 1960 کی دہائی میں پاکستان کی شرح نمو 6.8 فی صدرہی۔پھر بیوروکریسی میں اصلاحات ہونا شروع ہوئیں، جس کے نتیجے میں اب ہماری موجودہ شرح نمو 3.7 فی صد تک پہنچ گئی ہے۔اب پھر اصلاحات کا ڈول ڈالا جا رہا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اب اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ جب تک عوامی مفاد کو مدنظر رکھ کر بیوروکریسی میں اصلاحات نہیں کی جاتیں سب کچھ کرنا بے سود اور وقت کا ضیاع ہوگا۔وہاں پر موجود کسی مقرر نے قرارداد مقاصد کا حوالہ بھی دیا اور کہا کہ جب تک اختیارات عوام کے منتخب نمائندوں کے سپرد نہیں کیے جاتے ہماری ترقی معکوس کا سفر جاری و ساری رہے گا۔اب ہم قرارداد مقاصد، جو اب ہمارے آئین کے آرٹیکل 2۔اے کا حصہ ہے، کی طرف آتے ہیں۔قرارداد مقاصد کے مطابق ریاست کو دیے گئے اختیارات اللہ تعالی کی مقدس امانت ہیں اور ریاست ان اختیارات کو عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے بروئے کار لائے گی۔اب ہم دیکھتے ہیں کہ کیا ملک عزیز میں اختیارات کی تقسیم قرارداد مقاصد میں دیے گئے اصولوں کے مطابق ہے یا نہیں؟ کیا ہمارے صدر، وزیراعظم، سینیٹرز، صوبوں کے گورنرز اور وزرائے اعلی عوام کے منتخب نمائندے ہیں؟ اس کا جواب یقیناً نفی میں ہے، کیونکہ یہ تمام تو عوام کے نمائندوں کے نمائندے ہیں اور سارے اختیارات ان کے پاس ہیں۔ہماری عوام صدر، وزیراعظم، سینیٹرز، گورنرز اور وزرائے اعلی کا انتخاب تو نہیں کرتی تو پھر وہ عوام کے منتخب نمائندے کیسے بن گئے؟ اگر سول سروس کے اختیارات کم کر کے غیر منتخب نمائندوں کے حوالے کر دیئے جائیں تو یہ عمل کہیں قرارداد مقاصد کے روح کے منافی تو نہیں ہوگا؟ ایک حلقے کے عوام ایک ایم این اے منتخب کرتے ہیں۔وہ زیادہ سے زیادہ تقریبا ڈیڑھ لاکھ ووٹرز کا نمائندہ ہوتا ہے۔اگر اسے ملک کا وزیراعظم بنادیا جاتا ہے تو وہ 25 کروڑ عوام اور جمہور کا نمائندہ کیسے بن گیا؟ اسی طرح عوام ایک صوبائی حلقے سے ایک ایم پی اے منتخب کرتی ہے۔وہ تقریبا 70 ہزار ووٹرز کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اگر اسے وزیراعلی بنادیا جائے تو وہ پورے صوبہ کی جمہور کا نمائندہ کیسے ہوگیا؟ معروضی حالات میں ہماری ارباب بست وکشاد سے گزارش ہے کہ سول سروس میں اصلاحات ضرور لائیں۔ لیکن ان اصلاحات کا مقصد حکومتوں کو مضبوط کرنا نہ ہو۔ بلکہ بدامنی، مہنگائی اور بے روزگاری سے پسی ہوئی عوام کی فلاح و بہبود ہو۔کسی ایسے طبقہ کو اختیارات سونپ دینا جو اس کا اہل نہ ہو بندر کے ہاتھ میں ماچس دینے کے مترادف ہوگا، جنھیں بااختیار بنانا ہو پہلے ان کی اہلیت کا کوئی معیار بھی تو مقرر کیا جائے۔کوئی ایسا نظام لایا جائے جس میں قرارداد مقاصد کی روح کے مطابق اختیارات کے اہل اور جمہور کے منتخب نمائندوں کے سپرد کیے جائیں۔ یہ صرف صدارتی نظام حکومت میں ہی ممکن ہے۔ اختیارات صرف پاکستان کی شہریت رکھنے والوں کے ہاتھوں میں دینے کیلئے قانون سازی کی جائے۔دوہری شہریت کے حامل افراد پر پابندی لگا دی جائے۔سول سرونٹس کی تقرری، تعیناتی اور ترقی ان کی کارکردگی کی بنیاد پر کی جائے۔تمام سول سرونٹس کے آرمڈ فورسز کی طرز پر کیرئیر پلاننگ چارٹس بنائے جائیں۔ان کی کسی عہدے پر تعیناتی کے دورانیے کی کارکردگی کی مکمل رپورٹ ان چارٹس میں موجود ہو۔ان کی ترقی اور تعیناتی کے وقت یہ چارٹس سامنے رکھے جائیں۔سیاسی سفارش پر تعیناتیوں کا سلسلہ بند کیا جائے۔افراد نہیں اداروں کو مضبوط بنایا جائے۔تو پھر کہیں جا کر ہم ترقی کرنے کے قابل ہو پائیں گے۔

تحریک انصاف کی سیاسی خودکشی

کامران نسیم بٹالوی

بدترین جمہوریت بھی آمریت سے سو درجے بہتر ہے۔یقیناً یہ جملہ جمہوری اقدار اور اس کی اہمیت پر زور ڈالتا ہے بلکہ ایک سند کی حیثیت بھی رکھتا ہے، مگر جب جمہور اور جمہوریت کے علمبردار ہی ذاتی مفادات کو ریاست کے مقابلے میں ترجیح دینے لگیں اور جن کا ایجنڈا ملک وملت کے بجائے فرد واحد تک محدود ہو کر رہ جائے اور حزب اقتدار میں رہتے ہوئے بھی اپنے فرائض منصبی اور آئینی ذمہ داریوں سے دانستہ طور پر نظریں چرائیں اور جہاں ریاست کی امن وسلامتی داو پر لگی رہے اور وہ اسے جوتے کی نوک پر رکھیں اور فیڈریشن کے ذمہ داران کی جانب سے احساس دلانے پر انہیں آنکھیں دکھانا شروع کردیں اور جمہوری پروسیس کے تحت یہ سلسلہ پچھلے پندرہ سالوں سے لگ بھگ چل بھی رہا ہو اور شہریوں کے بنیادی حقوق کی فراہمی میں مسلسل ناکامی مل رہی ہو جبکہ حد درجہ کرپشن میں اضافے کی بنا پر گورننس پر بھی دن بدن گرفت کمزور پڑ رہی ہو۔تو ایسی جمہوریت سے پھر آمریت ہی بہتر ہے، خواہ اس کا تعلق ریاست سے ہو یا پھر کسی ایک صوبے سے۔اس سارے منظرنامے میں یہ بھی فرق نہیں پڑتا کہ آمریت ملٹری ڈکٹیٹرشپ کی شکل میں ہو یا پھر جمہوری ایوانوں کے ذریعے لائی جانے والی ایمرجنسی یا گورنرراج کی صورت میں۔مقصد ایک ہی ہوتا ہے کہ ریاست کو فوری ان نااہل لوگوں کے چنگل سے آزاد کروایا جائے جنہوں نے جمہوریت کے نام پر کسی ایک ریاستی یونٹ کو نہ صرف یرغمال بنائے رکھا ہو بلکہ دشمن کو اس یونٹ میں بھرپور سہولت کاری کا موقع فراہم کرتے ہوئے قومی اداروں کے خلاف صف آرا بھی کر رکھا ہو۔تو ان حالات کے تناظر میں جمہوریت کا راگ الاپنا محض بے وقوفی ہی ہوسکتی ہے۔اگرچہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس تحریر میں جمہوری قدر ومنزلت کو بیان کرنے والے حوالہ جات صرف ٹھوس دلائل ہی نہیں بلکہ خیبر پختونخوا کے معروضی حالات کی عین درست عکاسی ہیں، جنہوں نے کے پی کے میں ایمرجنسی اور گورنرراج لگانے کا جواز فراہم کیا ہے۔ کے پی کے کی سیاسی و انتظامی صورتحال پر مزید بات کرنے سے قبل ہمیں جاننا ہوگا کہ کیا گورنرراج یا ایمرجنسی صرف پاکستان، بھارت جیسے یا دیگر ترقی پذیر ممالک میں ہی لگتی ہے یا ترقی یافتہ ممالک بھی ایسے ہی ہنگامی اقدامات اٹھاتے ہیں؟ تو اس کا جواب ہے کہ ان ممالک میں بھی ایسا سب ہوتا ہے، مگر نوعیت مختلف ہوتی ہے۔وہاں پر ایمرجنسی تب لگتی ہے جب ان ملکوں کو آئینی بحران، قدرتی آفات، سول وار یا سکیورٹی کے خطرات لاحق ہوں۔امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں 1960 اور 1992 میں کیلیفورنیا اور لاس اینجلس میں ہونے والے نسلی فسادات کو کنٹرول کرنے کے لیے نیشنل گارڈ کو طلب کرنے کے بعد ان ریاستوں کو وفاق کے کنٹرول میں لے لیا گیا تھا۔جبکہ ایک اور ترقی یافتہ ملک آسٹریلیا کی بات کرلی جائے تو 1975 میں ملک کا سب سے بڑا آئینی بحران آیا اور وفاقی سطح پر حکومت کو برطرف کر کے ایمرجنسی لگا دی گئی۔اسی طرح ایک اور یورپی ملک فرانس میں دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے حملوں کے بعد 2015 میں ملک بھر میں ایمرجنسی کا نفاذ کرتے ہوئے ملک کو سٹیٹ آف ایمرجنسی قرار دے دیا گیا، جس کے تحت دہشت گردانہ حملوں کو کنٹرول کرنے کے لیے پولیس اور فوج کو وسیع اختیارات دے دیے گئے۔ جب ترقی یافتہ ممالک اپنی ریاستوں کے تحفظ اور امن و سکون پر کمپرومائز نہیں کرتے تو پاکستانی ریاست ایسے نام نہاد جمہوری جتھوں کو شتر بے مہار کی طرح کیسے کھلا چھوڑ سکتی ہے، جس کی بنا پر ایمرجنسی کا نفاذ واجب فرض ہو جاتا ہے۔ترقی یافتہ ممالک کی یہ مثالیں پاکستان میں بائیں بازو کے ان موم بتی مافیا گروپوں کے لیے کافی ہیں جنہوں نے ہر موقع پر اپنا چورن بیچنا شروع کر دینا ہوتا ہے۔اور جواب جمہوریت کی تعریف وتوصیف میں قصیدہ گوئی کرتے ہوئے وفاقی حکومت کے اس قدم کے خلاف ہرزہ سرائی کرتے ہوئے زہر اگل رہے ہیں۔اس میں کوئی دورائے نہیں کہ کے پی کے میں ایمرجنسی اور گورنرراج کے نفاذ کے بعد پاکستان مسلم لیگ)ن(اور پاکستان پیپلز پارٹی مشترکہ طور پر ایک نئے ٹیسٹ کیس میں داخل ہو چکی ہیں، جس میں انہیں ہر صورت کامیاب ہونا ہے۔فیصل کریم کنڈی کے خود کو دیے جانے والے چیلنج کے مطابق وہ پچھلے 13 سال کا گند تین سالوں میں صاف کریں گے، جو کہ صوبے کے چیف ایگزیکٹو کے بلند عزم کو ظاہر کر رہا ہے۔لیکن آنے والا وقت ہی بتائے گا کہ ان کو کس حد تک کامیابی ملی۔فی الحال پاکستان تحریک انصاف کی اس دوہری خودکشی کی بات کی جائے جس کے تحت فیصل کریم کنڈی صاحب صوبے کے سربراہ اور سابق وزیراعلی کے پی کے سہیل آفریدی ایک جیل کے قیدی بن کر رہ گئے۔ یہ بات واضح ہے کہ آمرانہ اور غیر لچکدار سوچ کا مالک کبھی بھی سیاستدان نہیں بن سکتا جو کہ اپنے آپ کو عقلِ کل تصور کرتا ہو۔بانی پیپلز پارٹی اور بانی تحریکِ انصاف میں جو قدر مشترک تھی اور ہے، وہ ہے کسی کی نہ سننا، کسی کی نہ ماننا، جس کی بنا پر ایک لیڈر کو تختہ دار پر لٹکنا پڑا تو دوسرے کو لمبے عرصے کے لیے پابندِ سلاسل ہوتے ہوئے اپنے ہاتھوں تمام سیاسی آپشنز کو سپردِ خاک کرنا پڑا۔جس کی بنا پر کے پی کے میں یہ نوبت آئی، اور جیسی کو تو ویسے بچے کے مصداق سہیل آفریدی نے تحریکِ انصاف کی ساکھ کو ملیامیٹ کرنے کے لیے اپنے لیڈر عمران خان کے صحیح جانشین کا کام کیا اور لٹیا ڈبو کر نہ ادھر کا رہا نہ ادھر کا۔اور اب جبکہ دونوں قومی ایوانوں سے اس ایمرجنسی کی توثیق بھی ہوچکی ہے اور بہت سی بند کمروں کی باتیں باہر بھی آچکی ہیں، تو اس منظرنامے میں دنیا کی سب سے بڑی بے وقوف سیاسی جماعتوں میں تحریکِ انصاف ٹاپ آف دی لسٹ بن چکی ہے۔جس نے اپنے ہاتھوں 2021 میں اپنی مرکزی حکومت پر شب خون مارا اور دوسری دفعہ قلعہ تصور کیے جانے والے صوبے کے پی کے میں تحریکِ انصاف کی حکومت کو اپنے ہاتھوں سے ختم کر کے ہی دم لیا۔ایسی دوہری سیاسی و اقتداری خودکشی پر تحریکِ انصاف کو سیاسی جماعت کہنا توہینِ سیاست سے کم نہیں کیونکہ سیاست میں ہمیشہ تمام دروازے کھلے رکھے جاتے ہیں اور تمام آپشنز استعمال کیے جاتے ہیں۔لیکن افسوس یہ ہٹ دھرمی، چاہے اس کے تانے بانے خیبر پختونخوا کے پکتیا، افغانستان میں بیٹھے مراد سعید سے ملتے ہوں یا پھر کسی اور سے، یہ سب اچھا نہیں ہوا،البتہ تحریکِ انصاف نے بیانات کا جو ایک پہاڑ کھڑا کر رکھا تھا، وہ ریت کی دیوار ثابت ہوا اور ایمرجنسی کی صورت میں دی جانے والی پی ٹی آئی کی دھمکیوں اور حکومت کے حد سے بڑھ کر حفاظتی اقدامات کے بعد کے پی کے سے نکلنے والے عوامی ردعمل کی خفیہ تحقیقاتی رپورٹ نے پی ٹی آئی کا مزید پول کھولتے ہوئے اسے مزید کمزور ترین زخم خوردہ سیاسی جماعت ثابت کر ڈالا۔کھودا پہاڑ، نکلا چوہا! کے پی کے کے عوام اس ایمرجنسی کے خلاف خوش نظر آئے، جو ڈیڑھ دہائی کے لگ بھگ نااہل حکمرانوں کے نرغے میں تھے

بند گلی سے راستہ نکالیں

نسیم شاہد

سیاسی معجزوں میں ایک معجزہ یہ بھی ہوا ہے کہ اب پیراشوٹرز آسمان سے اترتے ہیں اور سیاسی افق پر چھا جاتے ہیں۔وہ ہر چینل پر آ کر بھاشن دیتے ہیں، عوام کو نہیں بلکہ سیاستدانوں کو، انہیں ڈراتے ہیں، خوفزدہ کرتے ہیں کہ بندے بن جاو گرنہ تمہارا حشر دنیا دیکھے گی، یہ مخلوق کہاں سے آئی ہے اس کا کسی کو کچھ معلوم نہیں تاہم اس کے آنے سے سیاسی شعبدہ بازی کے نئے امکانات ضرور پیدا ہوگئے ہیں، ایک زمانہ ہم نے وہ بھی دیکھا جب سکہ بند سیاسی رہنماں کے سوا لوگ کسی کے منہ سے سیاست کی بات نہیں سنتے تھے۔ سیاسی جماعتیں اتنی جگہ ہی کسی کو نہیں دیتی تھیں کہ وہ منہ اٹھا کے سیاست یا سیاستدانوں پر چڑھ دوڑے، اب یہ باتیں قصے کہانیاں لگتی ہیں، اصل سیاستدان جن کی عوام کو تاریخ بھی معلوم ہے اور سیاسی سفر کے بارے میں بھی علم ہے دور کہیں پیچھے کھڑے نظر آتے ہیں جو سیاست کی بے بی پروڈکٹ ہیں ان کے نام کا ڈنکا بج رہا ہے۔ یہ سیاستدانوں کی کمزوری ہے یا سب انہی کا کیا دھرا ہے، اس بارے میں کھوج لگانے کی ضرورت ہے جہاں پیپلز پارٹی کے بعض رہنما یہ کہتے ہوں کہ گورنرراج اور ایمرجنسی کی سمری پر صدر آصف علی زرداری کے دستخط کی ویڈیو بنا کر زیادتی کی گئی ہے۔وہاں اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بے بسی کی لہریں کتنی دور تک چلی گئی ہیں۔اب ساکھ بحال کرنے کیلئے ان خبروں کا کیا فائدہ جن میں بلاول بھٹو زرداری کو گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی کو میٹنگ سے باہر جانے اور لہجہ نرم رکھنے کی باتیں سامنے لائی جارہی ہیں۔ ویسے سوال یہ ہے گورنر کے پی کے لہجہ نرم کیسے رکھ سکتے ہیں۔کیا وہاں گورنرراج عوام کی مرضی ومنشا کے مطابق لگایا گیا ہے جب کوئی کام زور زبردستی کے ساتھ کیا جائے تو پھر لہجے میں دھمکی اور رعونت تو لانا پڑتی ہے، وگرنہ کون سنتا ہے فغانِ درویش۔اب اگر فیصل واڈا بھی دھمکی آمیز لہجہ اختیار کرکے پریس کانفرنس کرتے ہیں تو اس میں عجوبہ کیا ہے۔ وہ تو اپنے گورنر کو بھی وارننگ دے رہے ہیں کہ کام کرو وگرنہ چھٹی کیلئے تیار رہو، نیا سیٹ اپ آ جائے گا۔ویسے یہ بات سمجھ نہیں آ رہی کہ پیپلز پارٹی اتنی دفاعی پوزیشن پر کیوں آ گئی ہے۔ ارے بھائی کام کیا ہے تو اس کی ذمہ داری بھی لو۔ویسے بھی پیپلز پارٹی کو بیٹھے بٹھائے ایک صوبہ مل گیا ہے۔منتخب ہو کر تو کبھی بھی خیبر پختونخوا کی حکومت حاصل نہ کی جاسکتی۔اندر خانے تو یہ خوشی کا مقام ہے، لیکن چونکہ جمہوریت کا نقاب بھی اوڑھ رکھا ہے اسلئے یہ تاثر بھی دینا ہے کہ ہم گورنرراج کے حق میں نہیں تھے بس مجبور کردیا گیا۔یہ مٹھائیاں بانٹنے والی تکنیک بھی مسلم لیگ ن کے گلے پڑ گئی ہے۔اتنا بھی خیال نہیں رکھا گیا کہ یوٹرن کی یہ بیماری خاصی شرمندگی اور ہزیمت کا باعث بن سکتی ہے۔خاص طور پر گیارہ اکتوبر کو مٹھائیاں بانٹ کر 12 اکتوبر کے یوم سیاہ کی بساط لپیٹ دی گئی۔ایک ایمرجنسی یوم سیاہ بنتی ہے تو دوسری یوم جشن کیسے بن سکتی ہے۔ دونوں بڑی سیاسی جماعتیں اس فیصلے پر معذرت خواہانہ رویہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔مجبوریاں اور حالات کے دباؤ کا نتیجہ قرار دے رہی ہیں لیکن محسن نقوی اور فیصل واڈا نان سٹاپ چھکے مار رہے ہیں۔وہ گورنرراج اور ایمرجنسی کے فیصلے کا زوردار دفاع کررہے ہیں۔صرف دفاع ہی نہیں، وکٹ کے دونوں طرف کھیل کے وارننگ بھی دے رہے ہیں۔ان کی آواز سب پر بھاری ہے، دلچسپ بات یہ ہے انہیں کوئی چیلنج کرنے والا بھی نہیں۔اب اس سے پیپلز پارٹی کیلئے ایک اور مسئلہ بھی پیدا ہوگیا ہے۔بات اگر بگڑ گئی تو خیبر پختونخوا کی گورنرشپ بھی ہاتھ سے جاسکتی ہے۔اس وقت گورنرشپ ہاتھ سے جانے کا مطلب یہ ہے۔خیبر پختونخوا کی حکومت ہاتھ سے گئی۔ بلاول بھٹو زرداری کے بارے میں لاکھ یہ خبریں سامنے لائی جائیں کہ وہ فیصل کریم کنڈی سے ناراض ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ فیصل کریم کنڈی کے ہوتے ہوئے ہی گورنری پیپلز پارٹی کے پاس ہے۔گورنر بدلے گا بال کسی اور کوٹ میں چلی جائے گی۔ یہ بات غالبا آصف علی زرداری کو اچھی طرح معلوم ہے۔صرف ساکھ بچانے یا خیبر پختونخوا کے عوام کی ہمدردیاں حاصل کرنے کیلئے کہانیاں اور واقعات بہت بنائے جاسکتے ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ بات اصل میں وہی ہے جو فیصل واڈا نے بیان کی ہے۔ناکامی کا سرے سے کوئی آپشن نہیں اور صرف کامیابی درکار ہے، جو اس عالم میں کہ جب صوبے میں حالات ٹھیک نہیں ہیں، ایک مشکل کام ہے۔اس سوال پر بھی غور کرنے کی ضرورت جلد یا بدیر پڑ جائے گی کہ دو تہائی اکثریت والی حکومت اور جماعت کو بیک جنبش قلم اقتدار سے ہٹا کر کیا منظر سے بھی ہٹایا جا سکتا ہے۔کیا تحریک انصاف خیبر پختونخوا سے ختم ہوگئی یا ہو جائے گی؟ پاکستان کی سیاسی تاریخ تو یہی رہی ہے کہ ایسا ہوتا نہیں۔پیپلز پارٹی بھی حکومتیں گنوا کے واپس آتی رہی اور سندھ میں تو اس نے پکا قبضہ جما لیا، مسلم لیگ)ن(بھی 12 اکتوبر کی ایمرجنسی کے بعد ختم نہیں ہوئی اور اس کے بعد دوبارہ اقتدار میں آئی اس وقت اس کا تیسرا اقتدار چل رہا ہے۔سخت بیانات دینے سے معاملات حل نہیں ہوتے یہ ایک آزمودہ بات ہے۔اگر خیبر پختونخوا میں حالات کو نارمل کرنا ہے تو کسی سیاسی حل کی طرف جانا پڑے گا۔ یہ سیاسی حل کیا ہوسکتا ہے اس پر تو حتمی بات نہیں کی جاسکتی البتہ یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ اس میں تحریک انصاف کو ضرور شامل کرنا پڑے گا۔ گورنر راج یا ایمرجنسی لامتناہی عرصے کے لئے نہیں لگائی جاسکتی۔یہ ایک تھوڑے وقفے کی خرابی ہوتی ہے۔جس کے بعد دوبارہ نارمل حالات کی طرف جانا پڑتا ہے۔

عسکری دفاع کی اہمیت

رابعہ رحمٰن

جنگی اصطلاح میں دفاع ایسا طریقہ جنگ ہے جس کے ذریعے سامانِ جنگ، حساس تنصیبات، دیگر اسلحہ، معیشت و معاشرت اور اپنی سرزمین کی حفاظت بہترین انداز میں کی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ دشمن کو پسپا ہونے پہ مجبور کرنا، پاک وطن کے لیے فساد پیدا کرنے والوں کا سدِ باب کرنا بھی دفاع کہلاتا ہے۔بے شک دفاع کے لفظی معنی نقصان پہنچانے والی چیز کو دور کر دینا ہے۔دشمن کی سازشوں اور ریاکاریوں کو سمجھ کر خود کو مضبوط اور محفوظ کرنے کی تدابیر کرنا دفاع کے زمرے میں آتا ہے۔اپنا دفاع کرنا انسان اور جانور کی جبلت میں ہے۔اس دفاعی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے انسان نے ہتھیار ایجاد کیے۔ہتھیاروں کے استعمال سے جنگ وجدل بھی جاری رہی اور امن وامان بھی قائم ہے۔ہتھیار بذات خود فتنہ نہیں پھیلاتے مگر اس کے استعمال کرنے کی نوعیت، معاملات، دفاعی حدود و قیود، ضرورت، تعلیمات ہی اس کا فیصلہ کرتی ہیں کہ ہتھیار مثبت کردار ادا کرنے کے لیے استعمال کیے جانے چاہئیں یا کیے جارہے ہیں یا کہ منفی۔اسلامی تعلیمات کو دیکھا جائے تو ہتھیار ملک وقوم کی حرمت وحفاظت کے ضامن ہیں اور دفاع کا اہم فرض ادا کرنے کے لیے ایجاد کیے گئے ہیں۔ہماری تعلیمات میں باطل سے ہرگز مغلوب نہ ہونے کے لیے دفاع لازم قرار دیا گیا ہے۔سورالانفال میں فرمایا گیا ہے کہ (اور جہاں تک ہوسکے طاقت سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے تم ان دشمنوں کے مقابلے کے لیے مستعد رہو تا کہ اس کے ذریعے سے تم اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان کے علاوہ دوسرے افراد کو خوفزدہ کردو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ انہیں جانتا ہے۔)ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار قوت تیراندازی میں ہے تین مرتبہ یہی فرمایا (مشکوۃ المصابیح) گویا کہ مشق سے تیاری اور ہتھیار کا استعمال عہد نبوی میں بھی تھا۔آج کے دور میں دفاعی آلات جنگ کے استعمال کی مشقیں دفاعی قوت کو مضبوط بناتی ہیں۔ اسلامی تاریخ بتاتی ہے کہ ہمارے آقائے دو جہاں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود غزوہ میں پہرے دیئے اور خفیہ ہدایات دینے کا معاملہ بھی جاری رکھا۔ ملت اسلامیہ کے ہر شخص کے اندر سپاہ سالارانہ جوہر اور صلاحیتیں ہر دور میں پیدا کی جاتی رہی ہیں۔دین کی تبلیغ اور امن کی حفاظت کا کام ہمیشہ خاموشی سے کیا گیا لیکن مکی زندگی سے نکل کر جیسے ہی مدنی زندگی میں دفاع کی ضرورت کو اہم سمجھا گیا اور محسوس کیا گیا کہ اب مسلمانوں کا عدو کی جارحیت وظلم کا مقابلہ کرنا ناگزیر ہے تو ہر مسلمان کو سکھایا اور سمجھایا گیا کہ دشمن کے لیے آپس کی یگانگت، آپس کا شیر وشکر ہونا، باہمی محبت ربط، تعلق، یقین، بھروسہ اور اعتماد کا وجود برقرار رکھنا اہم ترین ہے۔فرمایا گیا کہ جب تک ہر فرد ایمان، یقین اور نظم کو اپنا کر خود کو ہوشیار اور باخبر نہیں رکھے گا تب تک دفاع مکمل نہیں ہوگا۔ دفاعی پہلوؤں کے نمایاں اور اہم ستونوں میں چاق و چوبند رہنے دشمن کا تعاقب کرنے، ڈٹ کر مقابلہ کرنے، خبررساں ایجنسیوں سے معاملات کرنے، دشمن کی چالوں پہ نگاہ رکھنا، اپنے تمام حربوں کو راز رکھنا، چاہے جان بھی چلی جائے مگر دشمن کی ہر چال کی پہلے سے خبر رکھنے کی کوشش کرنا، دشمن کی خاموشی کو اپنی جیت نہ سمجھنا، دشمن سے کسی حال میں غافل نہ رہنا، سامانِ جنگ وحرب کی حفاظت اور استعمال فنِ سپہ گری کا اہم ستون ہے اس میں مہارت رکھنا، یہ تمام دفاعی ستون عہد نبوی میں بھی اہم تھے اور اس کے بعد ہر آنے والے معرکوں میں بھی اہم رہے اور آج تک ان کی اہمیت اپنی جگہ قائم ہے۔عہد نبوی میں جنت تلواروں کے سائے تلے تھی تو آج بھی اسلام دشمن عناصر کے لیے مسلمانوں کی جنت ہر استعمال کرنے والے ضرب حرب کے سائے میں ہے تو جان لینا چاہیے کہ جب مقابلہ ہو تو جان ہتھیلی پہ رکھو، ایمان دل میں برپا کرلو، یقین ارادوں میں پختہ کرلو، فتح کا علم ہاتھوں میں بلند کرلو اور جوتوں تلے دشمن اسلام کو کچلنے کا عزم کرلو۔اہل ایمان کو دین کی حفاظت اور دفاع اسلام کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی تاکید کی گئی ہے اور دشمنان اسلام سے عافیت کا معاملہ نہ کرنے پر سورتوبہ میں فرمایا گیا کہ تم پر)اللہ کی راہ میں لڑنا فرض کردیا گیا۔دفاع کی اہمیت سے کسی دور میں بھی انکار نہیں کیا گیا اور آج بھی ہماری افواج ملک کے لیے فصیل کی حیثیت رکھتی ہے۔فوج کا اوروردی سے مزین تمام اداروں کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا اور ان کے مقام کو بھی کمتر نہ سمجھنا بھی عبادت ہے۔دفاع کی ذمہ داری صرف فوج پر ہی لاگو نہیں ہوتی بلکہ عوام کا سیاسی جماعتوں کا عسکری طاقتوں کے ساتھ تعاون اور شانہ بشانہ کھڑے ہو کر اندرونی اور خارجی محاذوں پہ ڈٹ جانا ہی کامیابیوں کے جھنڈے گاڑنے اور کبھی نہ پسپا ہونے کے لیے ناگزیر ہے۔(سورالبقر آیت نمبر (193 میں فرمایا گیا کہ دشمن سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فتنہ وفساد ختم ہوجائے اور دنیا میں اس ہی کا دین ہوجائے) ہم اگر ماضی کی جانب دیکھیں تو 1965 کی جنگ میں جذبہ حب الوطنی سے بھرپور دیوانہ وار عوام اور عسکری طاقتوں نے وطن اور قوم کے دفاع کو کس طرح مضبوط بنایا۔ اندرونی دہشت گردی، بدامنی اور سیاسی فسادات کے ساتھ ساتھ خودکش حملوں کو روکا، دفاع صرف محاذوں کا نہیں اسلام دشمن عناصر کا نہیں بلکہ اسلام جس دفاع کا تصور دیتا ہے

بلوچستان نیوز کوئٹہ
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

کھیل اور کھلاڑی

کوئٹہ، نویں رن فار فن ریس مہمان خصوصی کے ہمراہ کھلاڑیوں کا گروپ فوٹو

سلطان اذلان شاہ ہاکی کپ میں قومی ٹیم کی بہترین تیاریوں کے لیے جامع حکمت عملی وضع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن نے ملائیشیا کے شہر اپوہ میں 20 نومبر 2026ء سے 28 نومبر 2026ء تک کھیلے جانے والے سلطان اذلان شاہ ہاکی کپ میں قومی ٹیم کی بہترین اور شاندار تیاریوں کے لیے جامع حکمت عملی وضع کر لی ہے۔ ٹورنامنٹ کی تیاریوں اور حتمی اسکواڈ کی شفاف سلیکشن کے لیے ملک بھر سے انڈر 18، جونیئر اور سینئر کھلاڑیوں کو 30 اکتوبر کو نصیر بندہ ہاکی سٹیڈیم، اسلام آباد میں مدعو کر لیا گیا ہے۔ مذکورہ کیمپ سے باصلاحیت کھلاڑیوں پر مشتمل تین پول بنائے جائیں گے۔ جس میں تینوں فارمیٹس کے کھلاڑیوں کو پول میں تقسیم کرکے انکی تکنیکی صلاحیتوں کا جائزہ لیکر منتخب کیا جائے گا۔ پاکستان ہاکی کی تاریخ میں پہلی بار اتنے بڑے پیمانے پر ٹیلنٹ کو موقع فراہم کیا جا رہا ہے، جہاں ملک بھر کے تمام قابل اور باصلاحیت کھلاڑیوں کو اس ٹریننگ کیمپ میں شرکت کا موقع ملے گا۔ فیڈریشن کے حکام کے مطابق کیمپ کا مقصد ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں کو سینئر سطح پر اپنی صلاحیتیں دکھانے کے لیے ایک مساوی اور یکساں پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔

شائقین کرکٹ کیلئے خوشخبری، آئی ایل ٹی 20 کے ٹکٹوں کی فروخت شروع

34 میچوں پر مشتمل ٹورنامنٹ کا آغاز 21 نومبر سے ہوگا، فائنل 20 دسمبر کو دبئی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا

دبئی (این این آئی) ڈی پی ورلڈ انٹرنیشنل لیگ ٹی 20 (آئی ایل ٹی 20) کے پانچویں سیزن کے ٹکٹوں کی فروخت شروع ہوگئی ہے، 34 میچوں پر مشتمل ٹورنامنٹ کا آغاز 21 نومبر سے ہوگا جبکہ فائنل 20 دسمبر کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں دفاعی چیمپئن ڈیزرٹ وائپرز کا مقابلہ ایم آئی ایمریٹس سے ہوگا۔ یہ مقابلہ گزشتہ سیزن کے فائنل کا اعادہ ہوگا اور دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ایونٹ کے تمام میچز دبئی، ابوظہبی اور شارجہ میں منعقد ہوں گے، جن میں چھ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ دبئی اور شارجہ میں قائم فزیکل باکس آفسز سے ٹکٹوں کی فروخت 14 نومبر سے شروع ہوگی۔ منتظمین نے شائقین کرکٹ اور خاندانوں کی سہولت کے لیے ٹکٹوں کی قیمتیں مناسب رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم، ابوظہبی کے زاید کرکٹ اسٹیڈیم اور شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں بچوں کے ٹکٹ کی قیمت 10 درہم سے شروع ہوگی۔ یہ سہولت فائنل سمیت ٹورنامنٹ کے تمام میچوں کے لیے دستیاب ہوگی۔ پانچ سے 16 سال کی عمر کے بچے رعایتی ٹکٹ حاصل کرسکیں گے جبکہ پانچ سال سے کم عمر بچوں کو کسی بالغ فرد کے ہمراہ ٹکٹ کے بغیر داخلے کی اجازت ہوگی۔ لیگ اور پلے آف میچوں کے لیے بالغ افراد کے ٹکٹ 20 درہم جبکہ فائنل کے ٹکٹ 30 درہم سے شروع ہوں گے۔ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں فیملیز کے لیے سکسز لاونج فیملی پاس بھی متعارف کرایا گیا ہے، جس کی قیمت 500 درہم مقرر کی گئی ہے۔ اس پیکیج میں دو بالغ افراد اور دو بچوں کے لیے لیگ یا پلے آف میچ دیکھنے کی سہولت شامل ہے، جبکہ شائقین کو سکسز لاونج کے پریمیم ہاسپٹیلیٹی ایریا اور ویونگ پلیٹ فارم تک رسائی بھی حاصل ہوگی۔ فائنل کے لیے فیملی پاس کی قیمت 650 درہم ہوگی۔ پریمیم سہولیات سے استفادہ کرنے والے شائقین کے لیے ہاسپٹیلیٹی ٹکٹ بھی دستیاب ہوں گے۔ دبئی کے سکسز لاونج اور شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم کے ڈائمنڈ پویلین میں بچوں کے ہاسپٹیلیٹی ٹکٹ 125 درہم جبکہ بالغ افراد کے ٹکٹ 180 درہم سے شروع ہوں گے۔

پاکستان اور انگلینڈ کا میچ چھاتی کے سرطان سے آگاہی کے نام کرنے کا اعلان

پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان 3 ملکی سیریز کا چوتھا ون ڈے انٹرنیشنل میچ بریسٹ کینسر آگاہی مہم کے تحت کھیلا جائیگا

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے ون ڈے ٹرائی سیریز کے دوران 25 اکتوبر کو پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ون ڈے انٹرنیشنل میچ کو چھاتی کے سرطان سے آگاہی کے نام کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے مطابق پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان 3 ملکی سیریز کا چوتھا ون ڈے انٹرنیشنل میچ بریسٹ کینسر آگاہی مہم کے تحت کھیلا جائے گا اس سلسلے میں قذافی اسٹیڈیم لاہور میں پنک ربن مہم کے تحت خصوصی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ میچ میں پاکستان کرکٹ ٹیم خصوصی طور پر تیار کردہ گلابی کٹ پہنے گی جبکہ انگلینڈ کی ٹیم، میچ آفیشلز اور کمنٹیٹرز کو بھی گلابی ربن پہننے کی دعوت دی جائے گی۔ میچ کے دوران پنک اسٹمپس استعمال ہوں گے اور اسٹیڈیم کی بڑی اسکرینوں اور ایل ای ڈی بورڈز پر آگاہی پیغامات نشر کیے جائیں گے۔ پی سی بی کے مطابق میچ شروع ہونے سے 2 گھنٹے قبل قذافی اسٹیڈیم میں پنک ربن کی خصوصی سرگرمیوں کا آغاز ہو گا۔ خصوصی پنک شرٹس بھی متعارف کروائی جائیں گی جو 19 اکتوبر سے قذافی اسٹیڈیم میں پی سی بی مرچنڈائز شاپ اور آن لائن دستیاب ہوں گی۔ پی سی بی کے چیف آپریٹنگ آفیسر سمیر احمد سید کے مطابق کرکٹ کی مقبولیت کو چھاتی کے سرطان سے آگاہی، بروقت تشخیص اور علاج کے پیغام عام کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ ڈائریکٹر کمرشل پی سی بی عدنان زیدی نے شائقین کرکٹ پر زور دیا کہ وہ پنک ربن کو سپورٹ کرتے ہوئے بروقت تشخیص اور اسکریننگ کی اہمیت کا پیغام اپنے خاندانوں اور معاشرے تک پہنچائیں۔

کوئٹہ، نویں رن فار فن ریس، مہمان خصوصی سے کھلاڑی مصافحہ کر رہے ہیں

نیشنل بینک کا اپنی ڈیپارٹمنٹل ہاکی ٹیم دوبارہ قائم کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں قومی کھیل ہاکی کی بحالی کی کوششوں میں ایک بڑی پیشرفت سامنے آئی ہے، نیشنل بینک آف پاکستان نے اپنی ڈیپارٹمنٹل ہاکی ٹیم دوبارہ قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا، اس قدم کو قومی کھیل کی ادارہ جاتی سرپرستی کی بحالی کی جانب اہم پیشرفت قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ فیصلہ پاکستان کی ہاکی برادری، بالخصوص ان باصلاحیت اور جوان کھلاڑیوں کے لیے انتہائی خوش آئند ہے جو روزگار کے پائیدار مواقع اور اعلیٰ سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کے لیے پلیٹ فارم کے منتظر تھے۔ کھلاڑیوں کی بھرتی کا عمل فوری طور پر شروع کیا جا رہا ہے جبکہ نیشنل بینک کی ہاکی ٹیم آنے والے قومی کھیلوں (نیشنل گیمز) میں بھی حصہ لے گی۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن نے اس مثبت اقدام کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ ایک بڑے قومی ادارے کی ڈیپارٹمنٹل ہاکی میں واپسی سے ملکی ہاکی کے ڈھانچے کو استحکام ملے گا اور کھلاڑیوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ صدر پاکستان ہاکی فیڈریشن محی الدین احمد وانی نے اس فیصلے کو پاکستان ہاکی کے مستقبل کے لیے ایک مثبت اور بر وقت قدم قرار دیا۔ انہوں نے ہاکی کے فروغ اور کھلاڑیوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے پر نیشنل بینک آف پاکستان کی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیپارٹمنٹل ہاکی کی بحالی کھلاڑیوں کے مالی تحفظ، قومی سطح پر مقابلے کی فضا کو مضبوط بنانے اور مستقبل کے قومی کھلاڑیوں کی تیاری کے لیے بے حد ضروری ہے۔

پاکستان نے ایشیا زون تھری ویمنز ہینڈ بال ٹرافی میں کانسی کا تمغہ جیت لیا

لاہور (این این آئی) پاکستان نے آئی ایچ ایف ایشیا زون تھری ویمنز نیشنز ہینڈ بال ٹرافی میں کانسی کا تمغہ جیت لیا۔ ٹورنامنٹ میں میزبان ازبکستان نے ٹرافی اپنے نام کی، ترکمانستان نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا، پاکستان نے کانسی کا تمغہ جیتا جبکہ کرغزستان چوتھے اور تاجکستان پانچویں نمبر پر رہے۔ پاکستان نے اپنا پہلا میچ 13 اکتوبر کو ترکمانستان کے خلاف کھیلا اور 38-19 گولز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسرا میچ 14 اکتوبر کو میزبان ازبکستان کے خلاف کھیلا اور 8-46 سے ہار گئی۔ تیسرا میچ 15 اکتوبر کو تاجکستان کے خلاف تھا جس میں پاکستان نے 36-14 گولز سے فتح حاصل کی۔ اس میچ میں کپتان سحرش کو بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

نویں رن فار فن ریس جابر نے جیت لی، وکیل الرحمٰن کی دوسری، وحید کی تیسری پوزیشن

ایئرپورٹ روڈ سے ایوب سپورٹس کمپلیکس تک تین کلومیٹر ریس، ہر ماہ انعقاد کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) محکمہ کھیل حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام نویں رن فار فن ریس کا انعقاد کیا گیا، جس میں جابر نے پہلی، وکیل الرحمٰن نے دوسری اور عبدالوحید نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ تین کلومیٹر پر مشتمل ریس میں نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریس کا آغاز صبح 10 بجے ایئرپورٹ روڈ سے ہوا، جو مختلف شاہراہوں سے گزرتی ہوئی ایوب سپورٹس کمپلیکس میں اختتام پذیر ہوئی۔ ریس کے اختتام پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو میڈلز پہنائے گئے، جبکہ پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والوں سمیت مجموعی طور پر 12 کھلاڑیوں کو کیش انعامات دیے جائیں گے۔ ریس صوبائی کوچ صنوبر خان، ڈپٹی ڈائریکٹر سپورٹس امان اللہ خان، منصور درانی، محمد عثمان اور دیگر حکام کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت اور صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ کی ہدایات پر محکمہ کھیل حکومت بلوچستان کی جانب سے ہر ماہ رن فار فن ریس کے انعقاد کا مقصد نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا، جسمانی فٹنس کی اہمیت اجاگر کرنا اور کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

اولمپک چیمپئن تامیرات ٹولا کا بیجنگ میراتھن میں نیا کورس ریکارڈ

بیجنگ (این این آئی) ایتھوپیا کے اولمپک چیمپئن تامیرات ٹولا نے 2026 بیجنگ میراتھن جیت کر نیا کورس ریکارڈ قائم کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایتھوپیا کے اولمپک چیمپئن تامیرات ٹولا نے بیجنگ میراتھن 2026 میں 42.195 کلومیٹر کا فاصلہ 2 گھنٹے 3 منٹ 10 سیکنڈ میں طے کر کے سابقہ ریکارڈ میں تقریبا 4 منٹ کی بہتری لاتے ہوئے شاندار فتح حاصل کر لی ہے اور گزشتہ کورس ریکارڈ تقریبا 4 منٹ سے توڑ دیا ہے۔ اس سے قبل بیجنگ میراتھن کا ریکارڈ کینیا کے میتھیو کیپکوچ کسوریو کے پاس تھا جنہوں نے 2019 میں 2:07:06 کا وقت درج کروایا تھا۔

کوئٹہ، نویں رن فار فن ریس، مہمان خصوصی کھلاڑی کو ٹرافی دے رہے ہیں

بابر اعظم کی ون ڈے ٹیم میں جگہ خطرے میں ہے، شعیب اختر

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان کے سابق فاسٹ بولر شعیب اختر نے کہا ہے کہ ون ڈے ٹیم میں بابر اعظم کی جگہ پر سوالات اٹھ رہے ہیں اور ٹیم مینجمنٹ انہیں فارمیٹ سے باہر کرنے پر غور کر رہی ہے۔ ایک انٹرویو میں شعیب اختر نے میزبان سے سوال کیا کہ کیا وہ بابر اعظم کو ون ڈے ٹیم میں منتخب کریں گے؟ انہوں نے کہا کہ ٹیم مینجمنٹ بھی اسی حوالے سے سوچ رہی ہے تاہم شعیب اختر نے واضح کیا کہ وہ کوئی تنازع کھڑا نہیں کرنا چاہتے اور ان کے خیال میں بابر اعظم کو کھیلنا چاہیے، لیکن انہیں اپنی کارکردگی سے ثابت کرنا ہوگا کہ وہ ون ڈے کرکٹ کے لیے موزوں کھلاڑی ہیں۔ شعیب اختر نے 50 اوورز کی کرکٹ میں عاقب جاوید کو درپیش چیلنجز کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ بیٹنگ اور بولنگ دونوں شعبوں میں یہ ذمہ داری نبھانا مشکل ہوگا تاہم انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان کا اندازہ غلط ثابت ہو۔ بابر اعظم نے آخری ٹیسٹ سنچری دسمبر 2022 میں نیوزی لینڈ کے خلاف کراچی میں ناٹ آوٹ 161 رنز بنا کر اسکور کی تھی جبکہ ان کی آخری ون ڈے سنچری نومبر 2025 میں سری لنکا کے خلاف راولپنڈی میں ناٹ آوٹ 102 رنز تھی جو اس فارمیٹ میں ان کی 20 ویں سنچری تھی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے انگلینڈ اور سری لنکا کے خلاف سہ ملکی ون ڈے سیریز کے لیے بابر اعظم کو اسکواڈ میں شامل کیا ہے۔

25 ویں نیشنل نیٹ بال چیمپئن شپ کی تیاریاں شروع

چیمپئن شپ میں شرکت کے لئے ملک بھر سے مختلف ڈیپارٹمنٹس، صوبائی اور ریجنل کی 15 ٹیموں کو مدعو کیا گیا ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نیٹ بال فیڈریشن کے زیر اہتمام 25 ویں نیشنل مینز اینڈ ویمنز نیٹ بال چیمپئن شپ کا آغاز 23 دسمبر سے لیاقت جمنازیم، پاکستان سپورٹس کمپلیکس، اسلام آباد میں ہوگا۔ پاکستان واپڈا اور کاسموپولیٹن اکیڈمکس بالترتیب مردوں اور خواتین کے مقابلوں میں اپنے، اپنے ٹائٹلز کا دفاع کریں گے۔ اس بات کا اعلان گزشتہ روز پاکستان نیٹ بال فیڈریشن کے صدر محمد شمین ملک نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ چیمپئن شپ میں شرکت کے لئے ملک بھر سے مختلف ڈیپارٹمنٹس، صوبائی اور ریجنل کی 15 ٹیموں کو مدعو کیا گیا ہے جن میں پاکستان آرمی، پاکستان ریلوے، پاکستان ایئر فورس، پاکستان نیوی، پاکستان واپڈا، پاکستان پولیس، ہائر ایجوکیشن کمیشن، پی این ایف اکیڈمی، کاسموپولیٹن اکیڈمکس، گلگت بلتستان، آزاد جموں و کشمیر، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور اسلام آباد کی مردوں اور خواتین کی ٹیمیں شامل ہیں۔ چیمپئن شپ میں شرکت کرنے والی ٹیموں کے منیجرز کا اجلاس 22 دسمبر کو شام 4 بجے علامہ اقبال ہاسٹل، پاکستان اسپورٹس بورڈ میں منعقد ہوگا۔ جس میں چیمپئن شپ کے ڈراز کا اعلان اور قوانین کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ چیمپئن شپ کے سیمی فائنل مقابلے 24 دسمبر کو کھیلے جائیں گے، جبکہ مردوں اور خواتین دونوں کیٹیگریز کے فائنل مقابلے 25 دسمبر کو ہوں گے۔ فائنل میچوں کے بعد فاتح ٹیموں میں ٹرافیاں، میڈلز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے جائیں گے۔ یہ چیمپئن شپ پاکستان نیٹ بال فیڈریشن کی نگرانی اور پاکستان سپورٹس بورڈ کے تعاون سے منعقد کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ چیمپئن شپ کے دوران اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو مردوں اور خواتین کی قومی ٹیموں کے لئے منتخب کیا جائے گا جو بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔

کوئٹہ، نویں رن فار فن ریس پوزیشن حاصل کرنے والے کھلاڑیوں کا گروپ فوٹو

محمد رضوان آج سے ریسرچ لیبارٹریز کے خلاف سوئی ناردن گیس کی قیادت کرینگے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق ٹیسٹ کپتان وکٹ کیپر محمد رضوان 19 اکتوبر سے ریسرچ لیبارٹریز کے خلاف سوئی ناردن گیس کی قیادت کریں گے، پریذیڈنٹ ٹرافی کا یہ 4 روزہ میچ شعیب اختر کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ سوئی ناردن گیس کے ڈائریکٹر کرکٹ اور ہیڈ کوچ پی سی بی کے سابق ڈائریکٹر محمد حفیظ نے اس بات کی تصدیق کی کہ بورڈ کے ڈائریکٹر ڈومیسٹک اوسامہ شیروان نیازی کی جانب سے انہیں اس بارے میں باقاعدہ ای میل موصول ہو چکی ہے۔ 34 سالہ محمد رضوان ان 7 کھلاڑیوں میں شامل تھے، جنہیں اگست 2026 میں لندن کے لارڈز کرکٹ گراونڈ پر انگلینڈ کے خلاف دوسرا ٹیسٹ 194 رنز سے ہارنے کے بعد پی سی بی نے ہنگامی بنیادوں پر پاکستان واپس بلا لیا تھا، بعد ازاں وکٹ کیپر کو این سی سی آئی اے میں طلب کیا گیا، جہاں ان کے خلاف انکوائری چل رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق پاکستان کے لئے 47 ٹیسٹ 103 ون ڈے اور 106 ٹیسٹ کھیلنے والے محمد رضوان اور بورڈ کے مابین معاملات کو بہتر بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں جبکہ محمد رضوان خود بھی کسی مزید محاذ آرائی کے بجائے اپنی کرکٹ پر توجہ مرکوز رکھنے کے خواہش مند ہیں اور انہوں نے اس سے متعلق بورڈ سے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے کی اجازت بھی مانگی تھی۔

اسلام آباد دستی اور اسمرفز کاشی لیگ جونیئرز میں فاتحانہ آغاز

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد دستی اور اسمرفز نے ہفتے کے روز جناح اسٹیڈیم فٹسال فیلڈز میں اپنے اپنے میچز جیت کر شی لیگ جونیئرز میں فاتحانہ آغاز کیا۔ اسلام آباد دستی نے چتری کی شاندار ہیٹ ٹرک اور مومنہ کے دو گولز کی بدولت وائبریٹ ایف سی کو 3-6 سے شکست دی۔ وائبریٹ ایف سی کی جانب سے ہونیا نے دو گول اسکور کیے۔ دوسری جانب اسمرفز نے مشراح عمر کی ہیٹ ٹرک کی بدولت سخت مقابلے کے بعد مڈفیلڈ ایف سی کو 6-4 سے ہرا دیا۔ اس شکست کے ساتھ مڈفیلڈ ایف سی کا مسلسل دو فتوحات کا ریکارڈ بھی ختم ہوگیا۔ مڈفیلڈ ایف سی کی جانب سے حیا نے دو گول کیے۔ شی لیگ سینئرز ایونٹ میں اسمرفز نے ہنزہ سٹی کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 14-1 سے شکست دے کر مسلسل دوسری فتح حاصل کی اور بہتر گول فرق کی بنیاد پر اسلام آباد دستی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ اسمرفز کی جانب سے وریشہ نے چار گول کیے، جبکہ کپتان اسرا نے ہیٹ ٹرک اسکور کی۔ فاطمہ اور مریم نے بھی دو، دو گول کیے۔ دریں اثنا اسٹرائیکرز کو گلیکسی کے خلاف واک اوور ملنے پر ایونٹ میں پہلی بار پوائنٹس حاصل ہوئے۔

گیری کرسٹن کی مارگلہ ہلز میں ماونٹین بائیکنگ، قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہوئے

اسلام آباد (این این آئی) سری لنکا کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ اور سابق جنوبی افریقی ٹیسٹ کرکٹر گیری کرسٹن نے اسلام آباد کی مارگلہ ہلز میں ماونٹین بائیکنگ کے خوب مزے لیے اور قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہوئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق گیری کرسٹن نے کہا کہ وہ ماونٹین بائیکنگ کی اجازت ملنے پر شکر گزار ہیں یہ ان کا پسندیدہ مشغلہ ہے اور انہیں اس کے ذریعے قدرتی مناظر کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ سری لنکن ہیڈ کوچ نے کہا کہ مارگلہ ہلز انتہائی شاندار ہیں اور یہاں ماونٹین بائیکنگ کا تجربہ بہت خوشگوار رہا۔ بائیکنگ کے دوران انہوں نے کئی پہاڑ دیکھے اور علاقے کے خوبصورت لینڈ اسکیپ کو سراہا۔

امریکا، فٹبال میچ کے دوران گاڑی میدان میں جا گھسی، بچے سمیت 2 افراد ہلاک

کنساس (این این آئی) امریکی ریاست کنساس کے شہر وچیٹا میں فٹبال میچ کے دوران گاڑی میدان میں جا گھسی۔ حادثے کے نتیجے میں ایک بچے سمیت 2 افراد ہلاک جبکہ کئی زخمی ہوگئے۔ گاڑی چلانے والے شخص کو حراست میں لے لیا گیا۔

فلم انڈسٹری کی ترقی کے لیے کنسورشیم تشکیل دینا ہوگا، ریشم

لاہور (این این آئی) نامور اداکارہ ریشم نے کہا ہے کہ پاکستان کی فلم انڈسٹری کی بحالی اور ترقی کے لیے مشترکہ حکمت عملی کے تحت کنسورشیم تشکیل دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس مقصد کے لیے صرف فلم انڈسٹری سے وابستہ افراد ہی نہیں بلکہ کارپوریٹ سیکٹر کو بھی ساتھ ملانا ہوگا تاکہ فلم سازی کے لیے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ فلم انڈسٹری کی ترقی کے لیے مربوط منصوبہ بندی اور مستقل بنیادوں پر کام کرنا ضروری ہے، اگر سرمایہ کاروں، فلم سازوں اور دیگر متعلقہ شعبوں کے درمیان تعاون کو فروغ دیا جائے تو پاکستان میں سالانہ 20 سے 25 فلمیں تیار کی جاسکتی ہیں جس سے فلم انڈسٹری کو عروج مل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیاری فلموں کی مسلسل تیاری سے سینما انڈسٹری کو فعال بنانے اور فنکاروں سمیت فلمی شعبے سے وابستہ افراد کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے۔

پاکستان کی معروف گلوکارہ زبیدہ خانم کی 13 ویں برسی آج منائی جائیگی

لاہور (این این آئی) پاکستان کی معروف گلوکارہ زبیدہ خانم کی 13 ویں برسی (آج) 19 اکتوبر کو منائی جائے گی۔ زبیدہ خانم 1935ء میں بھارتی شہر امرتسر میں پیدا ہوئیں تاہم قیام پاکستان کے بعد ان کا خاندان ہجرت کر کے لاہور منتقل ہوگیا۔ ان کو بچپن سے ہی موسیقی سے گہرا لگاؤ تھا، لہذا اس شوق کو تکمیل تک پہنچانے کے لیے انہوں نے 50 کی دہائی میں میوزک انڈسٹری میں قدم رکھا۔ معروف موسیقار بابا جی اے چشتی نے پہلی مرتبہ زبیدہ خانم کی آواز کو فلم بلو میں متعارف کروایا جس کے بعد وہ بہت جلد لوگوں میں مقبول ہوگئیں۔ انہوں نے اپنے فنی سفر کے دوران چند فلموں میں اداکاری کے بھی جوہر دکھائے۔ انہوں نے اپنے فنی کیریئر میں لاتعداد گیت گائے جن کی وجہ سے ان فلموں کو زبردست کامیابی ملی۔ ان کے مقبول گیتوں میں بندے چاندی دے، میری چنی دیاں ریشمی تنداں، چھڈ جاویں ناں چناں بانہہ پھڑ کے، اساں جان کے میٹ لئی اکھ وے، ڈھول دلے دا جانی، لک پتلا پتنگ، دلا ٹھہر جا یار دا نظارا لین دے، آئے موسم رنگیلے سہانے، میرا میرا جیوے ڈھولا، ہان دیا منڈیا، برے نصیب میرے ویری ہویا پیار میرا، تیرے در تے آ کے سجنا وے، گوری گوری چاندنی تے ٹھنڈی ٹھنڈی چھاں نی، اے دل ذرا بتا، میرا پیار ہار گیا، تیری الفت میں صنم، کیا ہوا دل پہ ستم، قسمت کے چاند، زندگی ویران ہے، بلم تم آگئے، اے چاند ان سے، پل پل میرا آنچل، یہ برا ہے زمانہ، سیونی میرا دل دھڑکے شامل ہیں۔

سینما انڈسٹری کی بحالی کے لیے 50 سے زائد سینما گھر تعمیر کرنے کا منصوبہ زیر غور

عوام کو سینما گھروں کی طرف واپس لانے کے لیے ابتدائی ہوم ورک شروع کر دیا گیا

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے ملک میں سینما انڈسٹری کی بحالی اور فلمی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے 50 سے زائد نئے جدید سینما گھر تعمیر کرنے کے منصوبے پر غور شروع کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں ابتدائی ہوم ورک بھی شروع کر دیا گیا ہے جس کے تحت مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ نئے سینما گھروں کے قیام کا بنیادی مقصد عوام کو دوبارہ سینما کی تفریح کی طرف راغب کرنا اور فلمی صنعت کو نئی زندگی دینا ہے۔ جدید سہولتوں سے آراستہ سینما گھروں کی تعمیر سے فلموں کی نمائش کے لیے مزید مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ سینما گھروں کی تعداد میں اضافے سے فلموں کی نمائش کا دائرہ وسیع کرنے اور شائقین کو بہتر تفریحی سہولتیں فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ فلمی حلقوں کے مطابق سینما انڈسٹری کی پائیدار بحالی کے لیے جدید سینما گھروں کے قیام کے ساتھ معیاری فلموں کی تیاری اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری بھی ضروری ہے۔

میگھا نے گلوکار عمران اختر کیساتھ چار نئے گیت تیار کر لئے، رواں ہفتے ریلیز کا امکان

لاہور (این این آئی) معروف گلوکارہ میگھا اور ابھرتے ہوئے گلوکار، نغمہ نگار و موسیقار عمران اختر نے چار نئے گانے تیار کر لئے جو رواں ہفتے باضابطہ تقریب میں ریلیز کیے جانے کا امکان ہے۔ چاروں گانوں کے بول اور کمپوزیشن عمران اختر نے ترتیب دی ہے، دو گانوں کی موسیقی طابش طافو جبکہ دیگر دو گانوں کی موسیقی کو علی طافو کی ہے۔ گانوں کی مکسنگ اور ماسٹرنگ کی ذمہ داری رکو علی طافو نے انجام دی ہے۔ ویڈیوز کی ہدایتکاری عبدالرزاق منا کی ہے جبکہ ڈی او پی اور ایڈیٹنگ کے شعبوں میں عمران یو اے ای اور فخر علی نے خدمات سرانجام دی ہیں۔ کوریوگرافی نگاہ حسین، وقاص علی، ذیشان علی اور جانو نے کی ہے جس سے گانوں کی ویژول پیشکش کو مزید موثر بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ خوبصورت لوکیشنز اور گانوں کی مناسبت سے لگائے گئے سیٹس پر تیار چاروں گانے میگھا اسٹوڈیو کے یوٹیوب چینل سے ریلیز کیے جائیں گے۔ چاروں گانوں کی تیاری میں سی ای او زوم میڈیا نوید چوہدری نے خصوصی معاونت کی ہے۔ گلوکارہ میگھا نے کہا کہ ابھرتے ہوئے گلوکار عمران اختر کے ساتھ چار نئے گانوں کی ریلیز موسیقی کے سفر میں ایک اہم اضافہ ہے، مجھے قوی امید ہے کہ عمران اختر کے ساتھ مشترکہ پراجیکٹ مداحوں کے لیے ایک خوبصورت تحفہ ثابت ہوگا۔

خودکشی کیس میں راکھی ساونت کے وارنٹ گرفتاری جاری

ممبئی (آئی این پی) بھارتی اداکارہ اور ماڈل راکھی ساونت ایک بار پھر قانونی مشکلات میں گھر گئی ہیں۔ بھارت کے شہر جھانسی کی عدالت نے 16 سال پرانے خودکشی کیس میں ان کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے ہیں۔ یہ مقدمہ اداکارہ کے ٹی وی شو راکھی کا انصاف میں شرکت کرنے والے ایک شخص کی موت سے متعلق ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق، یہ واقعہ نومبر 2010 کا ہے، جب جھانسی کے علاقے پریم نگر سے تعلق رکھنے والے لکشمن اہروار اپنی اہلیہ کے ساتھ ازدواجی تنازع حل کرانے کے لیے پروگرام میں شریک ہوئے تھے۔ شو کے دوران راکھی ساونت نے مبینہ طور پر لکشمن کو نامرد کہا تھا، جس کے بعد یہ معاملہ تنازع کا شکار ہوگیا۔ اہل خانہ کا دعویٰ تھا کہ شو میں پیش آنے والے واقعے کے بعد لکشمن ذہنی دباؤ میں چلے گئے تھے اور بعد میں انہوں نے خودکشی کر لی۔ خاندان نے ان کی موت کو پروگرام میں ہونے والی تضحیک سے جوڑا۔ ضلعی سرکاری وکیل برائے جرائم مردل کانت شریواستو نے بتایا کہ فاسٹ ٹریک عدالت کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج نے جمعہ کو راکھی ساونت کے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کیے۔ ان کے مطابق، اداکارہ بار بار عدالت میں پیش نہیں ہوئیں، جس کے بعد عدالت نے یہ قدم اٹھایا۔ مقدمے کی اگلی سماعت یکم دسمبر کو مقرر کی گئی ہے۔

کوئٹہ، نویں رن فار فن ریس مہمان خصوصی کے ہمراہ کھلاڑیوں کا گروپ فوٹو

مولانا فضل الرحمان سے چند مدبانہ سوالات: قومی یکجہتی، سیاسی اصول اور وقت کا تقاضا

تحریر: طارق خان ترین

مولانا فضل الرحمان پاکستان کی ان سیاسی و مذہبی شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی طویل سیاسی زندگی میں پارلیمانی سیاست، مذہبی قیادت اور قومی معاملات پر اثر انداز ہونے کی غیر معمولی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کی سیاسی بصیرت، گفتگو کا انداز، مختلف سیاسی قوتوں سے رابطے کی صلاحیت اور مشکل حالات میں اپنے مقف پر قائم رہنے کی عادت ان کی شخصیت کے نمایاں پہلو ہیں۔ موجودہ سیاسی وسماجی انتشار میں اگر مولانا فضل الرحمان کو پاکستان میں سیاسی و مذہبی اتحاد کی ایک بڑی علامت قرار دیا جائے تو یہ مبالغہ آرائی نہیں ہوگی۔ یہی مقام اور وقار ان کی ذمہ داریوں کو بھی عام سیاسی رہنماں کے مقابلے میں زیادہ اہم بنا دیتا ہے۔ تاہم، جب کسی رہنما کو قوم کی رہنمائی کی صلاحیت حاصل ہو تو اس سے سوالات بھی زیادہ سنجیدگی اور احترام کے ساتھ کیے جاتے ہیں۔ مقصد کسی شخصیت کی تضحیک یا سیاسی کردار کی نفی نہیں، بلکہ ان کے تجربے، اثر ورسوخ اور قومی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے یہ جاننا ہے کہ آیا ہماری سیاسی قیادت اپنے اصولوں کو تمام سیاسی جماعتوں پر یکساں طور پر لاگو کرنے کے لیے تیار ہے یا نہیں۔

مولانا صاحب !آپ کی سیاسی جدوجہد اپنی جگہ قابلِ مطالعہ ہے، لیکن جمعیت علمائے اسلام (ف) کی داخلی جمہوریت، قیادت کی منتقلی اور فیصلہ سازی کے طریق کار پر بھی گفتگو ہونی چاہیے۔ 1980 کی دہائی سے جماعت کی قیادت مسلسل آپ کے ہاتھ میں ہے اور ستمبر 2024 میں بھی آپ بلامقابلہ منتخب ہوئے۔ دسمبر 2020 میں مولانا گل نصیب خان، مولانا شجاع الملک اور دیگر سینئر رہنماں کے خلاف جماعتی کارروائیوں نے بھی اندرونی اختلافِ رائے اور تنظیمی طریق کار کے بارے میں سوالات پیدا کیے۔ ان معاملات پر جماعت کا مقف سننا یقیناً ضروری ہے۔ کیا جے یو آئی (ف) اپنے داخلی انتخابات، پارٹی ٹکٹوں کی تقسیم، اہم سیاسی فیصلوں اور مالی حسابات کی شفافیت پر کھلی بحث کے لیے تیار ہے؟ مذہبی اور رفاہی مقاصد کے لیے جمع ہونے والے عطیات کے معاملے میں بھی شفافیت اور قانونی جانچ کا یکساں معیار تمام تنظیموں پر لاگو ہونا چاہیے۔ یہ سوالات کسی ایک جماعت کے خلاف نہیں، بلکہ اس اصول کے حق میں ہیں کہ مذہبی تقدس اور سیاسی حیثیت کسی بھی تنظیم کو جواب دہی سے بالاتر نہیں کر سکتے۔

مولانا صاحب !آپ نے ہمیشہ آئین، پارلیمان اور جمہوری اقدار کی بات کی ہے۔ اسی لیے یہ توقع بھی بجا ہے کہ آپ سیاسی اختلافات اور اتحاد کے معاملات میں اصولوں کی یکسانیت کو اہمیت دیں گے۔ تحریک انصاف کے ساتھ آپ کے سیاسی اختلافات بھی رہے ہیں اور مختلف مواقع پر تعاون کی صورتیں بھی سامنے آئی ہیں۔ سیاسی مفادات اور حالات کے تحت اتحاد بنانا جمہوری سیاست کا حصہ ہے، لیکن قوم یہ جاننا چاہتی ہے کہ ایسے فیصلوں کی اصولی بنیاد کیا ہوتی ہے۔ کیا سیاسی جماعتوں کے ساتھ تعاون صرف کسی مشترکہ سیاسی مقصد کے لیے ہوتا ہے، یا اس میں ان کے ماضی کے طرزِ عمل، آئینی مقف اور قومی معاملات پر کردار کا جائزہ بھی شامل ہونا چاہیے؟ سائفر کے معاملے پر تحریک انصاف کی سیاسی مہم نے پاکستان کی خارجہ پالیسی، سفارتی تعلقات اور داخلی سیاست میں ایک شدید تنازع پیدا کیا۔ اس معاملے میں مختلف الزامات اور قانونی و سیاسی مقف اپنی جگہ موجود ہیں، لیکن یہ سوال ضرور اٹھتا ہے کہ کیا کسی حساس سفارتی معاملے کو سیاسی مقبولیت کے لیے استعمال کرنے سے پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا نہیں ہوا؟ اسی طرح 9 مئی 2023 کے واقعات میں فوجی تنصیبات، سرکاری عمارتوں اور قومی املاک پر حملوں نے پورے ملک کو صدمے سے دوچار کیا۔ ان واقعات کی مذمت، ذمہ داروں کے تعین اور انصاف کے تقاضوں پر کوئی دو رائے نہیں ہونی چاہیے۔ ایسی جماعت جو اقتدار کے حصول کیلئے ملک میں انتشار اور انارکی پھیلاتی ہو کیا ایسی جماعت کیلئے احتساب کے اصول واضح نہیں ہونے چاہیے؟

آپ ایک ممتاز عالمِ دین ہیں، اس لیے دینی شعائر اور مذہبی مقدسات کے احترام کے حوالے سے بھی قوم آپ سے خصوصی رہنمائی کی توقع رکھتی ہے۔ اپریل 2022 میں مسجدِ نبوی ﷺ میں پیش آنے والے واقعے نے پاکستانی معاشرے میں شدید ردِ عمل پیدا کیا تھا۔ اس واقعے میں ملوث افراد کا تعلق کس جماعت سے تھا؟ لیکن یہ سوال اپنی جگہ اہم ہے کہ سیاسی اختلاف کو مقدس مقامات کے احترام پر غالب کیوں آنے دیا جائے۔ اسی طرح سیاسی شخصیات کی جانب سے مذہبی علامات یا اسلامی شعائر کے بارے میں توہین آمیز گفتگو پر بھی یکساں اصول اپنانا ضروری ہے۔ کسے نہیں معلوم کہ بانی پی ٹی ائی نے بارہا اسلامی تعلیمات کی توہین اپنے تقاریر میں نہیں کی؟ یقینی طور پر اسلامی شعائر کی توہین کرنا کسی بھی مسلمان کیلئے ناقابل قبول ہے تو آج آپکی انکے حمایت میں بات کرنا کن اصولوں کی بنیاد پر ہے؟ اپ کی رہنمائی سیاسی مقابلے کا ہتھیار بننے کے بجائے اسے اخلاق، رواداری اور اجتماعی ذمہ داری کی بنیاد بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

مولانا صاحب ! خیبر پختونخوا کے عوام بھی آپ کی توجہ کے مستحق ہیں۔ تحریک انصاف کی حکومت نے صوبے پر طویل عرصے تک حکمرانی کی ہے۔ اس عرصے میں ترقیاتی منصوبوں، صحت، تعلیم، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور امن و امان کے حوالے سے حکومت کی کارکردگی کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیا جانا چاہیے۔ صوبائی بجٹ کی مجموعی مالیت سینکڑوں ارب روپے سے بڑھ کر ہزاروں ارب روپے تک پہنچی، مگر اصل سوال بجٹ کے حجم کا نہیں، عوام کی زندگیوں میں آنے والی تبدیلی کا ہے۔ اگر گزشتہ تیرہ برس کے ترقیاتی وسائل مؤثر منصوبہ بندی، شفاف اخراجات اور مضبوط نگرانی کے ساتھ استعمال کیے جاتے تو آج صوبے کی تعلیمی، معاشی اور سماجی صورتِ حال میں کہیں زیادہ نمایاں بہتری ممکن تھی۔ لیکن اس کے پیچھے موجود بنیادی سوال نہایت سنجیدہ ہے کہ اتنے بڑے مالی وسائل کے باوجود عوام کو امن، روزگار، معیاری تعلیم اور بہتر صحت کی سہولتیں مطلوبہ پیمانے پر کیوں میسر نہیں آ سکیں؟ آج خیبر پختونخوا کے متعدد اضلاع دہشت گردی، عدم تحفظ اور معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔

ہمارے سیکورٹی اہلکار اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوان دہشت گردی کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ ان کے جنازے محض ایک خاندان کا غم نہیں، پوری قوم کے لیے قربانی، ذمہ داری اور یکجہتی کا امتحان ہوتے ہیں۔ سیاسی قیادت کی موجودگی، شہدا کے اہلِ خانہ سے تعزیت اور ان کی قربانیوں کا اعتراف عوام کے اعتماد کو مضبوط کرتا ہے۔ کیا یہ بہتر نہیں ہوگا کہ تمام سیاسی رہنما دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہدا کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہوں، ان کی قربانیوں کو سیاسی اختلافات سے بلند ہو کر خراجِ تحسین پیش کریں اور اس قومی جدوجہد میں یکساں طور پر شریک ہوں؟ گورنر راج کے معاملے پر بھی یہی اصولی طرزِ فکر درکار ہے۔ اگر خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتِ حال کی بنیاد پر گورنر راج کو تجویز پیش کی جاتی ہے تو اس کے آئینی جواز، عملی ضرورت اور ممکنہ نتائج پر سنجیدہ بحث ہونی چاہیے۔ اسی معیار کو بلوچستان سمیت دیگر صوبوں کے لیے بھی یکساں طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ تاہم بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات، حکومتی اقدامات اور انتظامی صلاحیتوں میں فرق کو نظر انداز کرکے محض سیاسی مماثلت کی بنیاد پر ایک ہی نتیجہ اخذ کرنا مناسب نہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ صوبائی حکومتیں دہشت گردی کے خلاف وفاق اور سیکورٹی اداروں کے ساتھ کس حد تک مؤثر تعاون کر رہی ہیں، عوام کے تحفظ کے لیے کیا عملی اقدامات اٹھا رہی ہیں اور شہدا کے خاندانوں کے ساتھ ان کا طرز عمل کیا ہے۔ جہاں حکومتیں مؤثر اقدامات کر رہی ہوں، ان کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے؛ جہاں [illegible] ہوں، وہاں شواہد کی بنیاد پر جواب طلب کیا جانا چاہیے۔ اسی تناظر میں یہ سوال بھی اہم ہے کہ تقریبا 35 ہزار افراد کی افغانستان سے واپسی اور سابقہ قبائلی اضلاع میں ان کی آبادکاری کے فیصلوں کے وقت کس کی حکومت تھی؟ جنگی آبادکاری سے آج پورا ملک بالخصوص خیبر پختونخوا اور بلوچستان متاثر ہے، کیا اس کے باوجود بھی اپ کے تقریروں میں انکا دفاع ضروری ہے جس سے آپ اور آپکی جماعت بھی براہراست متاثر رہیں ہے؟

آپ آئین کے دفاع اور پارلیمانی بالادستی کے علم بردار رہے ہیں۔ اسی لیے یہ سوال بھی اہم ہے کہ جب صدر عارف علوی نے اپریل 2022 میں قومی اسمبلی تحلیل کرنے کی سمری منظور کی، تو ان کے اس قدم کے آئینی جواز اور سیاسی اثرات پر آپ کا اصولی مقف کیا تھا؟ یقیناً آپ نے ہمیشہ سے ائین کے تحفظ اور دفاع کیلئے ایک ٹھوس موقف رکھے رکھا ہے مگر جس جماعت کے سربراہ نے ایک ڈکٹیٹر بن کر ائین کو ردی کی ٹوکری میں پھینکا، کیا اس پر ان کا محاسبہ نہیں ہونا چاہیے؟ یہاں ایک اور پہلو بھی قابلِ غور ہے۔ تحریک انصاف اور اس کے بعض حامیوں کی جانب سے ماضی میں آپ کی ذات، مذہبی حیثیت اور سیاسی کردار پر طنز و تمسخر کے واقعات سامنے آتے رہے ہیں۔ اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے، لیکن کسی بزرگ عالم دین یا سیاسی مخالف کی تضحیک، جمہوری تہذیب کے شایانِ شان نہیں۔ ایسے حالات میں جب آپ اسی جماعت کے حق میں سیاسی مقف اختیار کرتے ہیں تو عوام کے ذہنوں میں سوالات پیدا ہونا فطری ہے۔ یقیناً سیاسی اتحاد مستقل دشمنیوں یا دوستیوں کا نام نہیں، مگر اگر کسی جماعت کے ساتھ تعاون کیا جا رہا ہو تو قوم یہ جاننا چاہے گی کہ کیا یہ تعاون کسی واضح قومی ایجنڈے، آئینی اصولوں اور عوامی مفاد پر مبنی ہے؟ آپ کی سیاسی بصیرت سے یہی توقع کی جاتی ہے کہ آپ اس ابہام کو دور کریں گے۔

مولانا صاحب !یہ تحریر آپ کی سیاسی خدمات کی نفی کے لیے نہیں، بلکہ آپ کے مقام و مرتبے کے اعتراف کے ساتھ ایک مدبانہ گزارش ہے۔ پاکستان کو اس وقت محض سیاسی اتحادوں کی نہیں، بلکہ اصولی اتحاد، فکری ہم آہنگی اور قومی اعتماد کی ضرورت ہے۔ مذہبی قیادت، سیاسی جماعتیں، ریاستی ادارے اور عوام اگر ایک دوسرے کو مستقل حریف سمجھتے رہیں گے تو اس کا فائدہ ان عناصر کو ہوگا جو پاکستان کے داخلی اختلافات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ بیرونی مخالف قوتوں کی جانب سے پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا اور داخلی تقسیم کو ہوا دینے کی کوششوں کا مقابلہ بھی اسی وقت مؤثر ہوسکتا ہے جب ہماری اپنی سیاسی قیادت اختلاف کے باوجود قومی مفاد پر متحد ہو۔ آپ ان شخصیات میں شامل ہیں جن کی آواز مذہبی حلقوں، سیاسی جماعتوں اور عوام کے ہر طبقے تک پہنچتی ہے۔ جب آپ قومی یکجہتی کی بات کرتے ہیں تو بہت سے لوگ آپ کی بات سننے کے لیے متوجہ ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قوم آپ سے صرف سیاسی حکمتِ عملی نہیں، بلکہ اخلاقی رہنمائی اور اصولی وضاحت کی بھی توقع رکھتی ہے۔ اگر آپ تحریک انصاف یا کسی دوسری جماعت کے ساتھ تعاون کرتے ہیں تو اس تعاون کو قومی سلامتی، آئین کی بالادستی، مذہبی احترام، دہشت گردی کے خلاف مشترکہ جدوجہد اور عوامی فلاح کے واضح اصولوں سے وابستہ کیجیے۔ اگر کسی جماعت کے اقدامات قابلِ مذمت ہوں تو ان پر مدبانہ مگر دوٹوک مقف اختیار کیجیے، اور اگر اس جماعت کے کسی جائز سیاسی مطالبے کی حمایت ہو تو اس کی بنیاد بھی قوم کے سامنے رکھیے۔ پاکستان کو تقسیم کرنے والی سیاست سے نکال کر ایک ایسے قومی مکالمے کی طرف لے جانا وقت کی ضرورت ہے جس میں اختلاف ہو مگر دشمنی نہ ہو، احتساب ہو مگر انتقام نہ ہو، مذہب کا احترام ہو مگر اس کا سیاسی استحصال نہ ہو، اور ریاست کی سلامتی کے ساتھ شہریوں کے حقوق بھی محفوظ ہوں۔

مولانا صاحب ! آپ کی سیاسی بصیرت اور مذہبی حیثیت اس قومی مقصد کے حصول میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ قوم کو آپ جیسے تجربہ کار رہنماں سے توقع ہے کہ وہ اپنے سیاسی اثر ورسوخ کو قومی مفاہمت، آئینی استحکام اور عوامی فلاح کے لیے استعمال کریں گے۔ اللہ تعالی پاکستان کو امن، استحکام، ترقی اور باہمی احترام کی دولت سے مالا مال فرمائے، ہمارے شہدا کی قربانیوں کو قبول فرمائے، دہشت گردی کے خاتمے اور قومی یکجہتی کے لیے ہماری کوششوں کو کامیاب کرے، اور ہمارے رہنماں کو ذاتی و جماعتی مفادات سے بلند ہو کر ملک و قوم کے حق میں فیصلے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ بلوچستان نیوز 36

بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی سانحہ کارساز اور سانحہ لیاقت باغ کو ایک ہی سازش کی کڑی سمجھتی ہے، کارساز میں کاروان جمہوریت کی ٹرک پر موجود پیپلز پارٹی کی پوری قیادت کو نشانہ بنانے کی سازش کی گئی تھی اور کارساز و لیاقت باغ سانحوں میں شہید بینظیر بھٹو اور کارکنان کو شہید کرکے عوام کی امیدوں کا قتل کیا گیا۔ نثار کھوڑو نے کہا کہ ہم کارساز سانحے کے 180 سے زائد شہدا اور 500 سے زائد زخمیوں کو خراج عقیدت و خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ جنرل پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز سید نیئر حسین بخاری نے شہدا سانحہ کارساز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 18 اکتوبر کو سفاکانہ ذہنیت نے جمہوری سوچ پر حملہ کیا، سانحہ کارساز کے 177 شہداء اور 750 زخمی جیالے ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں۔ اپنے بیان میں نیئر بخاری نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء قومی و جمہوری ہیروز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ”کتنے بھٹو مارو گے، ہر گھر سے بھٹو نکلے گا“۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز نے شہید بے نظیر بھٹو پر اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید بے نظیر بھٹو اور شہدائے جمہوریت تاریخ کا روشن اور ناقابل فراموش باب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری تسلسل شہدائے جمہوریت اور سیاسی غازیوں کی میراث ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کی مرکزی ترجمان شازیہ مری نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز جمہوریت، عوامی جدوجہد اور پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش باب ہے۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر کراچی میں عوام کا سمندر امن، جمہوریت اور امید کا پیغام لے کر نکلا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبال کے لیے جمع ہونے والے جیالوں کی خوشیاں دہشت گردی کے ایک المناک سانحے میں بدل گئیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 37

زاہد حسین نے تصدیق کی کہ حادثے میں ایک شخص شدید زخمی حالت میں تھا جسے مزید علاج اور بہتر طبی سہولیات کے لیے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا ہے۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق جاں بحق افراد کا تعلق ضلع سبی سے بتایا جا رہا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر ابتدائی تحقیقات شروع کر دی ہیں جبکہ حادثے کی درست وجوہات اور دونوں گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے بارے میں مزید تفصیلات کا پتہ چلانے کے لیے انکوائری جاری ہے۔ متاثرہ خاندانوں نے واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے جبکہ مقامی لوگوں نے سڑک حادثات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ پولیس اور انتظامیہ مزید معلومات جاری کرنے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 38

تعداد 50 ہزار 782 رہی، شناخت کی نقالی کے واقعات میں بھی دوگنا سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، ایسی شکایات گزشتہ سال ایک ہزار 768 تھیں، جو بڑھ کر 4 ہزار 60 ہوگئیں۔ دستاویز کے مطابق بچوں سے متعلق فحش مواد کی شکایات میں کمی آئی ہے، گزشتہ سال 236 شکایات کے مقابلے میں رواں سال یہ تعداد 66 رہی، اس حوالے سے 419 انکوائریوں میں سے 90 کو مقدمات میں تبدیل کیا گیا، ریاست مخالف سرگرمیوں سے متعلق شکایات بھی 593 سے کم ہوکر 220 رہ گئیں۔ دوسری جانب انسانی اسمگلنگ سے متعلق شکایات ایک سے بڑھ کر 20 ہوگئیں، الیکٹرانک فراڈ اور جعل سازی کے خلاف 17 ہزار 115 انکوائریاں کی گئیں، 2 ہزار 827 مقدمات درج کرکے ایک ہزار 527 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، تاہم سزا صرف چھ مقدمات میں سنائی گئی۔ شناخت کی چوری کے 317 مقدمات میں 325 گرفتاریاں ہوئیں، جبکہ نفرت انگیز تقاریر کے 161 مقدمات درج کرکے 105 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، اہم انفرااسٹرکچر کو نشانہ بنانے اور سائبر دہشت گردی کے 104 مقدمات درج ہوئے، جن میں 54 گرفتاریاں کی گئیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 39

حیدرآباد سے ہے۔ ملزمان کے قبضے سے 45 عدد مختلف بینکوں کے اے ٹی ایم کارڈز، 5 لاکھ روپے نقدی، 3 عدد موبائل فونز اور جعلی سرکاری وسندھ ہائی کورٹ کے وکیل کی نمبر پلیٹس لگی ایک ٹویوٹا آلٹو گاڑی برآمد کر لی گئی ہے۔ ابتدائی تفتیش کے دوران ملزمان نے انکشاف کیا ہے کہ وہ گزشتہ 12 سال سے ملک کے مختلف حصوں میں اے ٹی ایم فراڈ کی وارداتوں میں ملوث چلے آ رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزمان کے خلاف کوئٹہ کے مختلف تھانوں میں فراڈ کے متعدد مقدمات درج ہیں، جبکہ ان کا تعلق این سی آئی اے (NCCIA) کی 30 سے زائد زیر تفتیش انکوائریوں سے بھی جڑا ہوا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان سے مزید سنسنی خیز انکشافات اور برآمدگیوں کے لیے تفتیش کا دائرہ وسیع کر دیا گیا ہے۔ کوئٹہ پولیس شہریوں کی مالی تحفظ کو یقینی بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے قلع قمع کے لیے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رکھے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 40

گزرنے والی کوئٹہ تا کراچی مین قومی شاہراہ N-25 پر MS بیکری کے سامنے نامعلوم تیز رفتار مسافر کوچ کی زد میں آکر ظہیر احمد ولد بابو جاں بحق ہوگئے۔ جاں بحق نوجوان پاکستان پیپلز پارٹی یوتھ ونگ کے جنرل سیکرٹری عبداللہ سوری کے بڑے بھائی، عزیز کبیل آرپار اور عقیل احمد سوری کے بھائی بتائے جاتے ہیں۔ واقعے کے بعد کوچ ڈرائیور گاڑی سمیت موقع سے فرار ہوگیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 41

پر اپنی بیوی کو گلہ دبا کر قتل کردیا اور موقع واردات سے فرار ہوگیا واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو اپنی تحویل میں لیکر اسپتال منتقل کردی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی جبکہ جھل مگسی کے علاقے پٹینگ کے نواحی گاؤں کرڑ کانڈ میں زرعی اراضیات کے تنازعہ پر فائرنگ کے سے مقامی قبائلی شخصیت میر ظفر علی مگسی شدید زخمی ہوگئے جن کو فوری طور پر گنداواہ ڈسٹرکٹ اسپتال منتقل کردیا گیا طبی امداد کے بعد ان کو لاڑکانہ ریفر کردیا گیا جبکہ کاٹژہ پولیس واقعہ کے بارے میں مزید تحقیقات شروع کردی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 42

مارچ اور دھرنے نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہیں۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ مریم نواز پنجاب کے بیٹوں اور بیٹیوں کی تعلیمی و سماجی ضروریات کا خیال اپنے بچوں کی طرح رکھ رہی ہیں، یہی وجہ ہے کہ نوجوانوں میں ان کی مقبولیت بڑھ رہی ہے۔ مریم نواز کی مقبولیت اور کارکردگی سے خوفزدہ عناصر ہمیشہ ان پر ذاتی حملے کرتے ہیں، اخلاقیات اور تعلیمات کا درس دینے والے بھی بغض مریم کا شکار ہیں۔ وزیر اطلاعات پنجاب نے کہا کہ مریم نواز نے کارکردگی دکھائی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 43

نے بتایا کہ حنا جاوید کے قتل کے معاملے میں اس سے جو کچھ بھی کروایا گیا، وہ زبردستی کروایا گیا۔ محمد ارشد کے مطابق ذیشان نے بتایا کہ 20 اگست کی رات حنا جاوید اور ان کے شوہر فیصل اصغر کے درمیان جھگڑا ہوا۔ شور سن کر ذیشان بھی جاگ گیا۔ اس کے بقول حنا جاوید آگے بھاگ رہی تھیں، جبکہ فیصل اصغران کے پیچھے تھے۔ فیصل اصغر نے ذیشان کو حنا جاوید کو پکڑنے کو کہا، تاہم اس نے میاں بیوی کے جھگڑے میں مداخلت سے انکار کر دیا۔ والد کے مطابق فیصل اصغر نے ذیشان کو تشدد کا نشانہ بنایا اور اسلحے کے زور پر حنا جاوید کو پکڑنے پر مجبور کیا۔ محمد ارشد نے دعویٰ کیا کہ ان کے بیٹے کے مطابق حنا جاوید کو ان کے شوہر فیصل اصغر نے خود قتل کیا اور لاش بھی باتھ روم میں خود لٹکائی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ دوران ریمانڈ ذیشان پر تشدد کرکے اسے جرم قبول کرنے کے لیے دباؤ ڈالا گیا اور قتل کا سارا الزام اس پر ڈال دیا گیا۔ ملزم کے والد کے مطابق ذیشان تقریباً سات ماہ سے حنا جاوید کے گھر ملازمت کر رہا تھا اور انہیں اپنی ماں کی طرح سمجھتا تھا۔ محمد ارشد نے بتایا کہ انہیں قتل کے واقعے کی اطلاع 11 روز بعد ملی، جبکہ واقعے کے چار روز بعد ذیشان کو ملازمت پر رکھوانے والے شخص تصور نے اس کا شناختی کارڈ طلب کیا تھا۔ انہوں نے ذیشان کے سابقہ ریکارڈ یافتہ ہونے کے دعوے کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان کے 18 سے 19 سالہ بیٹے کے خلاف تھانہ میانہ گوندل، منڈی بہاالدین سمیت کسی بھی تھانے میں کوئی مقدمہ درج نہیں۔ ملزم کے ماموں نے بتایا کہ انہوں نے ذیشان کو روزگار کے لیے ملازمت پر رکھوایا تھا۔ اہل خانہ نے موقف اختیار کیا کہ ذیشان بے گناہ ہے اور اسے قتل کا مرکزی ملزم ثابت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 44

خواتین اور بزرگ شہریوں کی صحت پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے مقامی آبادی کو صحت سے متعلق ضروری آگاہی بھی فراہم کی گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 45

مینگل گزشتہ دنوں منگوچر سے لاپتہ ہوگئے تھے، جس کے بعد رابطہ نہ ہونے پر تشویش پائی جا رہی تھی۔ اسی دوران منگوچر سے ایک نامعلوم لاش ملی، جسے غلط فہمی میں شبیر احمد بارزئی سے منسوب کرکے وڈھ لے جایا گیا۔ جب لاش وڈھ پہنچی تو ورثاء اور قریبی رشتہ داروں نے لاش دیکھ کر فوری تصدیق کی کہ یہ لاش شبیر احمد بارزئی کی نہیں ہے، بلکہ کسی اور شخص کی ہے۔ شناخت میں غلطی واضح ہونے پر وہ لاش خضدار منتقل کر دی گئی۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں شدید تشویش اور بے چینی پھیل گئی تھی کہ آخر شبیر احمد کہاں ہیں۔ تاہم آج اتوار کے روز اس کہانی نے خوشگوار موڑ لے لیا، جب شبیر احمد بارزئی مینگل بخیریت زندہ سلامت اپنے گھر پہنچ گئے۔ ان کی واپسی پر اہل خانہ اور علاقہ مکینوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور اہل خانہ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 46

رساں اداروں اے ایف پی کے مطابق پوپ لیو روم کے جیمیلی اسپتال سے خود چل کر باہر آئے۔ اس موقع پر وہ مسکرا رہے تھے، لوگوں سے ہاتھ ملا رہے تھے اور ہاتھ ہلا کر ان کے خیر سگالی کے جذبات کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے اپنے علاج کرنے والے ڈاکٹروں اور اسپتال کے حکام سے مختصر گفتگو بھی کی۔ اسپتال سے روانگی سے قبل پوپ ایک یوکرینی بچی سے بھی ملے جو خود کینسر سے صحت یاب ہو چکی ہے اور پوپ کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرنے آئی تھی۔ ویٹیکن کے مطابق پوپ منگل سے اسپتال میں زیر علاج تھے، جہاں ڈاکٹروں نے ان کے دائیں پھیپھڑے کا ایک حصہ نکال کر کینسر کی رسولی خارج کی تھی۔ ہفتے کو ڈاکٹروں نے خون کے ٹیسٹ، سینے کے ایکسرے اور مجموعی کیفیت کا جائزہ لینے کے بعد انہیں اسپتال سے فارغ کرنے کے لیے موزوں قرار دیا۔ پوپ کی اسپتال سے واپسی نے ویٹیکن اور دنیا بھر کے تقریباً 1 ارب 40 کروڑ کیتھولک مسیحیوں کو لاحق تشویش میں کمی کی امید پیدا کی ہے۔ پوپ لیو چہاردہم، جو شکاگو میں پیدا ہوئے، کی سربراہی میں کلیسا کو ابھی دو سال بھی مکمل نہیں ہوئے۔ ویٹیکن نے بتایا کہ پوپ اتوار کو سینٹ پیٹرز اسکوائر کے سامنے واقع اپوسٹولک پیلس کی کھڑکی سے روایتی دعائے انجیل، یعنی انجلس پڑھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اسپتال میں قیام کے دوران بھی وہ روزانہ دوپہر کے وقت دسویں منزل پر واقع اپنے کمرے میں عبادت کرتے رہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 47

کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ کئی آئینی و قانونی سوالات کو جنم دیتا ہے، آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت کارروائی میں آئینی تقاضوں کو نظر انداز کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت کی منظوری کے وقت اطمینان کی وجوہات تحریری طور پر سامنے آنی چاہئیں تھیں اور مواد بھی پیش ہونا چاہیے تھا، گورنر راج کے معاملے میں وزیر اعظم کی سمری نہیں بلکہ گورنر کی رپورٹ بنیادی اہمیت رکھتی ہے جو غائب ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 48

حقوق اور ملک میں آئین و قانون کی بالادستی کے لیے جدوجہد کرنے والے کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ یہ سانحہ ہمیں اس عزم کی یاد دہانی کراتا ہے کہ جمہوریت، امن، برداشت اور عوامی خدمت کے مشن کو ہر حال میں جاری رکھا جائے۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت کے استحکام، عوام کے حقوق کے تحفظ اور آئین کی بالادستی کے لیے جدوجہد کی ہے اور اس راستے میں پارٹی قیادت اور کارکنوں کی قربانیاں تاریخ کا روشن باب ہیں۔ سینئر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کے غم میں پوری قوم برابر کی شریک ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 49

ہزارک کی لیبارٹری سے تصدیق ہوئی۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق بیماری سے 1,147 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں 94 فیصد پانچ سال سے کم عمر بچے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ویکسی نیشن کی شرح میں کمی، حفاظتی ٹیکوں کی مہم میں خامیاں اور دور دراز علاقوں تک رسائی نہ ہونے کے باعث وبا پر قابو پانے میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 50

ذریعہ بنا دیا گیا ہے، جب بھی جمعیت علما اسلام پنجاب سمیت ملک کے مختلف حصوں میں کامیاب عوامی اجتماعات منعقد کرتی ہے تو مخالفین جھوٹے پروپیگنڈے کے ذریعے اپنی سیاسی وفاداری ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں مولانا فضل الرحمن کے خلاف منفی مہم چلانے کے لیے یوٹیوبرز اور غیر ذمہ دار عناصر کو استعمال کیا جاتا تھا، لیکن اب وفاقی اور صوبائی وزرا بھی اسی روش پر چلتے دکھائی دے رہے ہیں، جو افسوس ناک اور قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر ماضی میں اسٹیبلشمنٹ کے خلاف تمام حدود پار کرنے کے دعوے کرتے تھے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 51

کی عمر میں پولیو کا شکار ہونے والی پلوشہ شہزادی نے محنت اور بلند عزم سے ہائی کورٹ کی وکیل بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ بایاں بازو اور پاؤں مفلوج ہونے کے باوجود پلوشہ شہزادی نے تعلیم جاری رکھی اور وکالت کے شعبے میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ بلند حوصلہ نوجوان وکیل پلوشہ شہزادی نے بتایا کہ وکالت کا پیشہ اختیار کرنے کی مخالفت کرنے والے ساتھی بھی آج انکی صلاحیتوں اور محنت کا اعتراف کرتے ہیں۔ پلوشہ شہزادی نے کہا کہ معذور افراد بھی قانون کے شعبے میں اپنا مقام بنا سکتے ہیں، اہلخانہ کی سپورٹ ہو تو کچھ بھی ناممکن نہیں۔ کوئٹہ کی باصلاحیت بیٹی پلوشہ شہزادی کا اگلا ہدف مقابلے کا امتحان پاس کر کے مجسٹریٹ بن کر ملک کا نام روشن کرنا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 52

جائے گا۔ ترجمان دفتر خارجہ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق مالدیپ کے صدر محمد معیزو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی دعوت پر پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں جبکہ ان کے ہمراہ خاتون اول ساجدہ محمد، کابینہ کے وزراء اور اعلیٰ حکام پر مشتمل وفد بھی پاکستان آئے گا۔ مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو دورے کے دوران صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کریں گے جو ان کے اعزاز میں سرکاری ضیافت بھی دیں گے۔ مالدیپ کے صدر وزیراعظم محمد شہباز شریف سے علیحدہ اور وفود کی سطح پر مذاکرات بھی کریں گے۔ دونوں رہنما تجارت، سرمایہ کاری، صحت، تعلیم، سیاحت، زراعت، دفاع، بحری سلامتی اور موسمیاتی تبدیلی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کا جائزہ لیں گے اور باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔ دورے کے دوران پاکستان مالدیپ بزنس فورم کا انعقاد بھی ہوگا جس کا مقصد دونوں ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان روابط کو فروغ دینا اور تجارت و سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنا ہے۔ اس موقع پر دوطرفہ تعاون کے مختلف شعبوں میں متعدد معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط بھی متوقع ہیں۔ مالدیپ کے کسی صدر کا 11 سال بعد پاکستان کا یہ پہلا سرکاری دورہ ہے، جسے دونوں ممالک کے درمیان 1966 میں سفارتی تعلقات کے قیام کی 60 ویں سالگرہ کے تناظر میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان اور مالدیپ مشترکہ مذہبی اقدار، باہمی احترام، دیرینہ خیر سگالی اور علاقائی و عالمی فورمز پر قریبی تعاون پر مبنی دوستانہ برادرانہ تعلقات رکھتے ہیں۔ یہ دورہ دونوں ممالک کی جانب سے دوطرفہ شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے اور باہمی مفاد پر مبنی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے کے مشترکہ عزم کا عکاس ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 53

8 دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی اداروں کی بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں قابل ستائش ہیں اور یہ ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا واضح ثبوت ہیں۔ وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا کہ کوئٹہ کے علاقے بچیائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش کو ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی مستعدی کا مظہر ہے۔ دہشت گرد اپنے مذموم عزائم کے ذریعے عوامی زندگی اور آمد و رفت کو یرغمال نہیں بنا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ کارروائیوں کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی سیکیورٹی اداروں کی کامیاب حکمت عملی کا نتیجہ ہے، جبکہ خضدار میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی ایک اہم کامیابی ہے، جس سے دہشت گردی کے ممکنہ منصوبوں کو ناکام بنانے میں مدد ملے گی۔ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا اور عوام کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 54

احمد بلیدی نے اپنے ایکس (X) اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کہا کہ سیاسی اختلافات کو قومی اداروں کی ساکھ اور وقار کو نقصان پہنچانے کا جواز نہیں بنانا چاہیے۔ ملکی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے اداروں کا احترام قومی اتحاد کا بنیادی تقاضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج کی قربانیوں کا احترام سیاسی وابستگیوں سے بالاتر رہنا چاہیے۔ مسلح افواج نہ صرف ملک بلکہ وسیع تر خطے میں بھی امن کے قیام کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ قومی یکجہتی اور ملکی سلامتی کو سیاسی اختلافات پر ترجیح دی جانی چاہیے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 55

قلت کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایران سے پاکستان آنے والی ایل پی جی کی ترسیل میں رکاوٹ پیدا ہونے کی صورت میں کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع اور ملک کے دیگر شہروں میں گیس کی دستیابی متاثر ہوسکتی ہے، جبکہ قیمتوں میں اضافے کا امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ یو این اے کے مطابق پاک ایران سرحد کے ذریعے ہونے والی تجارتی سرگرمیوں میں رکاوٹ کے باعث ایل پی جی کے بازارز کی آمد و رفت متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ بلوچستان، خصوصاً کوئٹہ اور سرحدی علاقوں میں ایل پی جی کی طلب پوری کرنے کے لیے ایران سے آنے والی سپلائی اہم سمجھی جاتی ہے۔ ایسے میں سرحدی تجارت سے طویل تعطل مقامی منڈیوں پر دباؤ بڑھا سکتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر ایل پی جی کے بازارز کی نقل و حرکت مسلسل معطل رہی تو طلب اور رسد کا توازن متاثر ہوسکتا ہے۔ رسد میں کمی اور طلب برقرار رہنے کی صورت میں گیس کی قیمتوں میں اضافے کا امکان ہے، جس سے گھریلو صارفین، ہوٹلوں، ریسٹورانوں، تندوروں اور ایل پی جی استعمال کرنے والے چھوٹے کاروباروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف شہری علاقوں میں ایل پی جی گھریلو ضروریات اور کھانا پکانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اگر سرحدی راستوں سے سپلائی میں طویل رکاوٹ پیدا ہوئی اور متبادل ذرائع سے مطلوبہ مقدار میں گیس فراہم نہ کی جاسکی تو بعض علاقوں میں دستیابی کا مسئلہ سنگین ہوسکتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 56

اور مصنوعی قلت نے غریب عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، جہاں دو وقت کی روٹی کا حصول بھی دیہاڑی دار اور متوسط طبقے کے لیے ناممکن ہوتا جا رہا ہے۔ جے یو آئی بلوچستان کے شعبہ اطلاعات و نشریات سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ موجودہ صورتحال میں حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہے ہیں۔ محکمہ خوراک اور ضلعی انتظامیہ محض کاغذی کارروائیوں اور اجلاسوں تک محدود ہے، جبکہ عملی سطح پر ذخیرہ اندوز اور ناجائز منافع خور دونوں ہاتھوں سے غریبوں کو لوٹ رہے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 57

کراتے ہوئے زور دیا کہ کم عمر بچی کی بحفاظت واپسی کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔ رابطے کے دوران آئی جی پولیس بلوچستان طاہر خان نے سینیٹر دنیش کمار کو بندیا کماری کی جلد از جلد بازیابی کے لیے اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ مزید برآں، سینیٹر دنیش کمار نے اس معاملے پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے بھی رابطہ کیا اور بندیا کماری کی بازیابی کے لیے متعلقہ اداروں کی جانب سے مؤثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 58

امور، جاری سرگرمیوں اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلات کا جائزہ لینا ہے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے ہیڈ آفس میں سیکرٹری میری ٹائم افیئرز کیپٹن (ر) محمد خرم آغا کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیئرمین گوادر بندرگاہ نورالحق بلوچ نے گوادر پورٹ کی مجموعی پیش رفت، 2.1 ملین گیلن یومیہ صلاحیت کے حامل واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ، گوادر فری زون کی سرگرمیوں، گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل لمیٹڈ کے امور اور جی پی اے کے ماسٹر پلان کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران گوادر پورٹ کی اہمیت، تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، فری زون کی ترقی اور بندرگاہ سے متعلق منصوبہ بندی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ گوادر پورٹ کو خطے میں تجارت، ٹرانسشپمنٹ ٹرانزٹ ٹریڈ اور بحری معیشت کے فروغ کے لیے ایک اہم تجارتی مرکز کی حیثیت حاصل ہے، جبکہ فری زون کی ترقی اور بندرگاہ سے منسلک کاروباری سرگرمیوں میں وسعت مقامی اور بین الاقوامی تجارت کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔ اجلاس میں جی پی اے کے ماسٹر پلان سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے، جو گوادر پورٹ اور اس سے منسلک تجارتی و صنعتی سرگرمیوں کی مستقبل کی منصوبہ بندی کے حوالے سے اہمیت کا حامل ہے۔ گوادر پورٹ کے بنیادی ڈھانچے، ٹرمینل کی سرگرمیوں اور فری زون کی ترقی کو مربوط انداز میں آگے بڑھانا بندرگاہ کی تجارتی صلاحیت سے بھرپور استفادے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ سیکرٹری میری ٹائم افیئرز کا یہ دورہ گوادر پورٹ اتھارٹی کے انتظامی اور ترقیاتی امور کا جائزہ لینے اور بندرگاہ سے متعلق اہم معاملات پر متعلقہ حکام سے براہ راست آگاہی حاصل کرنے کے تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 59

بینظیر بھٹو کے استقبال کے لیے آنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے جمہوریت کی بقا اور استحکام کے لیے عظیم قربانی دی سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناءاللہ خان زہری نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو کراچی میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبالی جلوس میں ہونے والے دو دھماکے پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک سانحہ ہیں۔ ان دھماکوں میں 180 سے زائد افراد شہید جبکہ 500 سے زائد زخمی ہوئے۔ یہ سانحہ جمہوری جدوجہد میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے تسلسل، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں۔ پارٹی قیادت سے لے کر کارکنوں تک، ہر سطح پر جمہوری جدوجہد کے لیے قربانیوں کی ایک طویل تاریخ موجود ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناءاللہ خان زہری نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے جانثاروں نے مشکل ترین حالات میں بھی جمہوریت کا پرچم بلند رکھا اور اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر اپنی قائد سے وفاداری اور جمہوری اصولوں سے وابستگی کا ثبوت دیا۔ سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناءاللہ خان زہری نے کہا کہ شہدائے کارساز کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں۔ ان کا لہو جمہوری جدوجہد کی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہے اور ان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ جمہوری اداروں کے استحکام، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھنا ہے۔ علاوہ ازیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے سانحہ کارساز کی 19 ویں برسی پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے آمریت کے خلاف جدوجہد، آئین کی بالادستی اور عوام کے جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے بے مثال قربانیاں دیں۔ سانحہ کارساز کے شہداء نے بھی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے تاریخ میں لازوال مثال قائم کی۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں محض ماضی کا ایک واقعہ نہیں بلکہ جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کا ایک مستقل پیغام ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی اور جمہوریت کے استحکام کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے شہدائے کارساز کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی یاد اور ان کی قربانیوں کا احترام پارٹی کی سیاسی و جمہوری جدوجہد کا لازمی حصہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 60

پریس کلب میں چیف آف جھالاوان نواب ثناءاللہ خان زہری اور ہمارے خلاف پریس کانفرنس کی تھی وہ من گھڑت اور جھوٹ کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ عوام کے علم میں رہے کہ سن 1998ء میں اس نے رئیس غوث بخش سوز گزگی سے موضع شوکڑو میں کچھ زمین خریدی تھی۔ اس سے پہلے بھی منظور چنال لیویز سپاہی نے خضدار میں پریس کانفرنس کیا تھا اور اظہار کیا تھا کہ اس نے سن 1998ء میں ہمارے والد رئیس غوث بخش سوز سے زمین خریدی تھی، ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ منظور چنال لیویز سپاہی نے ہمارے والد سے قسطوں پر ایک قطعہ زمین خریدی تھی جس کی عدالت سے تصدیق شدہ دستاویز/ بیع نامہ موجود ہے۔ منظور چنال لیویز سپاہی کو میرے والد نے جو زمین قسطوں پر دی تھی اس کے حدود اور رقبہ کچھ اسطرح ہیں کہ شرقاً حد بائع رئیس غوث بخش سوز غرباً نیز حد بائع رئیس غوث بخش سوز شمالاً 25 فٹ شوکڑو روڈ جنوباً جھل وقبرستان و اراضیات ہم مالکان، جبکہ رقبہ کچھ اسطرح سے ہے کہ مشرق سے مغرب تک 400 گز شمال مشرق جنوب سے 150 فٹ شمال مغرب سے جنوب 250 فٹ۔ اس بابت مورخہ 2000/08/03 کو ہمارے والد مرحوم نے اپنی حیاتی میں تحصیلدار خضدار کو ایک درخواست گزار کر اظہار کیا کہ انہوں نے موضع شوکڑو خضدار میں 6.5 ایکڑ اراضی پولیس لائن خضدار کے لئے دیا ہے جس کا معاوضہ انھیں تاحال جاری نہیں ہوا، جبکہ 8 ایکڑ اراضی قبرستان کے لئے وقف کر کے ایک پختہ کمرہ تعمیر کیا ہے اور ایک قطعہ اراضی منظور چنال لیویز سپاہی کو بذریعہ نمائندہ محمد حسین دیدیا ہے جس کی کھتونی منظور احمد چنال لیویز سپاہی کے نام نہیں ہوئی اور موصوف کے نام کرنا ہے۔ مذکورہ درخواست بھی ہمارے پاس بطور ثبوت موجود ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 61

کے لیے لوگوں نے انصاف اور اسلامی نظام کے قیام کی امید پر قربانیاں دی تھیں۔ ہماری جدوجہد ایسے اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام کے لیے ہے جہاں کوئی بچہ تعلیم، عوام صحت کی سہولیات اور نوجوان روزگار سے محروم نہ رہے اور غریب خاندانوں کے بچوں کو بھی آگے بڑھنے کے مساوی مواقع ملیں۔ بلوچستان میں بڑے بڑے سرمایہ داروں کے باوجود 1350 یتیموں کی کفالت میں 1000 بچوں کی کفالت پنجاب کے مخیر حضرات کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے الخدمت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ”تعلیم سب کے لیے“ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں الخدمت فاؤنڈیشن و جماعت اسلامی کے زیر کفالت مختلف اداروں میں پڑھنے والے خواتین وطلباء طالبات یتیم بچوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں طلباء واساتذہ میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے بچوں کی منزل پہاڑ نہیں، ناخواندگی بے روزگاری بداَمنی نہیں بلکہ تعلیم ترقی وخوشحالی اور امن وانصاف ہے۔ نوجوان کلاشنکوف، بے راہ روی چھوڑ کر قلم کتاب اٹھائیں، تعلیم حاصل کریں اور ترقی کے سفر میں شامل ہوں۔ اگر ملک میں حقیقی انصاف اور اسلامی اصولوں پر مبنی نظام ہوتا تو کسی نوجوان کو مایوسی کے باعث پہاڑوں کا رخ نہ کرنا پڑتا۔ ہم چاہتے ہیں کہ پارلیمنٹ اور بازاروں میں ظلم و ناانصافی کا راستہ روکا جائے اور نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جماعت اسلامی غریب عوام کی جماعت ہے، ہم محض جذباتی تقریروں پر نہیں بلکہ عملی خدمت پر یقین رکھتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ وسائل جمع کرکے تعلیم سے محروم بچوں کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ الخدمت فاؤنڈیشن قیام پاکستان کے بعد سے خدمت خلق کے میدان میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ ہم ایسا معاشرہ قائم کرنا چاہتے ہیں جہاں ریاست اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور کسی غریب بچے کو تعلیم، علاج اور بنیادی ضروریات کے لیے فلاحی اداروں کا محتاج نہ ہونا پڑے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان نے سیاسی رہنماؤں اور صاحب ثروت افراد کو دعوت دی کہ وہ انسانیت کی خدمت کے لیے آگے بڑھیں۔ مقابلہ اس بات پر ہونا چاہیے کہ کون زیادہ لوگوں کی خدمت کرتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 62

چالوں سے ہوشیار رہیں اور انکے مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا مفتی محمود ذوالفقار علی بھٹو اور اس وقت کے دیگر اکابرین کے ممنون ہیں جن کی جدوجہد اور کاوشوں سے قادیانی غیر مسلم فرقہ قرار پایا انہوں نے کہا کہ دینی مدارس اسلام کے قلعے ہیں جو کہ اسلام کے دفاعی ادارے ہیں اسلام پر جہاں سے عالمی استعمار حملہ آور ہوگا یہ ادارے اسکا بھرپور مقابلہ کرینگے انہوں نے کہا کہ ان اداروں کے خلاف عالمی اور اندرونی طور پر بعض طاقتیں برسرپیکار ہیں لیکن جے یو آئی کے ہوتے ہوئے وہ اپنے ناپاک ارادوں میں کسی صورت میں کامیاب نہیں ہوسکتے انہوں نے کہا کہ ہماری جماعت ہر غیر آئینی اقدام کی مخالفت کرتی ہے اور ہم مرکز کے جانب سے کے پی کے میں ایمرجنسی اور گورنر رولز کی مخالفت کرتے ہیں ملک ایک خطرناک صورتحال سے دوچار ہے سیاسی جماعتوں اور جعلی حکومت کو ایک میز پر بیٹھنا چاہیے تاکہ مسائل کو سیاسی انداز میں کوئی حل نکالنا ہوگا ہم اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت سیاسی معاملات میں قبول نہیں کرینگے سیاست کرنا سیاسی رہنماؤں کا کام ہے آئین پر عمل کرنا ہر ادارے اور سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے اس سے روگردانی سے ملک کی جڑیں کمزور ہوری ہیں ہمارے قائد مولانا فضل الرحمان اس وقت اسلام پر ہر طرف سے ہونے والے حملوں کا بھرپور مقابلہ کر رہے ہیں وہ آج پورے ملک اور عالمی سطح پر ایک قومی لیڈر ہیں جو کہ پی ٹی آئی، مسلم لیگ (ن)، پی پی پی، اے این پی سمیت تمام جماعتوں نے تسلیم کرلیا ہے انکے بغیر نہ حکومت چل سکتی ہے اور نہ ہی پارلیمنٹ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو مل کر 8 فروری 2024 کے جعلی الیکشن کے خلاف متحد ہوکر تحریک چلانے کی ضرورت ہے ہم نے اپنی تحریک الیکشن کے فوری بعد ہی شروع کر دی ہے موجودہ حکومت جعلی مینڈیٹ کے ذریعے وجود میں آئی ہے جسکو کسی صورت ماننے کو تیار نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ سیاست میں بات چیت کے دروازے بند نہیں حکومت فیل ہو چکی ہے زیادہ دیر تک یہ حکومت چلنے والی نہیں عوام سڑکوں پر نکلنے کیلئے مولانا فضل الرحمان کے کال کے منتظر ہیں اس حکومت کے ہوتے ہوئے ملک سیاسی طور پر بحران کا شکار رہے گا اور بے روزگاری بد امنی عدم استحکام اور دہشت گردی کا شکار رہیگا ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ یو این سمیت ملک کے کچھ اداروں میں کلیدی عہدوں پر فائز افراد اور افسران کو برطرف کیا جائے اس موقع پر قاری ممتاز مولانا رمضان و دیگر نے بھی خطاب کیا

بقیہ بلوچستان نیوز 63

کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور جمہوریت کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے تمام شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک واقعہ ہے جس نے جمہوریت سے وابستگی، سیاسی استقامت اور قومی عزم کی ایسی داستان رقم کی جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا شہدا کا لہو پاکستان میں جمہوری اقدار کے استحکام کی جدوجہد کا روشن باب ہے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی رات پیپلز لیبر بیورو کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب کے سامنے شہدا سانحہ کارساز کی یاد میں شمعیں روشن کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ 18 اکتوبر پاکستان کی تاریخ کا سیاہ دن ہے جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر دہشت گردی کے ذریعے انہیں نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی تاہم قوم کی عظیم رہنما کو نہ ڈرایا جا سکا اور نہ جھکایا جا سکا۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز نے جمہوریت کی بحالی اور استحکام کے لیے تاریخ ساز قربانیاں دیں جو جمہوری تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں قوم ہمیشہ یاد رکھے گی کہ ان شہداء نے جمہوریت اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور آمریت کے راستے میں رکاوٹ بنے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت سے لے کر کارکنوں تک، جمہوریت کے لیے قربانیوں کی لازوال تاریخ رقم کی گئی ہے سانحہ کارساز کے 19 سال بعد بھی شہداء کی یاد تازہ ہے اور آمریت کے خلاف جدوجہد تاریخ کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھماکوں اور جانی نقصان کے باوجود جیالوں کے حوصلے پست نہیں ہوئے اور ان کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید بینظیر بھٹو کا مشن عوام کی حکمرانی، مساوات، سماجی انصاف اور پرامن، خوشحال و ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر ہے، جسے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری آگے بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں اس عزم کی یاد دہانی ہیں کہ عوام کی حکمرانی اور جمہوری نظام

کے تحفظ کی جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف قومی جدوجہد میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کی قربانیاں ہماری اجتماعی ذمہ داری کو یاد دلاتی ہیں۔ اس موقع پر شہدا کے درجات کی بلندی اور ان کے اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 64

جمہوریت کے استحکام اور عوامی حقوق کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کی جدوجہد جمہوری روایات کے تحفظ کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ جمہوریت، عوامی حقوق اور سیاسی جدوجہد کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے شہدا کے اہل خانہ کے ساتھ دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار بھی کیا۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ سانحہ کارساز ہمیں اتحاد، برداشت اور جمہوری اقدار کے احترام کا درس دیتا ہے۔ شہدا کی قربانیوں کو یاد رکھنا اور جمہوری روایات کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 65

کو جاری بیان میں بابر یوسفزئی نے کہا کہ پنجپائی میں دہشت گردوں کی جانب سے ٹریفک کی روانی روکنے کے لیے سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے۔ ان کے مطابق پنجپائی میں بروقت کارروائی کے دوران بھارت کے حمایت یافتہ 5 دہشت گرد ہلاک کیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ نوشکی میں کلیئرنس آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے کا سراغ لگا کر کارروائی کی گئی، جہاں شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد بھارت کے حمایت یافتہ 2 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ آپریشن کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ بابر یوسفزئی کے مطابق خضدار میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا گیا، جس میں ایک دہشت گرد ہلاک ہوا جبکہ 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا۔ معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے منصوبوں کو ناکام بنانے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں قابل فخر ہیں۔ انہوں نے بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے اہم پیش رفت ہیں، جبکہ ممکنہ طور پر دیگر دہشت گردوں کی موجودگی کے پیش نظر کلیئرنس آپریشنز جاری رکھنا ضروری ہے۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ عزم استحکام کے وژن کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔ ان کے بقول پاکستان سے غیر ملکی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کی مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ریاست دشمن عناصر کو عوام کے امن، ترقی اور معمولات زندگی متاثر کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 66

کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدائے کارساز کی لازوال قربانیاں جمہوریت کی تاریخ کا روشن اور ناقابل فراموش باب ہیں۔ اپنے ایک بیان میں بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ 18 اکتوبر پاکستان کی جمہوری جدوجہد میں ایک اہم اور ناقابل فراموش دن ہے، جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں سانحہ کارساز پیش آیا، جس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے جمہوریت اور عوامی حقوق کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی بہادری، وفاداری اور جمہوریت کے لیے دی جانے والی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ پیپلز پارٹی کے کارکنان نے جمہوریت کی بحالی اور عوام کے حقوق کے لیے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں اور شہداء کی قربانیاں پارٹی کارکنان کے لیے مشعل راہ ہیں۔ بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے نظریے، جمہوریت کی بالادستی، آئین کی پاسداری اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کا خون جمہوریت کی جدوجہد کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ آخر میں انہوں نے سانحہ کارساز کے تمام شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے شہداء کو سرخ سلام پیش کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 67

سے محروم ہیں حکومت اور متعلقہ حکام اس کا نوٹس لیتے ہوئے فوری ترقیاتی کام کو شروع کر کے سردیوں میں گیس کی فراہمی ممکن بنائیں۔ یہ بات انہوں نے علاقے کی دیگر خواتین کے ہمراہ اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا علاقہ کوئٹہ شہر کا گنجان آباد علاقہ ہے جہاں ہزاروں خاندان آباد ہیں ترقی کے دور میں مکین بنیادی سہولیات جس میں گیس جیسی نعمت سے محروم ہیں اور ہاں مجبوری ہم خواتین قبائلی صوبے اور معاشرے اپنے حقوق کے حصول اور مسائل کے حل کیلئے حکام بالا تک اپنی آواز پہنچانے کے لئے میڈیا کے پاس آئے ہیں ہم بل جمع کرتے ہیں لیکن گیس میسر نہیں 2017 میں مذکورہ علاقے کو 2 انچ قطر کی گیس پائپ لائن کو 6 انچ قطر کی گیس پائپ لائن میں تبدیل کرنے کا منصوبہ منظور ہوا کھدائی شروع ہوئی پائپ پہنچائے گئے لیکن 7 سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود منصوبہ التواء کا شکار ہے بعض مقامی لوگ اس میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں ہم خواتین میٹر لیکر جرگے کی شکل میں مذکورہ لوگوں کے پاس گئے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی یہ ہمارا بنیادی حق ہے اس میں رکاوٹ ڈالنے والوں کا محاسبہ کیا جائے اور مذکورہ منصوبے کو فوری طور پر مکمل کرکے گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف جسٹس بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل، کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل عنایت حسین، آئی جی پولیس، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے مذکورہ مسئلے کا نوٹس لیکر اس کے حل کا مطالبہ کرتے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 68

کارکنوں پر ہونے والا حملہ دراصل جمہوریت اور جمہوری اقدار پر حملہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز میں 170 سے زائد جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ثابت کیا کہ عوامی طاقت کو بندوق اور بارود سے دبایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی قربانیاں جمہوری جدوجہد کا ناقابل فراموش باب ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ شہداء کے خون سے ملک میں آمریت کے خاتمے اور جمہوریت کی بحالی کی راہ ہموار ہوئی۔ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی اپنے شہداء کے مشن پر کاربند ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ شہدائے کارساز کو سلام عقیدت پیش کرتے

ہیں اور ان کے اہل خانہ سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ پاک تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے مشن کے مطابق جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 69

امیر بلوچستان مولانا قاری مہراللہ، صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناءاللہ فاروقی، مرکزی نائب امرا مولانا عبدالوہاب ذہیر و مولانا عبدالرؤف، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ جب تک ملک کی سیاسی جماعتیں قومی آئین، جمہوری روایات اور پایدار اصولوں کو ذاتی و سیاسی مفادات پر ترجیح نہیں دیں گی، اس وقت تک ملک بحرانوں کا شکار رہے گا۔ تاریخ شاہد ہے کہ اصولوں سے ہٹ کر بنائے گئے سیاسی اتحاد وقتی، سیاسی سودے بازی پر مبنی اور کھوکھلے ثابت ہوئے ہیں جن کا نقصان بالآخر عوام اور جمہوریت کو اٹھانا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت کا ہمیشہ سے اصولی موقف رہا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کو آئین کی بالادستی کے لیے ایک پیج پر آنا چاہیے تاکہ ملک میں جمہوری اور منتخب حکومت کو آئینی طریقے سے چلنے دیا جائے۔ اس وقت ملک میں سیاسی استحکام کی ضرورت ہے۔ سیاسی جماعتوں کو ذاتی مفادات کے بجائے قومی مفاد کو ترجیح دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار کی سیاست نے ملک کو نقصان پہنچایا ہے۔ جمہوریت کا تسلسل اور آئین کی پاسداری ہی ملک کو بحرانوں سے نکال سکتی ہے۔ مسلم لیگ نے سیاسی مزاحمت کو صرف اقتدار کے ایوانوں تک پہنچنے کی سیڑھی کے طور پر استعمال کیا۔ اس طرز عمل کے نتیجے میں سیاسی جماعتوں کے درمیان باہمی اعتماد، سیاسی اخلاقیات اور جمہوری اقدار کو شدید نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک میں جمہوری قوتوں کو کمزور کرنے والے عناصر سرگرم ہیں اور عدلیہ کی آزادی بھی سوالیہ نشان بن چکی ہے۔ اس غیر آئینی صورتحال میں ملک کی سلامتی، خودمختاری اور معاشی استحکام کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام اور ہم خیال جماعتیں آئین، جمہوریت اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام جمہوری اور سیاسی جماعتیں اپنے ذاتی اور گروہی مفادات سے بالاتر ہو کر غیر جمہوری مداخلت کے خاتمے کے لیے مشترکہ جدوجہد کا آغاز کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 70

وسماجی حلقوں نے ڈی آئی جی پولیس لورالائی جناب جنید احمد شیخ اور ایس ایس پی لورالائی جناب محمد اسد کو درخواست دی ہے کہ لورالائی شہر کے مرکزی بازار میں ٹریفک کی روانی متاثر ہونے، تجاوزات اور غیر قانونی پارکنگ کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک اہلکاروں کی کمی اور بعض اہلکاروں کی غفلت کے باعث بازار میں ٹریفک جام معمول بن چکا ہے۔ شہریوں کے مطابق صبح سے شام تک بازار میں گاڑیوں، رکشوں اور موٹر سائیکلوں کی بے ہنگم آمد و رفت جاری رہتی ہے جس سے پیدل چلنے والوں، مریضوں، طلباء اور خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات ایمبولینسیں بھی ٹریفک میں پھنس جاتی ہیں جس سے قیمتی جانوں کے ضیاع کا خدشہ رہتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بازار میں ٹریفک پولیس کی نفری میں اضافہ کیا جائے، تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے، پارکنگ کے لیے مخصوص جگہیں مختص کی جائیں اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ سماجی حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ ڈی آئی جی پولیس اور ایس ایس پی لورالائی اس مسئلے کا فوری نوٹس لے کر شہریوں کو ریلیف فراہم کریں گے، تاکہ تاجر برادری، شہریوں اور مسافروں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 71

ورآمدشدہ ادویات کے ساتھ ساتھ ادویات کی تاریخ تنسیخ اور دیگر ضروری تفصیلات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے اس بات پر زور دیا کہ ادویات کی فروخت کے دوران صرف معیاری اور منظور شدہ ادویات ہی فراہم کی جائیں۔ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان اور ڈرگ انسپکٹر نے میڈیکل اسٹورز مالکان سے کہا کہ ادویات کی مناسب ترتیب اور محفوظ ذخیرہ کاری کو یقینی بنایا جائے۔ ادویات کی دستیابی اور نگرانی کے انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے مزید اقدامات کیے جائیں گے تاکہ شہریوں کو معیاری اور محفوظ ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جا

سکے۔ انہوں نے میڈیکل اسٹور مالکان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اسٹورز میں ضروری قانونی دستاویزات، درست لائسنس اور کوالیفائیڈ پرسن کی موجودگی کو یقینی بنائیں۔ ایکسپائرڈ، غیر رجسٹرڈ، غیر معیاری یا غیر قانونی ادویات کی فروخت سے اجتناب کریں اور ادویات کو مقررہ اصولوں کے مطابق محفوظ رکھیں۔ حکام نے اس بات پر زور دیا کہ غیر معیاری، جعلی یا زائد المیعاد ادویات انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہیں، اس لیے ادویات کی خرید و فروخت میں کسی قسم کی غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ محکمہ صحت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو محفوظ اور معیاری ادویات کی فراہمی کے لیے میڈیکل اسٹورز کی نگرانی اور معائنے کا عمل جاری رکھا جائے گا، جبکہ متعلقہ قوانین اور ضابطوں کی پابندی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات بھی کیے جائیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 72

رہیں انہوں نے مذمتی بیان میں سردار یار محمد رند نے کہا کہ گزشتہ شب دوران گشت ایس ایچ او بھاگ غلام مرتضیٰ کو ڈاکوؤں کی جانب سے حملہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے ایک سنگین چیلنج ہے۔ ایسے واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کچھی میں بڑھتے ہوئے جرائم اور بدامنی کے واقعات پر سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ عوام میں پائے جانے والے عدم تحفظ کے احساس کا خاتمہ کیا جاسکے۔ سردار یار محمد رند نے کہا کہ کچھی ایک اہم علاقہ ہے جہاں سے روزانہ بڑی تعداد میں مسافر اور کاروباری سفر کرتے ہیں، لیکن جس دن سے شاہراہ 47 کیا یم ایل پر مسلسل ڈاکوؤں اور خراب امن و امان کی غیر یقینی صورتحال کے باعث عوام کو مشکلات اور خطرات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ عوام، مسافروں، سرکاری افسران اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ضلع کچھی میں امن و امان کی بہتری کے لیے خصوصی حکمت عملی مرتب کی جائے، ڈاکوؤں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں عمل میں لائی جائیں اور شاہراہوں سمیت حساس علاقوں میں پولیس گشت اور سیکیورٹی کے انتظامات مزید مؤثر بنائے جائیں۔ سردار یار محمد رند نے اس امید کا اظہار کیا کہ متعلقہ حکام جلد عملی اقدامات کریں گے تاکہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے اور علاقے میں امن و امان کی بحالی کے لیے فوری اور عملی اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ شہری بلا خوف و خطر اپنی روزمرہ زندگی اور سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 73

انہیں اور ان کے خاندان کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں، جس سے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اپنے بیان میں خاتون نے کہا کہ ان کے خاندان کو ہمیشہ انصاف کی بات کی ہے اور کسی کے ساتھ ان کی ذاتی لڑائی یا دشمنی نہیں۔ انہوں نے قبائلی رہنماؤں، علمائے کرام، سیاسی و سماجی شخصیات اور تمام درد دل رکھنے والے افراد سے اپیل کی کہ ان کے معاملے کو ذاتی انا کا مسئلہ بنانے کے بجائے انصاف کی بنیاد پر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ساتھ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ والد مرحوم کی تربیت کو ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے والد نے ہمیشہ سچ کا ساتھ دیا اور اللہ تعالیٰ ہی انصاف کرنے والا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان کے اور ان کے خاندان کے حق میں ہدایت دی جائے اور دھمکیوں کا نوٹس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سوچ آج بھی ان کے لیے مشعل راہ ہے اور نفرت یا انتقام کے بجائے انصاف کی خواہاں ہیں۔ خاتون نے کہا کہ وہ بھی معاشرے کی دیگر خواتین کی طرح عزت، تحفظ اور انصاف کی حقدار ہیں۔ انہوں نے قبائلی عمائدین اور باشعور افراد پر زور دیا کہ وہ ان کے دکھ اور مشکلات کو سمجھیں۔ آخر میں انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ انہیں اور ان کے خاندان کو موصول ہونے والی دھمکیوں کا نوٹس لیا جائے اور معاملے کی منصفانہ تحقیقات کرائی جائیں تاکہ قانون کے مطابق انصاف یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اگر انہیں انصاف نہ ملا تو وہ عدالت سے رجوع کریں گی، جہاں ان کے بقول سچ اور انصاف کی بنیاد پر فیصلہ ہوگا۔

ٹھیکیدار یار محمد انتقال کر گئے

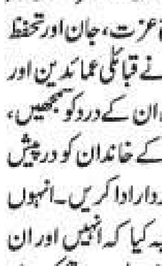

کوئٹہ (آن لائن) یونین کونسل کچھی کلی بھی فردوس کے ٹھیکیدار یار محمد طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ وہ مرحوم آزاد خان عرف زادو مرحوم کلی محمد کے بھائی محمد ابراہیم، عبدالقیوم، محمد عمران کے والد محمد یوسف، سوئم نظام الدین اور عبداللہ پروفیسر عصمت اللہ کاکڑ کے چچا تھے۔ ان کی فاتحہ خوانی دوست محمد کے مدرسہ میں جاری ہے۔ مرحوم کی فاتحہ خوانی میں سیاسی و سماجی شخصیات، علماء کرام اور دیگر افراد نے شرکت کی۔

اعلان لاتعلقی

ہم اپنے بھتیجے سلیم اللہ ولد عبدالعظیم اقوام ترین سکنہ ترین سکانان چھاؤنی محلہ سے بوجہ نافرمانی اور غلط کاروبار کی بنا پر عاق اور لاتعلقی کا اظہار کرتے ہیں۔ آئندہ اس کے کسی بھی لین دین کا ذمہ دار ہم اور ہمارا خاندان نہیں ہوگا۔ المشتہر: مولوی سلطان محمد پسران غلام محمد اقوام ترین سکانان چھاؤنی محلہ۔

اطلاع عام

من مختار نے جائیداد G/40 کی کل رقبہ 1- رقبہ 506 مربع فٹ بمد سید امیر خان ولد نصیب خان، رقبہ 808.412 مربع فٹ، رقبہ 175.425 مربع فٹ ... اگر کسی کو اعتراض ہو تو اشتہار ہذا کی اشاعت سے سات دن کے اندر اپنا اعتراض متعلقہ دفتر میں جمع کرائے، بصورت دیگر کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ المشتہر: امیر افضل خان مندوخیل ولد صوبیدار خان مندوخیل

CNIC 61101-2941740-3

اطلاع گمشدگی

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 56503540530 بنام عثمان خان ولد عبدالواحد کہیں گم ہوگیا ہے۔ اگر کسی کو ملے تو مشتہر کو پہنچا دیں۔

المشتہر: عثمان خان

سانحہ کارساز اور لیاقت باغ ایک ہی سازش کی کڑی ہے، پی پی

سانحہ کارساز میں سابق وزیراعلیٰ ارباب غلام رحیم اور سابق مشیر داخلہ وسیم اختر کو شامل تفتیش کیا جائے، سندھ نثار کھوڑو

سانحہ کارساز جمہوریت، عوامی جدوجہد اور پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش باب ہے، شازیہ مری

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی جانب سے سانحہ کارساز کے شہدا کی 19 ویں برسی اتوار کو سندھ بھر کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی۔ اپنے بیان میں صدر پیپلز پارٹی سندھ نثار کھوڑو نے کہا کہ سندھ کے ہر ضلع میں سانحہ کارساز کے شہدا کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اور دعائیہ تقریبات منعقد کی گئیں انہوں نے کہا کہ ہم سانحہ کارساز کے شہدا کو

بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

فورسز کی بروقت اور موثر کارروائیاں قابلِ ستائش ہیں، میر ضیاء لانگو

حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے، وزیر داخلہ

کوئٹہ (یواین اے) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ملکی سلامتی کو سیاسی اختلافات پر ترجیح دی جانی چاہیے، ظہور بلیدی

مسلح افواج کی قربانیوں کا احترام سیاسی وابستگیوں سے بالاتر رہنا چاہیے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی ملتان کے جلسے میں پاکستان کی مسلح افواج سے متعلق حالیہ گفتگو کو افسوسناک اور قابلِ مذمت قرار دیا ہے۔ میر ظہور

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سرحدی تجارت میں تعطل، ایل پی جی قیمتوں میں اضافے کا خدشہ

کوئٹہ سمیت مختلف شہروں میں گیس کی ممکنہ قلت سے صارفین پریشان

کوئٹہ (یواین اے) پاک ایران تجارتی سرحد کی بندش اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سرگرمیوں میں تعطل کے باعث بلوچستان سمیت ملک بھر میں مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی سپلائی متاثر ہونے اور آنے والے دنوں میں ممکنہ

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

آٹے کی قیمتوں میں اضافہ تشویشناک ہے، جمعیت بلوچستان

محکمہ خوراک اور انتظامیہ ذخیرہ اندوزوں کے خلاف فوری عملی اقدامات کرے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام بلوچستان نے کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے اور عوام کی پست ہوتی ہوئی قوت خرید پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ابوظہبی، سعودی وزیر دفاع اماراتی صدر سے ملاقات کررہے ہیں

ختم نبوت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے، حافظ حمد اللہ

مسلمان قادیانی فرقے کے چالوں سے ہوشیار رہیں، رہنما جمعیت

لورالائی (این این آئی) جے یو آئی کے مرکزی رہنما، سابق سینیٹر حافظ حمد اللہ نے مرکزی جامع مسجد میں ختم نبوت کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت ہمارا ایمان ہے قادیانی فرقہ اسلام سے فارغ ہیں ہم ہر چیز برداشت کرلیںگے لیکن ختم نبوت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے ہمارا 73 کا آئین اسلام کا محافظ ہے مسلمان قادیانی فرقے کے

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

شہداء سانحہ کارساز کی یاد میں شمعیں روشن، خراج عقیدت پیش

سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا المناک واقعہ ہے، اقبال شاہ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن و مرکزی رہنما سید اقبال شاہ، پیپلز پارٹی کے صوبائی نائب صدر اول میر ریاض شاہوانی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی، ثناء اللہ جنگ، اختر بلوچ، پیپلز لیبر بیورو کے صدر شاہجہان گجر، عزیز لانگو، کوئٹہ سٹی کے جنرل سیکرٹری نعمت لالا سید ایوب آغا، اکرم گل، مٹھا خان عمرانی اور دیگر نے

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

خضدار، شبیر احمد بارزئی مینگل باحفاظت گھر پہنچ گئے، اہلخانہ میں خوشی کی لہر

خضدار (یواین اے) وڈھ سے تعلق رکھنے والے شبیر احمد بارزئی مینگل جو گزشتہ ہفتے سے لاپتہ تھے اور جنہیں مردہ قرار دیا جارہا تھا، وہ آج اتوار کے روز زندہ سلامت اپنے گھر پہنچ گئے۔ شبیر احمد بارزئی

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پھیپھڑوں کے کینسر کی سرجری کے بعد پوپ لیو اسپتال سے ڈسچارج

ویٹیکن سٹی (آئی این پی) پوپ لیو پھیپھڑوں کے کینسر کی سرجری کے چار روز بعد ہفتے کو اسپتال سے فارغ ہوکر ویٹیکن واپس پہنچ گئے۔ 71 سالہ پوپ کو اسپتال سے رخصت ہوتے وقت خیرخواہوں نے تالیوں اور خوشی کے نعروں سے رخصت کیا۔ خبر

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مسلح ڈاکو تین موٹر سائیکلیں اور لاکھوں روپے لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بھاگ اور ڈیرہ مراد جمالی میں ڈاکو بے لگام ایک ہی دن میں تین موٹر سائیکلوں سمیت مقامی ہندو تاجر سے لاکھوں روپے لوٹ کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق کچھی پولیس تھانہ بھاگ سٹی میں گزشتہ روز نامعلوم ڈکیت مقامی ہندو تاجر امیت کمار سے دن دھاڑے ل گن پوائنٹ پر لاکھوں روپے نقدی چھین کر فرار ہوگئے۔

بغداد، جنگجو ملیشیا کے ہیڈکوارٹر میں دھماکہ، ایک شخص ہلاک، چار زخمی

بغداد (این این آئی) عراق میں سرکاری فوج کے ساتھ خود کو ضم کرچکے ایک جنگجو گروپ کے ہیڈکوارٹر میں ایک دھماکہ ہونے کی اطلاع سامنے آئی ہے۔ مبینہ طور پر اس دھماکے میں ایک شخص ہلاک اور چار زخمی ہوگئے۔ عراق کے سکیورٹی و طبی ذرائع نے بھی اس واقعے کی تصدیق کی۔ اس سے قبل اطلاعات دی گئی تھیں کہ تلف شدہ ہتھیاروں کے ایک ذخیرے میں بارود پھٹا ہے۔

حنا جاوید قتل، مرکزی ملزم کے اہلخانہ کا پہلی مرتبہ بیان، نئے انکشافات

راولپنڈی (آئی این پی) حنا جاوید قتل کیس میں گرفتار گھریلو ملازم ذیشان ارشد کے اہل خانہ پہلی مرتبہ سامنے آگئے جس میں نئے انکشافات سامنے آئے ہیں۔ ملزم کے والد محمد ارشد نے دعویٰ کیا ہے کہ جیل میں بیٹے سے دو ملاقاتوں کے دوران اس

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ایف سی بلوچستان نارتھ کے زیر اہتمام میڈیکل کیمپس کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) ایف سی بلوچستان (نارتھ) نے ماہ ستمبر 2026 کے دوران بلوچستان کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں 63 فری میڈیکل کیمپس کا کامیاب انعقاد کیا۔ ان کیمپس کے ذریعے 8,150 مریضوں کا مفت طبی معائنہ و علاج کیا گیا اور ضروری ادویات فراہم کی گئیں، جبکہ بچوں،

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سائبر کرائم کی شکایات میں ایک سال کے دوران 43 ہزار سے زائد کا اضافہ

بلیک میلنگ، ہراسانی اور ہتک عزت کی 50 ہزار 782 شکایات موصول ہوئیں، شناخت کی نقالی کے واقعات میں بھی دوگنا سے زائد اضافہ ریکارڈ

بچوں سے متعلق فحش مواد کی شکایات میں کمی، شناخت کی چوری کے 317 مقدمات میں 325 گرفتاریاں ہوئیں، دستاویز

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان میں سائبر کرائم کی شکایات میں ایک سال کے دوران 43 ہزار سے زائد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کو 2026 میں اب تک ایک لاکھ 48 ہزار 204 شکایات موصول ہوچکی ہیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 43 ہزار 714 زیادہ ہیں۔ دستاویز کے مطابق مالی فراڈ، بلیک میلنگ اور ہراسانی سے متعلق شکایات میں نمایاں اضافہ ہوا، مالی فراڈ کی شکایات 49 ہزار 982 سے بڑھ کر 71 ہزار 51 تک پہنچ گئیں۔ بلیک میلنگ، ہراسانی اور ہتک عزت سے متعلق شکایات کی

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

افغانستان میں مزاحمتی کارروائیاں تیز، حملوں کے دوران 2 طالبان اہلکار ہلاک

کابل (این این آئی) افغانستان میں طالبان مخالف مزاحمتی گروہوں نے ہرات، پنجشیر اور قندھار میں اہم تنصیبات اور اہلکاروں پر ٹارگٹڈ حملوں کے دعوے کیے۔ افغانستان کے سابق نائب صدر امراللہ صالح کی تنظیم افغان گرین ٹرینڈ کے مطابق ہرات شہر میں طالبان کی پولیس چیک پوسٹ کو دھماکے سے تباہ کردیا گیا ہے۔

کوئٹہ، پولیس کی کارروائی میں گرفتار ملزمان اور برآمد اے ٹی ایم کارڈز، موبائل فونز و دیگر سامان

بل جمع کرنے کے باوجود گیس کی سہولت سے محروم ہیں، زرجان بلوچ

7 سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود منصوبہ التواء کا شکار ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ، اہلیان لاشار آباد، توحید آباد، مرشد آباد، عصمت آباد کی رہائشی خواتین زرجان بلوچ نے کہا ہے کہ 2017ء میں منظوری اور سروے کے باوجود علاقوں کو ایک شخص کی ایماء پر گیس پائپ لائن پر کام التواء کا شکار ہونے کی وجہ سے مکینوں کو مشکلات کا سامنا ہے بل جمع کرنے کے باوجود گیس کی سہولت

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی اپنے شہداء کے مشن پر کاربند ہے، صادق عمرانی

جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رہے گی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے 18 اکتوبر 2007 سانحہ کارساز کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ 18 اکتوبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے جب شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کارساز کے مقام پر نہتے

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

غیر آئینی مداخلت کا راستہ بند کیا جائے، مولانا لونی

ذاتی و سیاسی مفادات پر آئین اور جمہوری اصولوں کو ترجیح دی جائے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، صوبائی امیر خیبرپختونخوا مولانا قاضی گل الرحمن فکیال، صوبائی

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چند دکانداروں کی مبینہ من مانی شہری اور مریض مشکلات کا شکار

ڈی آئی جی پولیس لورالائی اور ایس ایس پی سے فوری کارروائی کی اپیل

لورالائی (عمرزئی ناصر) بازار میں ٹریفک جام، انجمن تاجران کے نام کے مبینہ غلط استعمال اور شہریوں کو درپیش مشکلات کا نوٹس لیا جائے، ڈی آئی جی جنید احمد شیخ اور ایس ایس پی ڈاکٹر فہد احمد سے فوری کارروائی کی اپیل چند دکانداروں کی مبینہ من مانی کے باعث شہری، مسافر اور مریض مشکلات کا شکار، ٹریفک پولیس کو فرائض کی ادائیگی میں بلاجواز دباؤ کا سامنا، متعلقہ حکام سے قانون کی یکساں عملداری یقینی بنانے کا مطالبہ لورالائی: عوامی

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لورالائی، ڈی ایچ او کا مختلف میڈیکل اسٹورز کا معائنہ

ادویات کے معیار اور قانونی دستاویزات کی جانچ پڑتال، ہدایات جاری

لورالائی (عمرزئی ناصر) صوبائی وزیر صحت اور سیکرٹری صحت بلوچستان کی ہدایات پر عمل درآمد کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لورالائی ڈاکٹر فہیم خان اور ڈرگ انسپکٹر مکیش کمار نے شہر کے مختلف میڈیکل اسٹورز کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ادویات کے معیار، ان کی قانونی حیثیت اور میڈیکل اسٹورز میں حفظانِ صحت کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ معائنے کے دوران میڈیکل اسٹورز میں موجود ایرانی، بھارتی اور دیگر بیرونی ممالک سے

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف دانش اسکول کا افتتاح کررہے ہیں

گورنر راج کا مقصد وسائل پر قبضہ کرنا ہے، کامران مرتضیٰ

آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت کارروائی میں آئینی تقاضوں کو نظرانداز کیا گیا

اسلام آباد (آئی این پی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سینیٹر اور معروف قانون دان کامران مرتضیٰ نے خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ پر اعتراض کرتے ہوئے کہا ہے کہ اصل معاملہ صوبے کے معدنی ذخائر اور وسائل پر قبضہ کرنا ہے۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سانحہ کارساز پاکستان کی تاریخ کا دردناک واقعہ ہے، بلال مندوخیل

جمہوریت کے استحکام، امن و ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے جدوجہد جاری رہے گی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سینیٹ کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، قائمہ کمیٹی برائے تجارت اور اوورسیز پاکستانی کمیٹی کے رکن سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک دردناک واقعہ ہے، جس میں جمہوریت، عوامی

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سینیٹر دنیش کمار کا وزیراعلیٰ، آئی جی پولیس اور ڈی آئی جی سبی سے رابطہ

بچی کی بحفاظت واپسی کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ (یواین اے) سینیٹر دنیش کمار نے سبی کی رہائشی 14 سالہ بندیا کماری کی جلد اور بحفاظت بازیابی کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، آئی جی پولیس بلوچستان طاہر خان اور ڈی آئی جی سبی پرویز عمرانی سے رابطہ کیا اور معاملے پر فوری اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ سینیٹر دنیش کمار نے متعلقہ حکام کی توجہ بندیا کماری کی بازیابی کی جانب مبذول

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ایس ایس پی کچھی پر قاتلانہ حملہ تشویشناک ہے، سردار یار محمد رند

ڈاکوؤں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز آپریشن کیا جائے، سینئر سیاستدان

سیوی (یواین اے) سینئر سیاستدان اور سابق وفاقی وصوبائی وزیر سردار یار محمد رند نے ایس ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو پر ڈاکوؤں کی جانب سے قاتلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلع کچھی میں امن وامان کی مخدوش صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، جہاں عام شہریوں سمیت مسافروں اور ضلعی افسران کی جانیں بھی محفوظ نہیں

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

میری جدوجہد ذاتی دشمنی نہیں، انصاف کیلئے ہے، اسماء جتک

مجھے اور میرے خاندان کو سنگین نتائج کی دھمکیاں مل رہی ہیں

کوئٹہ (یواین اے) اسما جتک نے سماجی رابطے کے ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ ذاتی دشمنی، قبائلی غیرت یا انا کا مسئلہ قرار دینے کے بجائے انصاف، قانون اور بلوچی روایات کے مطابق حل کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی جدوجہد کا مقصد صرف انصاف کا حصول ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حالیہ واقعات کے بعد

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لورالائی، جمعیت کے مرکزی رہنما حافظ حمداللہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، بخت کاکڑ

عوامی حقوق اور سیاسی جدوجہد کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کو سلام پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے، جو جمہوریت کے لیے قربانیاں دینے والے کارکنوں کی جدوجہد اور عزم کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت اور کارکنوں نے

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ریاست دشمن عناصر کو ناکامی کے سوا کچھ نہیں ملے گا، بابر یوسفزئی

موثر کارروائیاں صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے اہم پیش رفت ہیں

کوئٹہ (یو این اے) معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں سیکیورٹی فورسز کی انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی گئی کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ تینوں اضلاع میں مجموعی طور پر 8 دہشت گردوں کا خاتمہ اور خضدار میں 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں۔ 18 اکتوبر 2026

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

شہداء کارساز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، غلام رسول عمرانی

شہداء کی قربانیاں پارٹی کارکنان کے لیے مشعلِ راہ ہیں، صوبائی مشیر

نصیر آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نائب صدر و صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے 18 اکتوبر یوم شہدائے کارساز کے موقع پر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بولان میں ٹریفک حادثہ 4 افراد جاں بحق

حادثہ مزدا اور آلٹو کار کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ہوا، جاں بحق ہونے والوں میں خواتین اور بچے شامل

ایک زخمی، لاشیں بھی ہسپتال منتقل، جاں بحق افراد کا تعلق سبی سے بتایا جارہا ہے، پولیس

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) بلوچستان کے ضلع بولان میں درہ بی کے قریب مزدا اور آلٹو کار کے تصادم کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت چار افراد جاں بحق ہوگئے جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق حادثے کے فوراً بعد جاں بحق اور زخمی افراد کو ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈھاڈر منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹرز نے چار افراد کو ہلاک قرار دے دیا۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر

بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بنگلہ دیش میں خسرے کی وبا شدت اختیار کر گئی، 2 لاکھ 2 ہزار مشتبہ کیسز رپورٹ

ڈھاکہ (آئی این پی) بنگلہ دیش میں خسرے کی وبا شدت اختیار کرگئی جہاں رواں سال اب تک 2 لاکھ 2 ہزار مشتبہ کیسز رپورٹ ہوئے، جن میں 22

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

منفی مہم سے قائد جمعیت کی مقبولیت کم نہیں کی جاسکتی، مولانا واسع

حکومت کی ناکامیوں پر خاموشی عوام کے ساتھ ناانصافی ہوگی، صوبائی امیر

کوئٹہ (یواین اے) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کے خلاف الزام تراشی اور کردار کشی کو سرکاری نمائندوں کی نوکریاں پکی کرنے کا آسان

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کی باہمت بیٹی نے معذوری کو شکست دے کر مثال قائم کردی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کی باہمت بیٹی پلوشہ شہزادی نے معذوری کو شکست دے کر خواتین کے لیے مثال قائم کردی۔ تفصیلات کے مطابق 4 سال

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مالدیپ کے صدر 20 تا 22 اکتوبر پاکستان کا سرکاری دورہ کریں گے

موسمیاتی تبدیلی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کا جائزہ لیں گے

اسلام آباد (این این آئی) مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو 20 سے 22 اکتوبر تک پاکستان کا سرکاری دورہ کریں گے، دورے کے دوران دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے علاوہ تجارت، سرمایہ کاری، صحت، تعلیم، سیاحت، زراعت، دفاع، بحری سلامتی اور موسمیاتی تبدیلی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا

بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سیکرٹری میری ٹائم افیئر زخرم آغا کی زیرصدارت اجلاس

گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل لمیٹڈ کے امور اور جی پی اے کے ماسٹر پلان کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ

گوادر (خ ن) سیکریٹری میری ٹائم افیئرز کیپٹن (ر) محمد خرم آغا دوروزہ دورے پر گوادر پورٹ پہنچ گئے، جہاں چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ، جی پی اے کے اعلیٰ افسران نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کا مقصد گوادر پورٹ اتھارٹی کے مختلف

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ایف بی آر کی تنظیم نو کے خلاف ہڑتال کی کال واپس

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی ان لینڈ ریونیو سروس آفیسرز ایسوسی ایشن (آئی آر ایس او اے) نے ادارے کی مجوزہ تنظیم نو کے خلاف پیر 19 اکتوبر کو دی جانے والی قلم چھوڑ ہڑتال کی کال واپس لے لی ہے، جس کے بعد ایف بی آر ہیڈکوارٹرز اور فیلڈ فارمیشنز میں تمام افسران معمول کے مطابق فرائض انجام دیں گے۔ ایسوسی ایشن نے گزشتہ رات گئے جاری اعلامیے میں ہڑتال کی کال واپس لینے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ایف بی آر کی مجوزہ تنظیم نو سے متعلق گردش کرنے والے بیانات ابتدائی مشاورت کے دوران سامنے آنے والی اطلاعات کی عکاسی کرتے تھے تاہم انہیں حتمی شکل نہیں دی گئی تھی۔

نواب زہری کا شہداء کارساز کو خراج عقیدت پیش

شہداء کارساز کی قربانیاں جمہوریت سے وفاداری کی روشن مثال ہیں، امیر حمزہ زہری

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے سانحہ کارساز کی 19 ویں برسی کے موقع پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید محترمہ

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سوات، وفاقی وزیر امیر مقام جلسے سے خطاب کررہے ہیں

فائرنگ کے مختلف واقعات، ایک خاتون اور قبائلی رہنماء زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی اور جھل مگسی میں فائرنگ کے مختلف واقعات ایک خاتون قتل جبکہ ایک قبائلی رہنماء زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق کچھی بھاگ ناڑی صدر پولیس تھانے کی حدود گوٹھ پیر تیار غازی کلہواڑ میں مبینہ طور پر شوہر نے غیرت کے نام

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مریم نواز کا وژن، پنجاب میں لیپ ٹاپ اور اسکالرشپ اسکیم فیز ٹو کا آغاز

لاہور (آئی این پی) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ مریم نواز نے لیپ ٹاپ اور سکالرشپ سکیم کے دوسرے مرحلے کا آغاز کر دیا ہے۔ قوم کے بچوں کا مستقبل ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ہنر سے وابستہ ہے، کنٹینٹ، لانگ

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

منظور چنال دروغ گوئی سے کام لے رہا ہے، عزیز سوز مینگل

موصوف نواب ثناء اللہ خان زہری کی ذات پر الزامات عائد کرنے سے باز رہے

خضدار (این این آئی) خضدار کے سیاسی و قبائلی معتبرین حاجی عزیز سوز مینگل رئیس سلال سوز مینگل صدام مینگل شیر احمد مینگل نے خضدار میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ منظور احمد چنال (لیویز سپاہی) نے گزشتہ روز کوئٹہ

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وندر، تیز رفتار مسافر کوچ کی زد میں آکر نوجوان جاں بحق، ڈرائیور فرار

وندر (یواین اے) وندر نامعلوم تیز رفتار مسافر کوچ کی زد میں آکر مقامی نوجوان ظہیر احمد جاں بحق ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق وندر شہر کے وسط سے

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بچوں کی منزل پہاڑ، بے روزگاری بدامنی نہیں، ہدایت الرحمٰن

محض جذباتی تقریروں پر نہیں بلکہ عملی خدمت پر یقین رکھتے ہیں، صوبائی امیر

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ ہم پاکستان میں ایسا عادلانہ نظام چاہتے ہیں جس میں ہر شہری کو حقوق، انصاف اور تعلیم کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ قیام پاکستان

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ پولیس کی بڑی کارروائی اے ٹی ایم فراڈ میں ملوث گروہ گرفتار

گرفتار ملزمان کی شناخت غلام محمد، ذوالفقار اور عارف علی کے ناموں سے ہوئی، تعلق حیدرآباد سے ہے، ترجمان پولیس

اے ٹی ایم کارڈز، 5 لاکھ روپے نقدی، 3 عدد موبائل فونز اور جعلی سرکاری وسندھ ہائی کورٹ کے وکیل کی نمبر پلیٹس لگی ایک ٹویوٹا آلٹو گاڑی برآمد

کوئٹہ (یواین اے) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیاالحق مندوخیل کی خصوصی ہدایات پر کوئٹہ پولیس نے مالی جرائم کے خلاف مؤثر کارروائی کرتے ہوئے اے ٹی ایم فراڈ میں مبینہ طور پر ملوث ایک خطرناک گروہ کے تین ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ ترجمان پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت غلام محمد، ذوالفقار اور عارف علی کے ناموں سے ہوئی ہے، جن کا تعلق

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پنجگور پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کرلیا

پنجگور (این این آئی) پنجگور پولیس تھانہ سٹی کی کارروائی، اسلحہ بردوں کے خلاف کریک ڈاؤن ملزم اسلحہ سمیت گرفتار تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ سٹی نے کارروائی کے دوران ایک ملزم کو گرفتار کرلیا گرفتار ملزم کی شناخت نصیر عرف جیئند ولد محمد سکنہ کراچی حال پنجگور سے ہوئی ہے پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے ایک عدد 9MM پسٹل بمعہ میگزین اور زندہ کارتوس برآمد کرلیا گیا ہے گرفتار ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے۔

کوئٹہ، ایف سی کے زیر اہتمام فری میڈیکل کیمپ میں مریضوں کا معائنہ کیا جارہا ہے